روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینہ روحانیات میں

October'16

ماہنامہ

خزینہ روحانیات لاہور

Rs.80

- بچوں کی نظرِ بد کا علاج
- نظرِ بد کی تباہ کاریوں کے چند واقعات
- نظرِ بد سے نجات وحفاظت کے اعمال
- نظرِ بد اور حسد کے اثرات کو دور کرنے کا رقیہ شرعیہ
- اولیاء اور اکابرین علمائے کرام کے نظرِ بد کو ختم کرنے کے اعمال
- سالہا سال سے آزمودہ نظرِ بد کی تشخیص وعلاج کا مجرب عمل
- جادو، نظرِ بد، آسیب وجن اور جمیع امراض کا علاج بالرقیہ الشرعیہ
- کس طرح آپ ایک ماہر روحانی معالج کی طرح اثراتِ بد کا علاج کرسکتے ہیں؟

تمام قارئین کو نیا اسلامی سال مبارک ہو۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ نیا سال تمام قارئین کے لیے ہر قسم کی پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات اور دعاؤں کے قبول ہونے کا سال ہو۔ (آمین)

دار العمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

آج کل ہر کوئی کسی نہ کسی درجہ میں پریشان ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا انسان ہو جس کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ پریشانی کے حل کے لئے ہر کوئی اپنے بس میں جہاں تک ممکن ہو، تدابیر اختیار کرتا ہے۔ ان تدابیر میں روحانی تدابیر بھی ہیں جن سے وہ فائدہ ممکن ہے، جو اکثر اوقات دنیوی تدابیر سے ممکن نہیں ہوتا۔ ذیل میں مختصر تفصیل دی جارہی ہے، جس کو پڑھ کر آپ کو معلوم ہوگا کہ روحانی علاج کن مقاصد میں آپ کے لئے مفید ہوسکتا ہے۔

معاشی مسائل 8 قرض ادا نہ ہونا، قرض وصول نہ ہونا، تنگیِ رزق، نوکری نہ ملنا یا جلدی چھوٹ جانا، کاروبار نہ چلنا، جو بھی کام کریں اس میں نقصان ہی ہونا، پیسہ آنا مگر خرچ ہوجانا، بیرونِ ملک سفر میں رکاوٹ ہونا۔

تعلیمی مسائل 8 سبق یاد نہ ہونا، پڑھنے میں دل نہ لگنا، یاد ہونے کے باوجود غلطی کرنا، امتحان میں نتیجہ اچھا نہ آنا یا فیل ہونا۔

شادی کے مسائل 8 رشتہ نہ آنا، رشتہ آنا مگر طے نہ ہونا، خاص جگہ پر شادی ہونے میں رکاوٹ، منگنی ہوکر یا رشتہ طے ہوکر ٹوٹ جانا وغیرہ۔

زوجین کے مسائل 8 زبان دراز ہونا، گالیاں دینا، مارنا پیٹنا، خرچہ نہ دینا، باہر عورتوں میں دلچسپی رکھنا، ناجائز تعلقات، طلاق یا خلع تک معاملہ پہنچنا، ساس سسر نند بھاوج وغیرہ کے ناجائز رویے، گھر والوں کا آپس میں لڑنا، گھر والوں کا ایک دوسرے کی عزت نہ کرنا وغیرہ۔

اولاد کے مسائل 8 نافرمانی، غلط راہ پر چلنا، بچوں کا آپس میں لڑنا وغیرہ۔

دشمن کے مسائل 8 جان کا دشمن ہوجانا، ناجائز مقدمہ کردینا، جائیداد یا حق پر قبضہ کرلینا، جادو ٹونہ کرواتے رہنا، زبان سے نقصان دینا وغیرہ۔

جادو کی تخریب کاریاں 8 رشتہ، صحت، اولاد، کاروبار، معاش، ترقی، عزت، کسی بھی قسم کی بندش و نقصان کرنا۔

جنات کی ستم ظریفیاں 8 نظر آنا، دباؤ ڈالنا، ڈرانا، آوازیں آنا، چھت پر چلنے پھرنے کی آوازیں آنا، رونے ہنسنے کی آوازیں آنا، چیز یا رقم کا چوری ہونا، چیزوں کا اپنی جگہ سے غائب ہوکر دوسری جگہ سے ملنا، خون پانی تیل وغیرہ کی چھینٹیں پڑنا، گھر میں موجودگی کا احساس ہونا وغیرہ۔

جسمانی امراض 8 علاج کروانے کے باوجود بیماری کا ٹھیک نہ ہونا، رپورٹس ٹھیک آنے کے باوجود بیماریاں ہونا، ایک بیماری کا ٹھیک ہونا تو دوسری کا لگ جانا، مسلسل گھر میں بیماری کا ڈیرے جمائے رکھنا، بڑی بیماریاں مثلاً کینسر، دل جگر و دماغ کے امراض وغیرہ۔

خواتین کے خاص امراض 8 اولاد نہ ہونا، حمل کا اسقاط ہونا یا ہوتے رہنا، صرف لڑکیاں ہونا، اولادِ نرینہ کا حصول، رحم کے ہر قسم کے امراض

نفسیاتی امراض 8 غصہ، خوف، مایوسی، شہوت، بے سکونی، دہشت، وہم، وسواس کی کثرت، خیالوں میں کھوئے رہنا وغیرہ۔

اگر درج بالا مسائل میں سے آپ کسی مسئلہ یا مسائل کا شکار ہیں یا کوئی اور جائز خواہش یا دنیوی مقصد ہے تو اعتماد کے ساتھ تفصیل سے خط لکھیں، E-mail کریں، فون کریں یا بالمشافہ ملاقات کرلیں۔ عام ملاقات بروز اتوار شام 4 بجے تا 7 بجے کی جاتی ہے۔

ناظم: مولانا علی آفاق صاحب 0324/0344-8439477 (صبح 11 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ) نائب ناظم: مولانا سلیم اللہ ظفر صاحب 0343-4686217 (صبح 10 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

ruhaniilajgah
+ruhaniilajgah96 ruhaniilajgah

روحانی علاج گاہ دار العمل چشتیہ، لاہور، پاکستان

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570 فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772 (صبح 11 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ و اتوار)

darulamal.org/ruhaniilajgah ruhaniilajgah@gmail.com +92-322-7772772

اسلامی تصوف، روحانی عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

ماہنامہ
خزینۂ روحانیات
لاہور

جلد 7 | محرم ۱۴۳۸ھ ... اکتوبر 2016ء | شمارہ 6

مدیراعلیٰ: خالد مقبول عَلَی حفظہ اللہ

مدیر: مولانا حافظ علی آفاق صاحب

معاون مدیر: مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر صاحب

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات: 0322-4773786

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772

بیرون ملک: +92-322-7772772

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال ’’دو خاص نمبر‘‘ شائع کرتا ہے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com
Facebook: facebook.com/khazinaeruhaniyat
Facebook: facebook.com/khazina.ruhaniyaat
Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat
Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

قیمت خاص نمبر	سالانہ ممبرشپ عام ڈاک	سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک
80 روپے	650 روپے	1000 روپے

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1. **منی آرڈر:** 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔
2. **شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی:** JazzCash (موبی لنک)۔ ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ ٹائم پے (زونگ)۔ اومنی (یوبی ایل)۔ موبائل پیسہ (وارد)۔ HBL ایکسپریس کے ذریعہ 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ sms کریں۔
3. **موبائل اکاؤنٹس:** درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کرواسکتے ہیں۔
ٹیلی نار 03437727721 .... یوبی ایل اومنی 03437772772
JazzCash 03028401977 ...... یو پیسہ 33343082867
4. **بینک ڈپازٹ:** میزان بینک میں بنام خالد مقبول رقم جمع کروائیں۔ برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0100377637

نوٹ رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد بذریعہ SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔ تمام مالی معاملات میں صرف یہ موبائل نمبر استعمال کریں: 0322-4773786

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

خالد مقبول صاحب پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین "نظرِ بد نمبر"...... اکتوبر ۲۰۱۶ء .... ذی الحجہ ۱۴۳۷ھ

ادارے سے بذریعہ انٹرنیٹ رابطے کے طریقے

Skype: darulamalchishtia, KiK: Darulamal

ادارے کے مختلف شعبوں کی جنرل معلومات حاصل کرنے کے لئے درج ذیل سروسز استعمال کرنے والے افراد یہ نمبر لکھیں

+92-322-7772772

WhatsApp, WeChat, Viber, Nimbuzz, icq ICQ, Fringe, IMO, Line, Tango, BBM

نظرِ بد جیسے اہم اور خطرناک مرض اور علماء، مشائخ، روحانی معالجین، خواص و عوام کی غفلت کی انتہا......

خالد مقبول حفظہ اللہ (مدیر اعلیٰ ماہنامہ خزینۂ روحانیات)

نحمدہ و نصلی علی رسول الکریم و علی الہ و اصحابہ اجمعین

اللہ جل جلالہ کا جتنا شکر ادا کروں، کم ہے کہ محض اس کے فضل سے ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا بارھواں خاص نمبر آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے۔ اس خاص نمبر کا موضوع ''**نظرِ بد**'' ہے۔ یہ ایک انتہائی اہم موضوع ہے۔ نظرِ بد وہ چیز ہے، جس سے ہر انسان کو اپنی زندگی میں کئی بار واسطہ پڑتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ کوئی مانتا نہیں اور کوئی مانتا ہے، مگر جانتا نہیں۔

نظرِ بد کے تباہ کن اثرات بہت زیادہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں جادو اور جنات کے اثرات کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ جب کہ میرے ذاتی تجربے میں زیادہ اثرات نظرِ بد کے ہوتے ہیں اور زیادہ مصائب، آفات اور پریشانیوں کی وجہ بھی نظرِ بد ہوتی ہے۔ جب نظر لگتی ہے تو منفی طاقتوں کا مریض پر قابو پانا آسان ہوجاتا ہے اور جادو اور جنات آسانی سے اثر انداز ہوجاتے ہیں۔

افسوس اس بات کا ہے کہ بڑے بڑے علماء، مشائخ اور روحانی معالجین اس بارے میں سخت غفلت کا شکار ہیں۔ ہر طرف جادو جنات کی بات ہوتی ہے۔ اگر نہیں ہوتی تو نظرِ بد کی نہیں ہوتی۔ کتنے مشائخ اس نظرِ بد کا شکار ہوکر بیمار پڑے ہیں۔ کتنے علماء اس نظرِ بد کا شکار ہوکر پڑھنے پڑھانے سے قاصر ہوگئے۔ کتنے روحانی معالجین کے عمل اور مریضوں پر اسی نظرِ بد کی وجہ سے بندش لگ گئی۔ مگر علاج اگر کرنا ہے تو جادو اور جنات کا۔ نظرِ بد کی طرف کسی کی توجہ نہیں۔

نظر ہر بے جان اور جاندار شے کو لگ سکتی ہے، نظر کے لیے دیکھنا شرط نہیں، اندھے کی نظر بھی لگ سکتی ہے، کسی بہت دور بیٹھے شخص کی بھی لگ سکتی ہے۔ بس یہ سمجھیں کہ کوئی بھی اس دنیا میں ایسا نہیں جو نظرِ بد کا شکار نہ ہوسکتا ہو۔ نبی کریم ﷺ، جو کائنات کی سب سے بڑی ہستی ہیں، انہوں نے خود نظرِ بد سے حفاظت کا اہتمام کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ پر نظرِ بد سے حفاظت کا دم کیا۔ یہ معمولی بات نہیں کہ نبی کریم ﷺ خود بھی دم کر رہے ہیں، کروا بھی رہے ہیں۔ جب کائنات کی سب سے بڑی ہستی کا یہ معمول ہے تو ہم کو تو بہت زیادہ اس معاملے میں ہوشیار ہونا چاہئے تھا۔ مگر معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ نظرِ بد کا معاملہ زیادہ تر چھوٹے بچوں کے بارے میں سننے میں آتا ہے۔ اس کے علاوہ بہت کم لوگ اپنی پریشانیوں کی وجہ نظرِ بد کو گردانتے ہیں۔

نظرِ بد کے اثرات اور جادو کے اثرات میں اگر علامات کے ذریعے دیکھا جائے تو فرق کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ جس طرح جادو میں بندشیں لگائی جاتی ہیں، اثرات ڈالے جاتے ہیں...... نظرِ بد میں جادو سے کہیں زیادہ تیزی سے وہی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جادو کی طرح کاروبار کی بندش، رزق کی بندش، صلاحیت کی بندش، کامیابی کی بندش، اولاد کی بندش، اولادِ نرینہ کی بندش، تعلقات کی بندش، صحت کی بندش، خوبصورتی کی بندش، رشتہ کی بندش، عزت کی بندش اور بھی مختلف قسم کی بندشیں لگ جاتی ہیں۔

برِّصغیر کے علمائے کرام نے نظرِ بد پر بہت زیادہ توجہ نہیں دی۔ البتہ عرب علمائے کرام نے اس معاملے میں بہت توجہ کی ہے اور باقاعدہ نظرِ بد اور حسد کے علاج پر کئی کتب بھی لکھی ہیں۔ حسد بھی نظرِ بد کی ہی قسم ہے لیکن خطرناک قسم ہے جو صرف تباہی، بربادی، نقصان اور مصیبت ہی لاتی ہے۔

میں اپنا ایک واقعہ لکھتا ہوں۔ ایک دفعہ طبیعت کافی زیادہ خراب ہوگئی۔ ڈاکٹری علاج کروایا، اینٹی بائیوٹک کورس کیے، ہومیو ادویات استعمال کیں مگر طبیعت کسی طرح نہ سنبھلی۔ شک ہوا کہ کہیں جادو اور جنات کے اثرات کا معاملہ نہ ہو۔ خود بھی تشخیص کی اور اپنے روحانی ساتھیوں سے بھی کروائی۔ مگر اثر بھی کسی طرح کا نہ نکلا۔ ایک دن صبح سو کر اٹھا تو بغیر کسی دوائی کے، طبیعت میں بہت زیادہ بہتری تھی۔ بیگم کو بتایا کہ الحمدللہ، طبیعت کافی بہتر ہے۔ پتہ نہیں کیسے ٹھیک ہوگئی؟

اس پر بیگم نے کہا کہ **''رات کو جب آپ سو رہے تھے تو میں نے آپ کی نظر اتاری تھی۔ بالکل بھی دھسک نہیں آئی''**۔ (ہمارے گھر میں نظر اتارنے کا وہی طریقہ ہے جو اس شمارے کے صفحہ 92 پر دیا گیا ہے)۔

مزید تین چار دن اور نظر اتاری تو الحمدللہ، اللہ جل جلالہ نے کامل شفا عطا فرمائی۔

عام سی ادویات نے بھی اللہ کے حکم سے فائدہ دینا شروع کر دیا۔ اگر نظرِ بد کی طرف توجہ نہ کی جاتی تو آپ لوگ بخوبی واقف ہیں کہ جب انسان ڈاکٹروں کے ہتھے چڑھتا ہے، تو اس کے ساتھ کیا کیا ہوتا ہے۔

اس واقعے کو بتانے کا مقصد یہ ہے کہ نظرِ بد کے اثرات بہت خطرناک ہوتے ہیں اور بہت تباہی و بربادی لا سکتے ہیں۔ اس لیے خیال ہوا کہ اسی موضوع پر رسالہ نکالنا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام کا بھلا ہو اور وہ نظرِ بد کے خطرناک اثرات سے واقفیت بھی حاصل کریں اور اس سے نجات اور حفاظت کی روحانی تدابیر بھی۔

اس خاص نمبر میں ایسے اعمال ہی منتخب کئے گئے ہیں، جو آسان ہوں اور ان کی عام اجازت ہو۔ تعویذات و نقوش والے اعمال بہت کم ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ عوام ایسے اعمال سے مستفیض نہیں ہو پاتے اور غلط نقوش یا تعویذات لکھتے ہیں اور پھر فائدہ نہیں ہوتا۔ اصل میں نقوش و تعویذات لکھنا، عاملین کا شعبہ ہے، عوام کا نہیں۔

آخر میں تمام مشائخ، علماء، روحانی معالجین، خواص و عوام سے گذارش ہے کہ نظرِ بد کی تشخیص اور علاج میں بالکل دیر نہ کریں۔ یہ ہرگز نہ سوچیں کہ ہمیں نظر نہیں لگ سکتی یا ہم تو بالکل ٹھیک ہیں، نظر کی تشخیص کیوں کریں۔ تشخیص ضرور کریں۔ اگر نظر نہ نکلے تو اللہ جل جلالہ کا شکر ادا کریں۔ اگر نکل آئے تو پھر جلد از جلد علاج کریں، دوسری کوئی بات نہ سوچیں۔

مشائخ اپنے مریدین، علماء اپنے بیانات، اساتذہ اپنے طالب علموں اور ہر شخص اپنے حلقۂ احباب کو نظرِ بد کے بارے میں آگاہ کرے۔ آج کے اس مادیت پرست دور میں حسد بہت زیادہ بڑھ گیا ہے جس کی وجہ سے بہت تباہی آ رہی ہے۔ اگر نظرِ بد کے علاج پر غور نہ کیا گیا اور بھرپور توجہ نہ دی گئی تو پھر جادو اور جنات کے اثرات سے نجات ملنا بھی بہت مشکل ہو جائے گا۔ جس کو نظرِ بد کے سخت اثرات ہوں، اس کے جادو اور جناتی اثرات کا علاج بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ مختصراً یہ سمجھیں کہ نظرِ بد سے نجات حاصل کیے بغیر مشکلات، مصائب اور آفات سے نجات حاصل کرنا بہت ہی مشکل ہے بلکہ قریباً ناممکن ہے۔ نظرِ بد سے زیادہ تیز تباہی لانے والی اس دنیا میں کوئی شئے نہیں۔

اللہ جل جلالہ سے دعا ہے کہ نظرِ بد کے بد اثرات سے ہر مسلمان کو محفوظ فرمائیں اور جو اس میں مبتلا ہیں ان کو شفائے کامل عطا فرمائیں۔ آمین

ضروری اعلان

روحانی درسگاہ اور روحانی علاج گاہ کے ناظمین کو خاص الخاص غیبی طاقتیں اور بزرگ جنات کی خصوصی سرپرستی حاصل ہوتی ہے۔ یہ صرف ناظم کے عہدے کے ساتھ مخصوص ہے نہ کہ کسی فرد کے ساتھ۔

مولانا محمد عرفان صاحب اور محمد عامر علوی صاحب کا ادارہ دارالعمل چشتیہ سے تعلق ختم ہو چکا ہے۔ لہٰذا ان دونوں صاحبان کو حاصل شدہ خاص الخاص غیبی طاقتیں اور بزرگ جنات کی خصوصی سرپرستی بھی ختم ہو کر موجودہ ناظمین کی طرف منتقل ہو چکی ہیں۔

قارئین کرام، ممبران، روحانی علاج گاہ اور روحانی درسگاہ سے منسلک افراد کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ رہیں۔ سابقہ ناظمین سے ہرگز رابطہ نہ کریں۔ ادارہ آپ کے کسی معاملہ یا لین دین کا ذمہ دار نہ ہو گا۔ مکمل اعتماد کے ساتھ موجودہ ناظمین سے ہی رابطہ فرمائیں۔ آپ کی بہتر سے بہتر رہنمائی کی جائے گی۔

تفصیلات درج ذیل ہیں

ناظم روحانی درسگاہ: مولانا سلیم اللہ ظفر صاحب

0346-4661681 (صبح 10 بجے تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

ناظم روحانی علاج گاہ: مولانا علی آفاق صاحب

0324/0344-8439477 (صبح 11 بجے تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

منجانب: ادارہ دارالعمل چشتیہ

نظرِ بد کی پہچان

عادل سہیل

نظرِ بد (یا جادُو اور آسیب) کا اثر ہونے کی بہت سی علامات ہوتی ہیں۔ کچھ علامات تو ایسی ہوتی ہیں جن کے ظاہر ہونے کی صُورت میں مزید کسی جانچ کی ضرورت نہیں ہوتی اور کچھ علامات ایسی ہوتی ہیں جن کا سبب کوئی جسمانی یا نفسیاتی بیماری یا غیر معمولی رویہ بھی ہوسکتا ہے۔ لہٰذا ہمیں اچھی طرح سے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ کسی پر جسمانی مشکلات نمودار ہونے کی صُورت میں اُسے نظرِ بد کا شِکار سمجھ لینے سے پہلے ضروری ہے کہ جسمانی طور پر اس کا طبی معاینہ (Medical Checkup) کروایا جائے اور کسی صحیح مستند نفسیاتی طبیب (Certified Psychiatrist) سے بھی اس کا معاینہ کروایا جائے۔ اور اگر ان دونوں اطراف سے اُس میں کسی بیماری یا غیر معمولی حالت وکیفیت کا پتہ نہ چل سکے تو پھر نظرِ بد لگنے (یا کسی جادو یا آسیب وغیرہ کے اثر ہونے) کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

جی ہاں! طبی اور نفسیاتی معاینے کے بعد اس امکان کے بارے میں سوچا جانا چاہیے۔ فی الفور اس پر یقین نہیں کر لینا چاہیے کہ نظر ہی لگی ہے یا کوئی جادُو یا آسیب وغیرہ کا اثر ہو گیا ہے۔

یاد رکھیئے کہ "**وھم**" ایسی خوفناک بیماری ہے جو بہت سی بیماریوں کا سبب بن جاتی ہے اور بسا اوقات انسان کو موت تک لے جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہمارے ہر کلمہ گو بھائی اور بہن کو اِس سے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

جب نظرِ بد، جادُو یا آسیب وغیرہ کے اثر انداز ہو چکنے کا یا ایسے کسی امکان کا معلوم کرنا ہو تو اُس کا بہترین اور تجربات سے ثابت شدہ طریقہ یہ ہے کہ جس شخص کے بارے میں ایسا کوئی شک ہو، اُس شخص پر قران کریم کی تلاوت کی جائے۔ اُن آیات کی تلاوت جو صحیح عقیدے اور عمل والے عُلماء کے تجربات کے مطابق اور بلا شک وشبہ اللہ تعالیٰ کی مشیئت سے، ایسے معاملات میں عِلاج کی تاثیر رکھنے والی ہوتی ہیں۔

جب ان آیات کو مشکوک شخص یا مریض شخص کے سامنے تلاوت کیا جاتا ہے یا بسا اوقات جب اُس کے سامنے قران کریم کی تلاوت کی جاتی ہے تو اُس پر درج ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

(1) چہرے پر پیلاہٹ ظاہر ہونا۔

(2) سینے میں گُھٹن کا احساس ہونا۔

(3) تلاوت سننے کے دوران جسم کے مختلف حصوں میں درد ہونا۔

(4) معمول سے زیادہ گرمی محسوس ہونا۔

(5) پسینہ آنا، خاص طور پر کمر پر، پسینے کی کمی یا زیادتی سے نظر کی شدت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

(6) پہلوؤں میں درد محسوس ہونا۔

(7) بے چینی کی کیفیت ہو جانا اور اِدھر اُدھر دیکھتے اور متوجہ ہوتے رہنا۔

(8) کسی سبب کے بغیر رونا یا رونے کی کیفیت کے بغیر آنسو جاری ہو جانا۔

(9) کسی وقت یہ حالت پاس بیٹھے ہوئے لوگوں پر بھی ظاہر ہو جاتی ہے، جو کہ عِلاج کی غرض سے نہیں بیٹھے ہوتے۔ ایسی صُورت میں معالج کو اُن کی طرف بھی توجہ کرنا پڑتی ہے، لیکن دیکھنے والوں پر عموماً یہ اثر مریض کی حالت دیکھنے یا آیات شریفہ کو سمجھنے کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ اِس سے یہ نہیں سمجھا جانا چاہیے کہ وہ لوگ بھی کسی نظرِ بد (جادُو یا آسیب وغیرہ) کا شِکار ہیں۔

(10) پہلوؤں کا پھڑکنا اور جسم کے مختلف حصوں کا بلا اردادہ خود بخود حرکت کرنا۔ پھڑکنے کی اور حرکت کی کیفیت، رفتار اور انداز سے بھی عِلاج کرنے والوں کو نظرِ بد کی قوت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

(11) دِل ڈوبنے کی کیفیت وارد ہونا۔

(12) پٹھوں کا اکڑنا، کھنچنا اور درد ہونا۔

(13) نیند، نیم بے ہوشی اور بے حواسی محسوس ہونا اور کوئی بھی کام کرنے کی قدرت نہ پانا۔

(14) پہلوؤں میں ٹھنڈک کا احساس ہونا۔

(15) کسی طبی اور مادی سبب کے بغیر جسم پر نیلاہٹ اور سبزی مائل دھبوں کا ظاہر ہونا۔

کچھ علامات ایسی ہوتی ہیں جو تلاوت سننے کی حالت کے بغیر بھی ظاہر ہوتی ہیں، مثلاً کسی معروف طبی اور مادی سبب کے بغیر وہ کام کرنے سے عاجز ہو جانا جس کام کو وہ شخص اچھی طرح سے کرتا تھا، یا شوق سے کرتا تھا۔ کچھ علامات ایسی ہوتی ہیں جن کا تعلق نظر کا شِکار ہونے والے کے جسم وجان سے نہیں ہوتا، مثلاً کسی مادی اور ظاہری سبب کے بغیر اُس کے کاروبار، نوکری، مال ومتاع، خاندان وغیرہ میں نقصان ہوتے رہنا۔

نظرِ بد، اکابرے کے ارشادات کی روشنی میں

الشیخ ابراہیم بن عبداللہ الحازمی حفظہ اللہ

حافظ ابن حجرؒ "نظر" کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"کسی خبیث اور گندی فطرت والے شخص کا کسی اچھی اور خوشنما چیز (شخص) کو اچھا سمجھتے ہوئے حاسدانہ نظروں سے دیکھنا، اس سے اس شخص کو، جسے دیکھا گیا ہو۔ ضرر اور تکلیف لاحق ہوتی ہے"۔

"نظر لگنا اور اس کے باعث نقصان اور ضرر لاحق ہونا بالکل برحق، ثابت شدہ اور یقینی بات ہے"۔

حافظ ابوعمر رحمہ اللہ بن عبدالبر اپنی کتاب "التمہید" میں لکھتے ہیں:

"نظر کبھی تو کسی چیز کو بہت پسندیدہ نظروں سے دیکھنے سے اور کبھی حاسدانہ نظروں سے دیکھنے سے لگ جاتی ہے"۔

علامہ عینی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ:

"انسان کی ذات پر نظر بد کا گہرا اثر بھی پڑتا ہے"۔

(فتح الباری ج ۵۱۲/۱۰، ۱۲ عمدۃ القاری ج ۲۶۲/۱۲)

علامہ قسطلانی رحمہ اللہ کی نظر کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"جب عائن کسی عمدہ چیز یا شخص کو حاسدانہ نظروں سے دیکھتا ہے تو اس دیکھی جانے والی چیز یا یا فرد کو اس نظر کے باعث تکلف اور ضرر پہنچتا ہے اور یہ بات اللہ کی طرف سے عموماً اثر رکھتی ہے"۔

قاضی ابوبکر ابن العربی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"اللہ پاک، بسا اوقات عائن جب کسی چیز کو پسندیدہ نظروں سے دیکھ رہا ہوتا ہے، اس میں تکلیف دہ عنصر یا ہلاکت کا پہلو اپنی مشیت کے مطابق رکھ دیتے ہیں اور پھر کبھی اس نظر بد کے اثرات واقع ہونے سے پہلے ہی دعاؤں اور اولاد وغیرہ کے ذریعے دور فرما دیتے ہیں اور کبھی کبھار نظر لگ جانے کے بعد "رقیہ"، غسل (عائن کے اعضاء کے دھلے ہوئے پانی سے) اور اس کے علاوہ دوسری چیزوں کے ذریعے دور فرماتے ہیں"۔

امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"نظروں کا اشیاء ونفوس پر اثر پڑتا ہے"۔

ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"اللہ کے حکم سے نظر بد کا لگنا اور اس کی تاثیر برحق ہے"۔

(تفسیر ابن کثیر، ۱۰/ ۰۱۴)

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"کچھ کم علم نظرِ بد کو مؤثر قرار نہیں دیتے بلکہ اسے محض توہم پرستی سے تعبیر کرتے ہیں اور اس کی حقیقت کو تسلیم نہیں کرتے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسی سوچ رکھنے والے لوگ جاہل ہیں اور روحوں کی تاثیر اور صفات سے واقف نہیں۔ نیز ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ اور دوسری طرف ہر امت اور قوم کے عقلمند لوگ، اختلاف مذاہب کے باوجود نظرِ بد کا انکار نہیں کرتے"۔ (زاد المعاد ۴/ ۵۶۱)

امام رازی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"نظر بد کے برحق ہونے کی کئی وجوہ ہیں۔ ایک وجہ تو یہ ہے کہ بہت سے متقدم مفسرین نے اس آیت (یوسف: ۶۷) سے یہی مراد لیا ہے اور دوسری وجہ یہ کہ نبی کریم ﷺ حضرت حسنؓ وحسینؓ کو نظرِ بد سے بچاؤ کا دم کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ اس طرح حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ واسحاقؑ کو بھی دم کیا کرتے تھے"۔

(تفسیر رازی، تحت سورۃ یوسف، آیت ۶۷)

علامہ آلوسی رحمہ اللہ فرماتے کہ:

"نظرِ بد کے اثبات میں کوئی شبہ نہیں"۔ (تفسیر روح المعانی ۳۱/ ۸۱)

شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ نظر بد حق ہے اور عہد نبوی میں لوگوں کی ایک جماعت پر اس کا اثر ہوا تھا اور ان میں خود رسول اللہ ﷺ بھی شامل ہیں۔ شریعت کی ان نصوص کے باوجود اس کا انکار کرنے والوں پر بہت ہی تعجب ہے"۔ (تفسیر فتح القدیر ۴/ ۲۵)

مازری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"حدیث کے ظاہر کو پیش نظر رکھتے ہوئے جمہور علماء نے یہی رائے

اختیار کی ہے کہ نظرِ بد برحق ہے۔ البتہ چند بدعتی گروہ اس کا انکار کرتے ہیں‘‘۔ (کمافی تفسیر الخازن ۳/ ۸۹۲)

ابن العربی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

’’توحید پرست لوگوں کے درمیان اس بات میں کوئی اختلاف نہیں کہ نظرِ بد برحق ہے‘‘۔ (احکام القرآن لابن العربی ۵/ ۶۰)

علامہ عبدالرحمٰن مبارکپوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

’’نظرِ بد کے ذریعے کسی چیز کو نقصان پہنچ جانا ثابت اور موجود ہے‘‘۔

(تحفۃ الاحوذی شرح جامع ترمذی ۶/ ۵۸۱)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

’’ہم نے مشاہدہ کیا ہے کہ نظرِ بد برحق اور ثابت ہے۔ شرعی طور پر بھی اور حسی طور پر بھی‘‘۔ (فتاویٰ اسلامیہ ۴/ ۴۳۶)

سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی فرماتے ہیں کہ:

’’حاسد کی نظر کی تاثیر محسود میں واقع اور معروف ہے لیکن یہ اللہ کے حکم اور اس کی مرضی سے ہی مؤثر ہوتی ہے‘‘۔ (فتاویٰ اللجنۃ الدائمۃ ۱/ ۴۷۰)

شیخ عبدالحسن العباد فرماتے ہیں کہ:

’’حاسد کی نظر سے کوئی نقصان پہنچ جانا برحق ہے اور اس کی نظر سے نظر زدہ کو جو نقصان پہنچتا ہے، وہ (دراصل) اللہ کے فیصلے اور تقدیر کی وجہ سے ہی ہوتا ہے۔ اور جو کچھ بھی ہوتا ہے، اللہ کے فیصلے اور تقدیر کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ جو اللہ چاہتا ہے، ہوتا ہے اور جو اللہ نہیں چاہتا، نہیں ہوتا۔ (واضح رہے کہ) بعض اوقات نظرِ بد ہلاکت اور موت تک بھی پہنچا دیتی ہے‘‘۔

(شرح سنن ابی داؤد ۰۲/ ۲۰۲)

شیخ صالح الفوزان فرماتے ہیں کہ:

’’نظرِ بد برحق ہے جیسا کہ حدیث میں ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی عجیب کاریگری ہے کہ وہ کچھ لوگوں کی نظر میں یہ چیز رکھ دیتا ہے کہ وہ جس پر پڑتی ہے، اسے نقصان پہنچاتی ہے‘‘۔ (المنتقی من فتاویٰ الفوزان ۱/ ۴۱)

کویتی وزارات اوقات کے شائع کردہ موسوعہ فقہیہ میں ہے کہ:

’’جمہور علماء کا موقف یہ ہے کہ نظرِ بد کا لگ جانا ثابت اور موجود ہے اور نفوس میں اس کی تاثیر ہوتی ہے۔ اور نظرِ بد مال، انسان اور حیوانات کو نقصان پہنچا سکتی ہے‘‘۔ (الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ ۳۱/ ۱۳۰)

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ (سورۃ فلق، آیت ۵)

ترجمہ: ’’اور حسد والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جب وہ حسد کرے‘‘۔

اس میں جنوں کے حاسد اور انسانوں کے حاسد سب شامل ہیں۔ بے شک شیطان اور ان کا گروہ ایمانداروں سے حسد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جنات کے مقابلہ میں اپنے خصوصی فضل سے نواز رکھا ہے۔ (تفسیر سورۃ فلق، ص ۳، شیخ محمد بن عبدالوہاب، تحقیق ڈاکٹر مہدی)

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

’’نظرِ بد کی تاثیر، نظر لگانے والے کی طرف سے دیکھنے پر ہی موقوف نہیں، بلکہ کبھی نظر لگانے والا نابینا ہوتا ہے۔ اس کے لئے چیز کا وصف بیان کیا جاتا ہے تو اس کی سانسیں (یا غیر مرئی لہریں) اس میں اثر انداز ہو جاتی ہیں، اگرچہ اس کو نہ دیکھا ہو۔ بلکہ زیادہ نظر والے نظر لگانے میں بغیر دیکھے چیز کے، بیان ہی اثر انداز ہوتے ہیں‘‘۔ (زاد المعاد ص ۳/ ۱۱۷-۱۱۸)

ابن قیم رحمہ اللہ ہی فرماتے ہیں:

’’نظر اصل میں کسی چیز کو نظر لگانے والے کو پسند آنے کی وجہ سے لگتی ہے۔ پھر اس کا خبیث نفس اس کا پیچھا کرتا ہے۔ پھر نظر لگی چیز کی طرف اس کا دیکھنا اس کے زہر کو سرایت کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اور پھر کبھی آدمی کو برے ارادے سے دیکھتا ہے اور کبھی بغیر کسی اچھے یا برے ارادہ کے نظر لگ جاتی ہے۔ گو یا یہ نوع انسانی کی بہت بڑے خرابی ہے‘‘۔

(زاد المعاد، ص ۴/ ۱۶۷، ۱۶۸)

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’’یہ نظر، نفسِ خبیث کے واسطہ سے اثر انداز ہوتی ہے۔ اور یہ سانپ کے زہر کی مانند ہے کہ جب وہ کاٹتا ہے تو اس کا زہر بھی پورے وجود میں سرایت کر جاتا ہے۔ کیونکہ جب وہ کاٹتا ہے تو سانپ اپنا پورا غضب یکجا کر

لیتا ہے تو اس میں یہ زہریلی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، جوڑ سے ہوئے آدمی میں اثر انداز ہوتا ہے''۔

اور پھر بعض اوقات سانپ کا یہ زہر اتنا شدید ہوتا ہے کہ خالی دیکھنے سے ہی اثر ڈال دیتا ہے۔ لیکن یہ حالت ہر سانپ کی نہیں بلکہ بعض انتہائی زہریلے سانپوں کی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے صرف دیکھتے ہی نظر کی بینائی مٹ جاتی ہے اور حمل گر جاتے ہیں، جیسا کہ نبی ﷺ نے دم بریدہ اور دو نکتہ والے سانپوں کے متعلق فرمایا ہے۔ (بخاری، کتاب بدا لخلق: باب قول اللہ تعالیٰ (وبث فیھا من کل دابۃ) ح ۳۲۹۷، مسلم کتاب السلام: باب قتل الحیات وغیرہ حاح ۲۲۳۳، ۲۲۳۲)

قاضی عیاض فرماتے ہیں کہ بعض علماء کرام نے کہا ہے:

''جب کوئی نظرِ بد لگانے میں معروف ہو تو مناسب ہے کہ اس سے میل ملاقات پر پابندی لگائے اور اسے گھر میں ہی (نظر بند) رہنے کا لازم قرار دے۔ اگر وہ نظرِ بد والا فقیر ہے تو اس کی کفالت لازم ہے''۔

کیونکہ اس نظرِ بد والے کا نقصان لہسن اور پیاز کھانے والے سے زیادہ سنگین ہے کہ جنہیں استعمال کرنے والے کے لئے نبی ﷺ نے مسجد میں داخل ہونے سے ممانعت فرمادی ہے کہ تا کہ لہسن اور پیاز کی وجہ سے لوگوں کو اذیت نہ ہو۔

(بخاری۔ کتاب الاذان: باب ماجاء فی الثوم النی ء والبصل الکراث (ح ۸۵۳) ومابعدہ۔ مسلم۔ کتاب المساجد: باب نھی من اکل ثوما او بصلا او کراثا) (ح ۵۶۱) ومابعدہ)

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

''نظرِ بد کی دو قسمیں ہیں۔ ایک نظرِ بد وہ ہوتی ہے جو انسان سے لگے اور دوسری وہ ہوتی ہے جو جن سے لگے''۔ (زاد المعاد ۴/ ۱۴۹)

کافر کو بھی نظرِ بد لگ سکتی ہے

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

''کافر بھی دوسرے انسانوں کی طرح ہی ہے۔ اسے بھی نظرِ بد لگ سکتی ہے۔ یقیناً نظرِ بد برحق ہے''۔ (فتاویٰ اسلامیۃ (۴/ ۵۳۶)

بقیہ: اللہ ﷻ کے امر کے بغیر کسی کو نفع اور نقصان نہیں پہنچتا

※...... مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

''اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے، اس کے بعد اسے کوئی جاری رکھنے والا نہیں۔ اور وہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے''۔

حفاظت بھی ایک رحمت ہے۔ اگر اللہ ﷻ کی رحمت سے ہماری حفاظت ہو رہی ہے تو کون ہے جو اس پر غالب آ سکتا ہے؟

※...... قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ (سورۃ التوبۃ) ''آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں ہرگز کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے حق میں لکھ دی ہے۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو تو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے''۔

اسی طرح رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ارشادِ گرامی ہے:

''اور اس بات پر یقین کر لو کہ اگر پوری امت جمع ہو کر تجھے نفع پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے حق میں لکھ دیا ہے۔ اور اگر پوری امت جمع ہو کر تمہیں نقصان پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے تمہارے حق میں لکھ دیا ہے''۔ (ترمذی 2516)

سمجھدار کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ اللہ ﷻ کی مرضی کے بغیر ہمیں نہ نفع پہنچ سکتا ہے، نہ نقصان۔ کسی بھی غیر اللہ سے نہ نفع کی امید رکھنی چاہیے اور نہ ہی اس سے کسی نقصان کا خوف کھانا چاہیے۔ کیونکہ غیر اللہ سے اس بات کا خوف کھانا کہ وہ اپنے ارادے اور اپنی قدرت سے جس کو چاہے اور جو چاہے نقصان پہنچا سکتا ہے، یہ شرک اکبر ہے۔ افسوس کہ اس وقت بہت سے افراد اس میں مبتلا ہیں۔ وہ اپنے دشمن یا نقصان دینے والے شخص کو ایسا ہی سمجھتے ہیں کہ وہ نفع یا نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اللہ ﷻ کا خیال بھی ان کو نہیں آتا۔

اپنا عقیدہ درست کیجئے۔ اللہ ﷻ پر یقین رکھتے ہوئے عمل کریں، وظائف پڑھیں، تدابیر کریں۔ یہ بات کبھی ذہن سے نہ نکلے کہ ہماری تدبیر پر کیا نتیجہ مرتب ہوا یا ہوگا؟ تدبیر کرنا آپ کا کام۔ نتیجہ، جو اللہ ﷻ کی مرضی ہوگی، وہی مرتب ہوگا۔ اللہ ﷻ ہم سب کو یقینِ کامل عطا فرمائیں اور ہمارے تمام عقائد درست فرمادیں۔ آمین

خط و کتابت: مکتبۃ العارف، دار العمل چشتیہ، پوسٹ بکس 9119، لاہور
042-35410586, 0332-4487877, 0322-4773786

اس ماہ کی منتخب روحانی کتب پیش خدمت ہیں

ممبران، علماء، عاملین اور خواص کے لیے زبردست ڈسکاؤنٹ

شاہ زنجانی اور دیگر عاملین کاملین کی کتب

کتاب کا نام	مصنف کا نام	عام قیمت
آئینہ ہپناٹزم	باوا صاحب دیال	250
آئینہ مسمریزم	باوا صاحب دیال	250
آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250
انوار طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700
انسان، اسلام اور سائنس	خالد خان خلجی	400
انکشافات جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400
استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150
ارواح الجفر (حصہ اول۔دوم)	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	300-400
اسرار طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250
اسرار عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350
ابجد نجوم	......	زیر طبع
الہامات جفر	شعیب الرحمن شاہ	زیر طبع
اِک جہانِ حیرت	ڈاکٹر سید انور فراز	500
بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250
بحر الحاضرات	منشور عالم صدیقی	300
بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250
بوستان طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650
پیش گوئی کا فن	ڈاکٹر سید انور فراز	1000
تقویم سیارگان (فوٹو کاپی)	......	3000
تجلیات جفر	بابر سلطان قادری	600
تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400
تسخیرات ہمزاد	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250
تحقیق جفر	......	زیر طبع
جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250
جامع النجوم	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	250
حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250
حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400
حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500
حروف صوامت	شہزادہ سید ناظر حسین شاہ زنجانی	400
خیال و سائنس	خالد خان خلجی	200
خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450
روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپ چوپڑہ	150
رموز سوال (New)	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400
رجوع	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	300
رحمکاریہ جفر	سید شعیب الرحمن شاہ	زیر طبع
سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350
سحر اسود	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250
طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650
طلسمات رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650
طلسماتی دنیا	عامل مہتاب احمد	250
طلسمات سامری	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250
طلسمات ہدہد	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	150
عالم حاضرات	قیصر احمد بی اے	700
علاج بالنجوم	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	300
فیوض طلسمات	سید فیض احمد شاہ بخاری	300
قانون طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600
قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	100
کائنات حاضرات	قیصر احمد بی اے	450
کرشمات موکلات	مجید الماس	200
مصباح الاعداد	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250
مصباح الرمل	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	300
مصباح العملیات	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	300
مصباح الفراست	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250
مصباح الجفر	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	450
مصباح الریمیا	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250
مصباح القیافہ	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	400
مفاتح الغیب	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	150
محفل حاضرات	ملازم حسین	450
فانوس الجفر	خالد خان خلجی	250
نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300
تقدیر اور دست شناسی	صدف بلوچ	500
آپ شناسی (New)	ڈاکٹر سید انور فراز	1000

پتہ: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

فون پر رابطہ کر کے تشریف لائیں۔ بروز جمعۃ المبارک مکتبہ بند رہے گا

darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif.blogspot.com, info@darulamal.org

اللہ جل جلالہ کے امر کے بغیر کسی کو نفع اور نقصان نہیں پہنچتا

خالد مقبول حفظہ اللہ

میرا روحانی علاج کے شعبہ سے بیس سال سے زائد کا تعلق ہے۔ کئی طرح کے مریضوں سے واسطہ پڑا۔ ان مریضوں میں عقیدہ کے حوالے سے جو غلط باتیں دیکھیں، ان میں ایک اہم غلطی ''اللہ جل جلالہ کو حقیقی طور پر نفع ونقصان کا مالک نہ ماننا ہے''۔ کئی پڑھے لکھے اور مذہبی افراد بھی زبانی طور پر تو اقرار کرتے ہیں مگر حقیقت سے واقف نہیں یا ان کا عقیدہ ابھی مضبوط نہیں۔ اسی لیے ضروری سمجھتا ہوں کہ اس عقیدہ کی صحیح تشریح ہوجائے اور عقیدہ صحیح اور مضبوط ہوجائے۔

وضاحت کے لیے بنیادی بات سمجھنا ضروری ہے۔ وہ یہ کہ جب بھی ہمارے نفع یا نقصان کے لیے کوئی تدبیر کرتا ہے تو اس کے بعد ''اَمرِ رَبّی'' یعنی ''اللہ کا فیصلہ'' ہوتا ہے کہ ہم کو کتنا نفع پہنچے یا کتنا نقصان؟ پھر جو اللہ جل جلالہ فیصلہ فرماتے ہیں، وہی عملی طور پر ہوتا ہے۔ اس کو اس مثال سے سمجھیں کہ ایک شخص کی طرف، دوسرے شخص کے نظرِ بد کے بد اثرات دانستہ یا نادانستہ، آتے ہیں۔ اب ان اثرات سے پہلا شخص متاثر ہوگا یا نہیں، اس کا فیصلہ جب تک اللہ جل جلالہ نہیں فرمائیں گے، وہ اثرات اس شخص کو کچھ نقصان نہیں دیں گے۔ اس کی کئی صورتیں ہوسکتی ہیں۔ مثلاً

(۱) ایک صورت یہ کہ دوسرے شخص کے نظرِ بد کے بد اثرات جب پہلے شخص کی طرف آئے تو ''امرِ ربّی'' یہ ہے کہ 100% کی جگہ صرف 20% اثر ہو تو خود بخود 80% بد اثرات ختم ہوجائیں گے اور پہلے شخص پر لازمی 20% اثر ہوگا۔

(۲) دوسری صورت یہ کہ دوسرے شخص کے نظرِ بد کے بد اثرات جب پہلے شخص کی طرف آئے تو اب ''امرِ ربّی'' یہ ہے کہ 100% اثر ہو تو پہلے شخص پر لازمی 100% اثر ہوگا۔ چاہے جتنے مرضی حفاظت کے اعمال وہ پڑھتا ہو یعنی پورا اثر ہوگا۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر 100% اثر ہوتا ہے تو پھر حفاظتی اعمال پڑھنے کا کیا فائدہ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ ''امرِ ربّی'' میں بہت حد تک آپ کے اعمال اور نیت کا دخل ہوتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالی نے فرمایا: میرا بندہ میرے بارے میں جیسا گمان رکھتا ہے، میں اس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں۔ اگر وہ میرے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہے تو میرا معاملہ اس کے ساتھ ویسا ہی ہے اور اگر وہ میرے بارے میں برا گمان رکھتا تو میرا معاملہ اس کے ساتھ ویسا ہی ہے''۔ {مسند احمد اور صحیح ابن حبان}

جب آپ عمل کرتے ہیں اور بے یقینی کی کیفیت سے کرتے ہیں تو ''امرِ ربّی'' میں آپ کے یقین کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے۔ اور جو اثرات آپ کو نقصان دینے کے لیے آپ کی طرف آتے ہیں، ان کو آپ کو نقصان دینے کے لیے جانے دیا جاتا ہے۔ کتنے مریض ایسے دیکھے جن کا یقین ہوتا ہے کہ فلاں شخص نے آج دیکھا ہے، اب ضرور ہمیں نقصان ہوگا۔ ان کی زبان پر یہ نہیں آتا کہ اللہ جل جلالہ کی مرضی سے ہم کو تکلیف پہنچے گی۔ اللہ جل جلالہ کو تو وہ بیچ سے ہی نکال دیتے ہیں۔ بس وہ ہیں اور نظر بد لگانے والا۔ اس صورتحال میں ان پر اثر ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اسی حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

دوسری طرف وہ لوگ بھی ہیں جو عمل کرتے ہیں اور اللہ جل جلالہ پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ حفاظت فرمائیں گے۔ اور یقین بھی کامل درجہ کا رکھتے ہیں۔ ان کے ساتھ اسی نیت کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے۔ اس کی بہت بڑی مثال ہمیں اس واقعہ سے ملتی ہے۔ حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ایک شخص حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ''آپ کا مکان جل گیا''۔ فرمایا: ''نہیں جلا''۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا ''نہیں جلا''۔ پھر تیسرے شخص نے یہی خبر دی تو آپ نے فرمایا ''نہیں جلا''۔ پھر ایک اور شخص نے کہا: اے ابو درداء! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آگ آپ کے مکان تک پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ وہ کلمات یہ ہیں: ''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی .... صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ''۔

یہاں صرف حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یقین تھا، جس کے مطابق اللہ جل جلالہ نے فیصلہ فرمایا۔ خود اللہ جل جلالہ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے کہ (بقیہ ص 9)

نظرِ بد کے علاج کی بابت ہدایات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حکیم شکیل باری

امام مسلم رحمۃ اللہ نے اپنی صحیح میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔

"ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نظر لگنا حق ہے۔ اگر کوئی چیز تقدیر کو کاٹ سکتی ہے تو یہی نظر بد ہی کاٹتی ہے"۔

صحیح مسلم میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بخار، نظر بد اور پھوڑے میں جھاڑ پھونک کی اجازت دی۔

صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے:

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نظر لگنا حق ہے"۔

سنن ابوداؤد میں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ "نظرِ بد کرنے والے کو وضو کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نظرزدہ کو اس سے غسل کرنے کا حکم دیا جاتا ہے"۔

صحیح بخاری و مسلم میں عائشہؓ سے روایت ہے۔ "ام المومنین حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے یا دوسرے کو نظرِ بد میں جھاڑ پھونک کرنے کا حکم دیا"۔

"نظر بد کرنے والے کو وضو کرنے کا حکم دیا جاتا اور نظرزدہ کو اس سے غسل کرنے کا حکم دیا جاتا"۔

امام ترمذیؒ نے سفیان بن عینیہ کی حدیث نقل کی ہے جسے سفیان بن عینیہ نے عمرو بن دینار سے انہوں نے عروہ بن عامر سے انہوں نے عبید بن رفاعہ زرقی سے روایت کی ہے کہ اسماء بنت عمیسؓ نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ: "اے رسول اللہ ﷺ بنو جعفر کے لوگوں کو نظر بد لگ جانے کی بیماری ہوتی ہے تو کیا میں ان کے لیے جھاڑ پھونک کروں؟" آپ ﷺ نے فرمایا "ہاں اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کرتی تو وہ نظر بد سبقت کرتی"۔ ترمذی نے بیان کیا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اور امام مالکؒ نے ابن شہاب سے اور انہوں نے ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت کی ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ عامر بن ربیعہؓ نے سہل بن حنیفؓ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ "اللہ کی قسم! آج سے زیادہ کوئی عمدہ دن اور چمکتی جلد نہیں دیکھی"۔ اتنے میں سہل تڑپنے لگے۔ حضرت عامرؓ کے پاس حضور ﷺ تشریف لائے اور یہ دیکھ کر اس پر غضبناک ہو گئے اور فرمایا کہ "کس بنیاد پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی جان لے لیتا ہے۔ تم کو برکت نہ دی جائے۔ اسے غسل دو"۔ چنانچہ حضرت عامرؓ نے ان کے چہرے، دونوں ہاتھ، دونوں کہنیاں اور دونوں گھٹنے اور پیر کے اطراف اور شرمگاہ کو ایک پیالے میں دھویا اور اسے ان کے اوپر بہایا تو سہل کو افاقہ ہو گیا اور چین کی سانس لی۔

اور امام مالکؒ اس حدیث کو بھی محمد بن ابوامامہ بن سہلؒ سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں جس میں فرمایا کہ "نظر بد کا لگنا حق ہے اگر تمہیں اس سے حفاظت یا علاج کرنا ہو تو وضو کرو"۔

عبدالرزاق نے عن معمر عن ابن طاؤس میں عن ابیہ کے واسطے سے ایک مرفوع حدیث بیان کی ہے کہ "نظر بد لگنا حق ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر قابو پاتی تو نظر بد ہی قابو پاتی اگر تم میں سے کسی کو غسل کرنے کے لئے کہا جائے تو اسے غسل کرا دو"۔ اس حدیث کا موصول ہونا ہی صحیح ہے۔

امام زہریؒ نے فرمایا کہ نظر بد لگانے والے کو ایک پیالہ پانی لانے کو کہا جائے گا۔ اس میں اس کی ہتھیلی داخل کی جائے اور اس میں کلی کرائی جائے اور اس کلی کے پانی کو پیالہ میں ڈالنے کو کہا جائے اور اس کا چہرہ پیالہ میں دھلایا جائے۔ پھر اس کا بایاں ہاتھ برتن میں داخل کرایا جائے اور پانی کو اس کے دائیں گھٹنے پر بہایا جائے۔ اس کے بعد دایاں ہاتھ داخل کرائیں اور اس کا پانی بائیں گھٹنے پر بہائیں۔ پھر اس کی شرمگاہ دھلائی جائے اور پیالہ اب زمین پر نہ رکھا جائے۔ اس کے بعد نظرزدہ شخص کے پیچھے کی جانب

سے اس کے سر پر ایک بار پانی بہایا جائے۔

نظرِ بد دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک نظرِ بد انسانی اور دوسرے نظرِ بد شیطانی۔ چنانچہ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کے گھر میں ایک لونڈی کو دیکھا، جس کے چہرے پر سیاہ دھبہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''اس پر جھاڑ پھونک کرو کیونکہ اس کو نظرِ بد لگ گئی ہے''۔

حسین بن مسعود فراء نے کہا کہ ''سفعۃ'' یہ شیطانی نظرِ بد ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اس کو جو نظرِ بد لگی ہے، وہ شیطانی ہے۔ یہ نیزے کی انیوں سے بھی زیادہ تیز اثر دکھاتی ہے۔

حضرت جابرؓ سے مرفوعاً روایت کی جاتی ہے۔ نظرِ بد انسان کو قبر تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے، یعنی بالکل فنا کر دیتی ہے۔

ابو سعید سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ شیطان اور انسان کی نظرِ بد سے پناہ مانگتے تھے۔

ایک جماعت نے جس کو عقل و خرد کا بہت کم حصہ ملا ہے۔ نظرِ بد کا انکار وابطال کیا ہے؟ انہوں نے اسے اوہام قرار دیا، جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو عقل و خرد سے عاری ہیں۔ ان کی عقلوں پر دبیز پردے پڑے ہوئے ہیں۔ اور ان کی طبیعتیں غیر معمولی طور پر ٹھوس اور بھدی ہیں۔ اور معرفت روح ونفس سے کوسوں دور ہیں۔ اور روحانی ونفسانی صفات وخصوصیات اور اثرات سے ناآشنا ہیں۔ دنیا کے ہر مذہب وملت کے باہوش اور دانا لوگوں نے نظرِ بد کے قائلین کی ہمنوائی کی اور اس کا انکار وابطال نہ کیا۔ یہ الگ بات ہے کہ اس کے اسباب اور انداز تاثیرات کے سلسلے میں انکا نقطہ نظر جدا جدا رہا۔

چنانچہ ایک گروہ کا یہ خیال ہے کہ بدنظری کرنے والا جب خود کو کیفیات ردیہ سے پوری طرح متکیف کر لیتا ہے، تب آنکھ سے زہریلے مادے کو چھوڑتا ہے، جو نظر زدہ تک پہنچتا ہے تو اس کو ضرر کا احساس ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ جس طرح سانپ کا اثر جسم انسانی میں سرایت کر جاتا ہے۔ اسی طرح اس کے زہریلے اثرات سے متاثر ہو کر انسان مر جاتا ہے۔ یہ بھی مشہور ہے کہ سانپ کی بعض قسمیں ایسی ہوتی ہیں، جن کی طرف صرف دیکھنے سے اس کا اثر جسم انسانی میں سرایت کر جاتا ہے اور انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ بالکل یہی صورت نظرِ بد لگانے والے کی ہے۔

ایک دوسری جماعت نے کہا کہ بعض لوگوں کی نگاہوں میں ایسا غیر مرئی جوہرِ لطیف ہوتا ہے جو مریض کی طرف منتقل ہو کر اس کے جسم کے مسامات میں سرایت کر جاتا ہے، جس سے اس کو ضرر پہنچتا ہے۔

ایک تیسری جماعت کا خیال ہے کہ مخلوق کے ساتھ باری تعالیٰ کی عادت جاریہ یہ ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے کہ ضرر پہنچائے تو اسے ضرر پہنچا دیتا ہے۔ خواہ مخواہ کے لئے نظرِ بد والے شخص کی آنکھ پر اس تہمت کے عائد کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ یہ وہ لوگ کہتے ہیں جو اسبابِ قوی اور تاثیراتِ عالم کے منکر ہیں۔ انہوں نے اپنے اوپر تاثیرات کے اسباب کے دروازے بند کر لیے ہیں بلکہ انہوں نے ساری دنیا کے عقلاء کی مخالفت کی ہے۔

یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ باری تعالیٰ نے اجسام وارواح میں مختلف طبیعتیں اور مختلف قوتیں ودیعت فرمائی ہیں اور ان میں سے بہت کو کیفیات وخصوصیات مؤثرہ عطا فرمائی ہیں۔ دنیا کا کوئی بھی دانشمند اجسام میں روح کی تاثیرات کا منکر نہیں ہے۔ اس لیے کہ یہ ایک محسوس ومشاہد چیز ہے۔ آپ شب وروز مشاہدہ کرتے ہیں کہ کسی باحشمت کو دیکھ کر یا ندامت کے وقت چہرے پر غیر معمولی سرخی دوڑ جاتی ہے اور خوفناک چیز کو دیکھ کر چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ لوگوں نے نظرِ بد کے کمزور اور قوی شخص کے اندر اسی چیز کا مشاہدہ کیا۔ یہ سب تو صرف تاثیرِ روح ہی کا تو نتیجہ ہوتی ہیں اور حالانکہ اس میں نگاہ کا کیا قصور بلکہ یہ محض روح کی تاثیر ہوتی ہے اور روحیں طبیعت، قوت اور کیفیات وخصوصیات کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ حاسد کی روح سے حسد زدہ کو ضرر پہنچتا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا کہ وہ حاسد کے شر سے پناہ مانگا کریں۔

محسود کی ضرر رسانی میں نظرِ حاسد کی تاثیر ایک ایسی حقیقت ہے، جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ اس کا منکر وہی ہو سکتا ہے جو لباسِ انسانیت سے عاری ہوگا۔ یہی نظرِ بد کی تاثیر کی حقیقت ہے، اس لئے کہ حاسد کا نفس

خبیث بدترین کیفیات کے ساتھ جڑا ہوتا ہے اور حسد زدہ کے مقابل آتا ہے۔ اور اس میں اسی خبیث کیفیت کی وجہ سے اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کی مثال کے لئے سانپ کو پیش کرنا سب سے مناسب ہے۔ اس لئے کہ سانپ میں زہریلا مادہ بالقوۃ پوشیدہ رہتا ہے۔ جب وہ اپنے دشمن کے مقابلہ میں آتا ہے تو اس کی قوت غضب شدید ہو جاتی ہے اور ایک ضرر رساں خبیث کیفیت کے ساتھ یہ قوت پورے طور پر ابھر آتی ہے اور بعض اوقات یہ قوت اتنی شدید ہو جاتی ہے کہ اس کے اثر سے جنین ساقط ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی قوت بصارت زائل ہو جاتی ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے دم بریدہ اور پھن دار سانپ کے متعلق فرمایا کہ "یہ دونوں قوت بصارت کو زائل کر دیتے اور حمل کو ساقط کر دیتے ہیں"۔

اسی طرح سے یہ کیفیت انسان میں صرف دیکھنے ہی سے اثر کر جاتی ہے، چہ جائیکہ اس کو چھوئے۔ اس لئے کہ ان نفوس میں خبث غیر معمولی طور سے ہوتا ہے اور ان کی کیفیات مؤثرہ اور تاثیراتِ خبیثہ محتاج مساس نہیں ہوتیں کہ جسم تک پہنچیں جیسا کہ بعض لوگ، جن کو طبیعت و شریعت دونوں ہی میں دسترس نہیں ہوتی، ایسا سمجھتے ہیں۔ بلکہ تاثیرِ نفس کبھی اتصال سے، کبھی محض سامنا ہونے، کبھی نگاہ پڑنے، کبھی روح کی اثر پذیری کی طرف متوجہ ہونے سے جھاڑ، پھونک، دعا اور تعوذ سے اور کبھی وہم و تخیل کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ نظرِ بد لگانے والے کا اثر صرف رویت ہی پر موقوف نہیں بلکہ بہت سے نظرِ بد لگانے والے نابینا ہوتے ہیں۔ جو بلا دیکھے نگاہ ڈالتے ہی جس شخص پر نظرِ بد کرنا ہوتا ہے، اثر انداز ہوتے ہیں۔ خود اللہ نے اپنے نبی کو مخاطب کر کے فرمایا:

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ (القلم:۵۱)

"اگر کافروں کا بس چلے تو یہ کوشش کریں گے کہ وہ آپ کو اپنی نگاہوں کی تاثیر سے گرا دیں، جب وہ قرآن سنتے ہیں"۔

دوسری جگہ فرمایا: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

"اے رسول کہہ کہ میں سفیدہ صبح کے مالک کی پناہ میں آیا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں اور حاسد کے حسد سے جب وہ حسد کرے"۔

ہر نظرِ بد والا شخص حاسد ہوتا ہے، لیکن ہر حاسد بدنگاہ نہیں ہوتا۔ چونکہ جب ثابت ہو گیا کہ حاسد بدنگاہ سے زیادہ عام ہوتا ہے تو اس سے بھی پناہ طلب کرنا اسی طرح ہوگا، جیسے بدنگاہ سے استعاذہ کیا جاتا ہے کیونکہ نظرِ بد ایک تیر ہوتا ہے جو حاسد اور عائن کے نفس سے نکلتا ہے، جو حسد زدہ اور نظر زدہ کی جانب چلتا ہے کبھی نشانے پر لگتا ہے اور کبھی خطا کر جاتا ہے۔ اس لئے اگر یہ تیر کسی ایسے شخص کو پہنچا جو بالکل سامنے ہو، اس کے سامنے کوئی چیز حائل نہ ہو تو اس پر اثر کر جاتا ہے اور اثر کرنا ضروری بھی ہے۔ اور اگر یہ کسی ایسے شخص کی طرف جاتا ہے، جو انتہائی محتاط ہو اور خود زرہ پوش ہو، جس میں تیر کے پیوست ہونے کی کوئی گنجائش نہ ہو تو اس شخص پر یہ اثر نہیں کرتا بلکہ بعض اوقات یہ تیر الٹا مارنے والے کی جانب لوٹ جاتا ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی ہوا میں تیر پھینکے۔ اس لئے اس کا تعلق ارواح و نفوس سے ہوتا ہے اور یہ اجسام و ابدان سے متعلق ہوتی ہے۔ اس کی حقیقت یہ ہوتی ہے کہ نظرِ بد لگانے والے شخص کو جب کوئی چیز عمدہ لگتی ہے تو وہ اپنے نفس کی کیفیت خبیثہ کو اس کے پیچھے لگا کر اپنے تیرِ نظر کی سمت کو نظر زدہ تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی آدمی خود کو ہی نظر لگا دیتا ہے اور کبھی غیر ارادی طور پر نظرِ بد لگ جاتی ہے۔ بلکہ فطری اور طبعی طور پر ایسا ہو جاتا ہے۔ اور یہ نظرِ بد نوعِ انسان کی جانب سے نظرِ بد میں سب سے بری ہے۔ اسی لئے ہمارے فقہاء کرام نے یہ رائے دی ہے کہ اگر کوئی شخص اس طرح کا معلوم ہو تو چاہیے کہ امامِ وقت اس کو جیل میں بند کر دے۔ اور ایسی صورتیں پیدا کرے، جس سے اس کی موت ہو جائے۔ یہی رائے قطعی طور پر بہت مناسب معلوم ہوتی ہے۔

بیاض غوثیہ (جلد دوم)

قیمت: 750 روپے

تالیف: محمد سلیم قادری (ساہیوال) (نایاب قلمی بیاض)

فوٹوسٹیٹ (امپورٹڈ پیپر) صفحات: 204

مندرہ حضرت علیؑ ☆ مندرہ برائے دشمن ☆ حب ودب ☆ استخارہ حاضرات ☆ حاضرات ہنومان ☆ مندرہ بادی ہوائی سحری اثرات ☆ مندرہ حاضرات مخفی مخلوق ☆ عمل ہمیشہ قابو میں رہے ☆ مندرہ کلاں ☆ چلہ کبیر صغیر ☆ مندرہ شاہ شرف الدینؒ ☆ خواجہ معین الدین چشتیؒ کا خاص عمل ☆ اپنا حق واپس لینا ☆ گم شدہ کا پتہ چلانا ☆ جادو کا پتہ لگانا ☆ مندرہ پہلوانان ☆ مریض کو دیکھتے ہی بیماری کا پتہ چلانا ☆ تسخیر ہمزاد ☆ درشن کرشن ☆ عمل کالی ناگنی ☆ الائچی موہنی ☆ عطرحب ☆ منتر مٹھائی ☆ حب کا تیل ☆ خوف وآسیب ☆ اولاد نرینہ ☆ حاضری صاحب کمال جن ☆ جادو واپس پلٹانا ☆ گڑ موہن ☆ عمل کاٹ جادو ☆ حب کے چلتے اعمال ☆ جدائی ☆ عداوت ☆ قرعہ اندازی میں جیت ☆ آسیب ☆ گھریلو سکون ☆ ہیپاٹائٹس ☆ بچوں کا چڑچڑا پن ☆ عجیب انگشتری ☆ بانجھ پن ☆ درد جھاڑنے والی چھری ☆ خاوند کا خرچہ نہ دینا ☆ نفرت ختم ☆ حاضری مطلوب اور دیگر مجرب اعمال پر عاملین کی پسند فرمودہ کتاب۔

کرشمہ عملیات مخفی (حصہ اوّل)

قیمت: 680 روپے

صفحات: 223

مخفی عملیات کا خزانہ

مؤلف: ملازم حسین (اسلام آباد)

فوٹوسٹیٹ: پیپر اعلیٰ

نایاب، سریع الاثر، تیر بہدف، مجرب وآزمودہ مخفی عملیات وتعویذات، نقش نادعلی، حب وبغض، زبان بندی، دشمن کی ہلاکت، ظالم، ہر قسم کی بندش و کشادگی، منتر، تسخیر خلائق، حاضری مطلوب، شادی، ملازمت، مؤکل کی حاضری، تسخیر ہمزاد نقش، حروف صوامت، بیماریوں کا روحانی علاج، استخارہ مجربہ، سحر جادو اور اس کے توازن کے علاوہ ہر ضرورت کے مجرب اعمال اور مشکلات کے روحانی حل۔

محفل حاضرات ارواح

قیمت: 480 روپے

انڈوپاک کے شہرت یافتہ ماہر علم حاضرات جناب ملازم حسین صاحب کی انوکھی کتاب

مصنف: ملازم حسین فوٹوسٹیٹ: (امپورٹڈ پیپر)

صفحات: 130 (عامل کیلئے خصوصی ہدایات)

عامل اپنے اُوپر حاضرات کیسے لاسکتا ہے۔ حاضرات کا تین روزہ عمل، حاضرات صغیر، حاضرات کبیر، حاضرات کرنے کے اوقات، حاضری مطلوب، انگوٹھے پر سیاہی کا عمل، حاضرات مؤکل، ایک منفرد عمل، حاضرات سے روحانی بیماریوں کا علاج، ایک جن کا بتایا ہوا عمل محبت کا ایک عجیب عمل، روح سے ملاقات کرنے کا عمل، حاضرات پری، ایک جن سے انٹرویو، کشف قبور کا تین روزہ عمل، عمل ہمزاد، جنات کو دیکھنے کا نایاب عمل، جنات کی اصلی صورتیں، عملیات میں جنات کی رکاوٹیں، ملاقاتیں ارواح، حاضرات سے قبل جنات کے مخصوص اشارے، دولت مند بننے اور مقبولیت کے روحانی فارمولے وغیرہ۔

قلمی بیاض سید گامن شاہ (نئی کتاب)

قیمت: 250 روپے

بیاض قلمی سید گامن شاہؒ فوٹوسٹیٹ (امپورٹڈ پیپر)

خلیفہ سجادہ نشین دربار حق باہوؒ: محمد حبیب سلطان علیہ الرحمۃ

دنیوی مسائل کے حل کیلئے ☆ تسخیر کا وظیفہ، جس سے کام ہو اس کے سامنے جا کر دم کریں ☆ آسیب زدہ کیلئے ☆ عمل محبوب خلائق ☆ نقش حب سورۃ اخلاص ☆ نقش آیت کریمہ ☆ نقش درود تاج ویٰسین ☆ نقش (دشمن سے محفوظ) ☆ ناف کیلئے ☆ حب کیلئے خلائق کی نظروں میں مقام پیدا ہو ☆ عمل حاضری ☆ نسخہ بواسیر ☆ سُود بدلنے کا تعویذ ☆ قید سے رہائی کیلئے بہترین عمل ☆ یہ تعویذ وزن کے نیچے رکھیں ☆ نسخہ حمدان شمس مجربہ ☆ برائے اولاد نرینہ ☆ کشتہ قلعی اعلیٰ قسم ☆ نشادر تیل ☆ عمل حب ☆ نقرہ جاذب سیماب ☆ جریان کیلئے ☆ طلاء درد گردہ

اولیائے کرام اور اکابرین علمائے کرام کے نظرِ بد کو ختم کرنے کے اعمال

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ و روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور

امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ

بچوں کو نظر بد اور ہر بیماری سے حفاظت کیلئے

یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

....................*..........*

حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ

جہتہ دفع نظر...... نظرِ بد کے لیے

نظرِ بد، جادو، سحر بلکہ جسمانی بیماری کے واسطے بھی مفید ثابت ہوا ہے اور کثرت سے تجربہ میں آچکا ہے۔ ایک کوری مٹی کی ہنڈیا درمیان جس کو پانی نہ لگا ہو، لیوے اور ٹھیک دو پہر دو ڈھائی مٹھی سیاہ ماش مریض اپنے ہاتھ سے اس میں ڈالے اور ان ماشوں پر یہ تعویذ ستھرے کاغذ پر لکھ کر رکھے اور ہنڈیا کے منہ کو چپنی سے ماش کے ساتھ بند کرے۔ اور مریض کے سر سے پاؤں تک اس ہنڈیا کو تین دفعہ لاوے۔ پھر ایک شخص مقررہ اس کو علیحدہ جگہ، جہاں آدمیوں کی آمد و رفت کم ہو، لے جا کر ایک پتھر کا چولہا بنا کر ڈھائی سیر لکڑیاں اس کے نیچے جلاوے تاکہ اس ہنڈیا میں جوش آوے اور اس کے منہ سے عرقِ ماش نکلنے لگے۔ جب عرق نکلنا بند ہو جاوے تو اس ہنڈیا کو زمین میں دفن کر دے۔ اور جو شخص اس کو جلاوے، وہ نہا کر گھر میں آوے۔ اس عمل کی میعاد چالیس روز کی ہے یعنی چالیس روز تک برابر کرے۔ اگر درمیان میں آرام ہو جائے تو عمل کرنا چھوڑ دے۔ وہ تعویذ یہ ہے:

اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَعُوْذُ بِاللهِ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ اَيْنَ تَعْوِيْذُ فُلَانْ بِنْ فُلَانْ رَا صِحت دهی يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ۔

لڑکے کو ڈائن کی نظر لگنے کا علاج

جس لڑکے کو کسی عورت ڈائن کی نظر لگی ہو تو ایک گول لکیر چھری سے کھینچے، آیت الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ وَيُحِقُّ اللهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ وَيُرِيْدُ اللهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ۔ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ وَيَمْحُ اللهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

پھر یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَّامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے کا اثر باطل کرنا

یہ عمل بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ جو نظر لگانے والے یا جادوگر کو اس کا نام لے کر پکارے نظر لگانے کے وقت یا اس وقت جب خود اس کا ذکر کرے تو اس کا اثر باطل ہو جائے گا۔

نظرِ بد کا اثر فوراً دور ہو

جب نظر کا لگنا اور نظر کا لگانے والا ثابت ہو جاوے تو اس کے منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے دھونے کو کہے ایک برتن میں اور اس پانی کو اس پر چھڑکے جس کو نظر بد لگی ہو تو ان شاء اللہ العزیز فوراً اچھا ہو جائے گا۔

بچوں کی نظرِ بد سے حفاظت کے لیے کالا ٹیکہ

بچوں کے دفع نظرِ بد کے اثر کے واسطے ترمذی شریف میں حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا تو فرمایا کہ ''اس کی ٹھوڑی میں کالا ٹیکہ لگا دو کہ اس کو نظر نہ لگے''۔

نظرِ بد کی تشخیص و علاج

یہ عمل بھی نظرِ بد کے واسطے چلتا ہوا ہے کہ ایک پاک دھاگہ تین ہاتھ لمبا لے کر مریض کے پاس شب کو رکھے جو نظر زدہ ہو۔ پھر فجر کے وقت بِسْمِ اللهِ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کو تین بار اور سورۂ فاتحہ کو تین بار پڑھے۔ پھر عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ اَشْرَاهِيَا يَوَاهِيَا اَذُوْنَا اَصْبَاتُ اِلٰى شَدَّاىْ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ شَهْتَ بُهْتَ اَشْهَتَ يَاتَنْطَاعَ التَّجَابَا الَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَانَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنَ الْمُضِيْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقٌ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللهِ تَعَالٰى وَاللهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِنْكِ اُخْرُجِيْ يَانَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ بِاَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اَللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اُخْرُجِيْ يَانَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللهِ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور بجائے فلاں ابن فلاں کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔ پھر اس دھاگہ کو دوسری دفع ناپے۔ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو اس مریض کو نظر بد کا اثر ضرور ہے۔ تو اس عمل کو اسی طرح تین روز برابر کرے۔ ان شاء اللہ العزیز، نظرِ بد کا اثر ضرور دور ہو جائے گا۔

جہتہ دفع نظرِ بد

جس بچہ کو نظر لگ جاوے یا ضد کرتا ہو یا سوتے میں ڈرتا ہو تو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ اور یہ دعا لکھے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَّامَّةٍ۔

جہتہ دفع نظر و سحر......جادو اور نظر لگنے سے حفاظت

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ عَلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَايُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ وَاللهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے۔ حفاظت کرتا ہے جادو اور نظر لگنے، سحر، آسیب، جن اور تمام بری باتوں سے، اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

جہتہ دفع جادو......نظرِ بد اور جادو کا رد

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

یہ فقرہ نظرِ بد اور جادو کا رد کرنے میں اور رجعت اور بد دعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے۔ اور اسی

امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ایک خزانہ ہے، جنت کے خزانوں میں اور اسی طرح امید مغفرت کی ہے۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

نظرِ بد سے حفاظت

نظرِ بد سے حفاظت کے لئے آیات ذیل کھ کر گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ (القلم:۵۱-۵۲)

نظرِ بد ختم کرنے کیلئے

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ (القلم:۵۱-۵۲)

حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا ہے کہ نظرِ بد کے لئے مفید ہے۔

دفعِ سحر و نظرِ بد

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ (البقرة:۱۰۲)

کورے تانبے کے طشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پلایا جاوے اور گھر میں چھڑک دیا جاوے تو جادو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جاوے جس کو جادو یا نظرِ بد کا اثر ہو تو ان شاء اللہ تعالیٰ اثر دفع ہو جاوے۔

گریہ و بد خوابی و نظرِ بد

سورۂ ابراہیم (پ:۱۳)۔ سفید ریشمی کپڑے کے ٹکڑے پر اس کو باوضو لکھ کر لڑکے کے باندھے تو رونا اور ڈرنا اور نظرِ بد سب دفع ہو جاویں اور دودھ چھوڑنا آسان ہو۔

درد دست و پا و نظر

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَیْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (ابراهیم:۱۲)۔ جس کے ہاتھوں پیروں میں درد یا اس کو نظر ہو، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے۔ ان شاء اللہ، اچھا ہو جائے گا۔

نظرِ بد کا علاج

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَیْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (ابراهیم:۱۲)

جس شخص کو آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کنویں سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کر دے اور جس کو نظر لگی ہو، اس کو شب کے وقت چورا ہے پر لے جا کر اس پانی سے غسل کرا دیں۔ تین شب تک اسی طرح کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ نظر جاتی رہے گی۔

نظرِ بد و بیماری کا علاج

سورۂ یٰس لکھ کر پاس رکھنے سے نظرِ بد اور سب بیماری اور درد سے حفاظت میں رہے۔

دفعِ نظرِ بد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩ (سورۃ الھمزۃ: پ۳۰)

جس پر نظرِ بد لگ گئی ہو، اس پر دم کیا جاوے۔

نظرِ بد

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝٥٧ (المؤمن:٥٧)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ۝٤

(الملك: ٣-٤)

لکھ کر باندھیں اور دم کریں۔

حضرت مولانا شاہ ابرارالحق نوراللہ مرقدہٗ

نظرِ بد کا مجرب علاج

ارشاد فرمایا کہ نظرِ بد کا علاج مجرب ہے۔ جس پر نظر لگی ہو، سات سرخ مرچوں پر "وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝٥١ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝٥٢ (القلم:٥١-٥٢)" سات (٧) مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا الگ الگ مرچ پر ایک بار پڑھ کر دم کریں، پھر ایک مرچ کو اس کے جسم سے یعنی سر سے پیر تک دونوں طرف لگا کر آگ میں جلادیں۔ اگر دھانس آنے لگے تو سمجھ لیجئے نظر اُتر گئی اور اگر دھانس نہ آوے تو دوبارہ یہی عمل کیا جاوے۔ (مجالس ابرار ص:۲۱۹)

حضرت مولانا احمد علی پنجگوری رحمہ اللہ

نظرِ بد کے لئے

دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھ کر پھونکیں اور پھر آگ میں ڈال کر اس کی دھونی اس شخص کو دیں، جسے نظر بد لگ گئی ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا ہوجائے۔ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكُفْرُ بَاطِلٌ

حضرت مولانا محمد مسعود ازہر مدظلہ

نظرِ بد کا تیر بہدف علاج

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝٥١ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝٥٢ (القلم:٥١-٥٢)

پاک پانی لے کر اُس پر یہ آیات سات (٧) مرتبہ پڑھیں اور ہر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض سے کہیں کہ وہ اس پانی میں سے نو (٩) گھونٹ پیئے اور ہر گھونٹ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔ باقی پانی بالٹی یا کسی بڑے برتن میں ڈال کر اس میں اور پانی ملا کر پورے جسم پر بہالے۔ ان شاء اللہ سخت سے سخت نظر دور ہوجائے گی۔

یہ دم جانوروں پر بھی کیا جاسکتا ہے کہ انہیں پانی پر دم کر کے پانی پلایا جائے۔ نیز جس کسی پر نظر لگی ہو، اس پر یہ آیات پڑھ کر دم بھی کیا جاسکتا ہے، انسان ہو یا جانور۔ نیز وہ افراد جنہیں اکثر و بیشتر نظر لگ جاتی ہے، انہیں یہ آیات روزانہ سات (٧) مرتبہ پڑھنی چاہئیں۔

نظر کا ایک اور علاج

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

یہ دعا سات بار پڑھ کر دم کریں، بے حد نافع ہے۔

نظر کا مسنون علاج

جس کی نظر لگی ہو، وہ وضو کر کے استعمال شدہ پانی اس شخص پر چھڑکے جسے نظر لگی ہو۔ ویسے بھی وضو کا پانی چھڑکنے سے نظر کا علاج ہوجاتا ہے۔

استاذ العالمین حضرت مولانا محمد امان اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے نظرِ بد کے علاج کے اعمال......مرتب: خالد مقبول حفظہ اللہ

دفع نظرِ بد کے لئے

ہلدی کی چند گرہوں پر تین تین مرتبہ الاسلام حق والکفر باطل پڑھ کر پھونکیں اور آگ میں ڈالیں اور اس کا دھواں مریض کو پہنچائیں۔

برائے نظرِ بد

نقش ذیل کو لکھ کر گلے میں ڈالے۔

یاھو	یاھو
یاھو	یاھو

انسان اور جانور کی بد نظر کے لئے

جس کسی کو بد نظر لگ گئی ہو، خواہ مرد ہو، عورت یا بچہ، ایسی حالت میں نو (۹) تار کچے نیلے سوت کے لے کر، اتنے بڑے کے مریض کے گلے میں آجائیں، ان پر چھ (۶) گرہیں لگائی جائیں گی۔ اس طرح کہ ہر گرہ پر سات بار درود شریف اور تین بار سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ) پوری پڑھ کر ہر گرہ پر دم کرتا جائے اور یہ گنڈہ پھر مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔

اور اگر جانور کو بد نظر لگ گئی ہو تو سیاہ اون لے کر، جو کاتا ہوا گھر کا ہو، اتنا بڑا لیا جائے کہ جانور کے گلے میں آجائے، اس اُون کے بھی نو (۹) تار لئے جاویں گے اور چھ (۶) گرہیں لگائی جائیں گی اور جو طریقہ اوپر لکھا گیا ہے اسی طرح کر کے جانور کے گلے میں ڈالا جائے۔

بد نظر کے لئے

جس کسی کو نظر لگ گئی ہو تو اس کو چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے مرد یا بچہ اپنے دائیں بازو پر باندھے اور عورت اور لڑکی اپنے بائیں بازو پر باندھے اور گلے میں بھی ڈالا جا سکتا ہے۔

۸۹۹ے	۹۱۲ے	۹۰۹ے	۹۰۶ے
۹۱۰ے	۹۰۵ے	۹۰۰ے	۹۱۱ے
۹۰۴ے	۹۰۷ے	۹۱۴ے	۹۰۱ے
۹۱۳ے	۹۰۲ے	۹۰۳ے	۹۰۸ے

جانور کی نظرِ بد

جس گائے یا بھینس کو نظر لگ جاوے تو یہ آیت تین دفعہ پڑھ کر آٹے کے پیڑے پر دم کرے اور جانور کو کھلا دے۔ آیت یہ ہے:

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ (النحل:۶۶)

برائے نظرِ بد انس وحیوان

گائے یا بھینس کو جب نظر لگ جائے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ سعے سعے سعے سعے۔

انسانوں کے لیے بھی مفید ہے۔

برائے نظرِ بد

اگر کسی بچہ کو نظرِ بد لگ جاتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے اور اگر جادو کا خوف ہو تو اس کو پڑھ کر دم کرے، جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یَا مُمِیْتُ	
یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ
یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ

نظرِ بد اور اثرِ بد کے اثرات ختم کرنا

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری مدظلہ (سجادہ نشین دربار عالیہ خواجہ صوفی بہادر علی قادریؒ حویلی لکھا)

مشرق کو تو ہم پرست کہا جاتا تھا لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ مادہ پرست ممالک بھی اس کی توہم پرستی کے قائل ہوتے جارہے ہیں۔ جن باتوں کو لوگ ''واہمہ'' کہتے تھے، اب مشاہدہ اور تجربہ انہیں بالکل حقائق ثابت کررہا ہے۔ نظرِ بد اور چشمِ بد وغیرہ کا خیال بھی ایک زمانہ میں ''واہمہ'' ہی خیال کیا جاتا رہا۔ لیکن مغربی اقوام کی روحانیتِ جدید، اب اس واہمہ کو حقیقت سمجھنے پر مجبور ہورہی ہے اور مشرق کے اس زبردست نظریہ کو ماننے کے لیے مجبور ہے۔ ہم مشرقی تو نظرِ بد یعنی نظر لگ جانے کے بہت عرصہ سے قائل ہیں۔ جدید روشنی کے محققین نے اس نظریہ کی چھان بین، اس کی تاریخ اور فلسفہ کے متعلق جو قابل قدر ریسرچ کی ہے، وہ حال ہی میں ایک علمی انجمن کے سامنے ایک دل چسپ روئیداد کی صورت میں پیش ہوئی ہے۔ اس علمی انجمن کے سامنے اس نظریہ کے متعلق جو تاریخی شواہد اور فلسفہ نکات زیر بحث آئے ہیں، ان سے استفسار کرنا بہت مفید ہوگا۔ اس لیے مشرق کے اس قدیم نظریہ کی تصدیق زمانۂ حال کے تمدن کے ذریعے سنئے اور موجودہ حقائق پر غور کریں۔

قدیم ترین انسانی تاریخ کے نوشتوں سے پتہ چلتا ہے کہ نظرِ بد کے اثر کو ہمیشہ سے محسوس کیا جاتا رہا ہے اور لوگوں کے مشاہدہ و تجربہ میں یہ ہمیشہ آتا رہا ہے۔ آنکھ کی تاثیر اور طاقت سے متعلق ابتدائے آفرینش سے اس وقت تک سینکڑوں واقعات تجربہ میں آتے رہے ہیں اور بیسیوں رواتیں مشہور ہیں۔ قدیم مصر کی تاریخ پر ہم نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی اصامیات میں فتا یعنی فتاح ''دنیا کو کھولنے والا'' نامی ایک دیوتا تھا۔ جس نے اس دنیا کو بلکہ ساری کائنات کو اور دیگر دیوی دیوتاؤں کو اپنی ''آنکھ'' یا چشم زدن کے ذریعے سے پیدا کردیا تھا۔ قدیم مصری نوشتوں کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس وقت بھی نظرِ بد پر لوگوں کو یقینِ کامل تھا اور ان کے مشاہدہ و تجربہ میں یہ نظریہ آتا رہتا تھا۔ اس لیے انہوں نے اس کے برے اثرات سے بچنے کے لیے منتر اور ٹوٹکے اختراع کئے تھے۔ وہ اس کے بھی قائل تھے کہ نظرِ بد کا اثر زندوں کے علاوہ مُردوں پر بھی ہوتا ہے۔ اس لیے مُردوں کو اس کے برے اثرات سے بچانے کے لیے بھی انہوں نے تعویذات ایجاد کئے تھے۔ غرض یہ کہ نظرِ بد کا کلیہ تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔

بائبل میں نئے اور پرانے عہد ناموں میں بھی نظرِ بد کے متعلق کئی جگہ ذکر آتا ہے۔ مثلاً ''کتاب الامثال'' باب ۲۳ آیت ۶ میں مذکور ہے: ''جس کی نظرِ بد ہو، اس کی روٹی تو نہ کھا اور نہ اس کے گوشت کھانے کی خواہش کر''۔

کتاب الامثال ہی میں باب ۲۸، آیت ۲۲ میں ایک اور جگہ اسی کی طرف اشارہ ہے: ''جو دولت مند ہونے کی حرص کرتا ہے، اس کی نگاہ بد ہوتی ہے'' وغیرہ وغیرہ۔

انجیل متی باب ۲۰، آیت ۱۰ اور مرقس باب ۸، آیت ۲۲ میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نظرِ بد کا ذکر کیا ہے۔ ان آیتوں کو نقل کیا جاتا ہے۔

''میں اپنی مرضی کے مطابق جو امر مناسب سمجھتا ہوں، کیوں نہ کروں؟ تیری نظرِ بد ہے۔ مجھ میں کوئی بھی نقصان نہیں''۔

''چوری، حرص، شرارت اور فریب، دجل، نظرِ بد، گندہ دہنی، غرور حماقت وغیرہ''۔

مندرجہ بالا پاروں کے علاوہ اور کئی جگہ بائبل میں نظرِ بد کا ذکر آتا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں بھی لوگ نظرِ

بد کے اثر اور طاقت کے قائل تھے۔ اسی لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی گفتگو میں اس کا ذکر کیا ہے۔

مسلمان اور دیگر مذاہب، سب نظرِ بد کے اثر کے قائل ہیں اور بچوں، بڑوں یا اچھی چیزوں کو نظرِ بد لگنے کے خطرہ سے محفوظ رکھنے کے لیے طرح طرح کے تعویذ گنڈے اور عملیات سے کام لیتے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کے زمانے میں بھی نظرِ بد کے اثرات نمایاں تھے۔ بہت سی صورتیں اور آیات اس ضمن میں قرآن مجید میں ہیں اور احادیث سے بھی ثابت ہے کہ نظرِ بد کے اثرات بہت قوی ہوتے ہیں۔

نظرِ بد لگنے کا اثر اور اس کا فلسفہ

ابتدائے آفرینش سے آنکھ کو جذبات وحسیات انسان کے اظہار کا سب سے بڑا اور مؤثر ترین مخزن شمار کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے ذریعہ سے محبت، نفرت، غصہ، خوف وغیرہ کا اظہار اس خوبی کے ساتھ ہوتا ہے کہ جسم کے کسی اور حصہ سے ان جذبات کا اظہار اس ممکن درجہ تک نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری نظریں ''قہر آلودہ نگاہ''، ''نظرِ التفات''، پیار کی نظریں، ''چشم بدُور''، چشم بینا، چشم ماروشن، چشمک زن وغیرہ کے کلمات وضع ہو گئے ہیں۔ اس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اظہارِ جذبات میں آنکھ کو کتنا اہم دخل ہے۔ چونکہ آنکھ کے ذریعہ اندرونی حسیات وجذبات وخواہشات کا مظاہرہ ہوتا ہے، اس لیے انسان قدیم آنکھوں کی طاقت اور ان کے اثر کا قائل ہو گیا اور ان جذبات کا تجزیہ کرنے کی تو اس میں استعداد نہ تھی۔ اس لیے وہ یہی سمجھا کہ آنکھ میں بہت بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے کوئی تدبیر کرنی چاہئے۔ نظر لگنے کا اثر فی الحقیقت یہی ہوتا ہے کہ جذبات وحسیات کا بے پناہ سیلاب قوت ارادی کے زبردست اثر کے ساتھ دوسرے آدمی یا شئے پر پڑتا ہے اور اسی کے مطابق اس کی تشکیل ہوتی ہے۔ حیرت انگیز اثرات ایک نفسانی اصول کے ماتحت پیدا ہوتے ہیں۔ وہی آنکھ کا اثر ہوتا ہے۔ اس کی گہرائی میں جس قدر ڈوبا جائے گا، اسرار بڑھتا ہی چلا جائے گا۔

قدیم یونانی

قدیم یونانیوں نے اپنا سارا تمدن چونکہ قدیم مصر سے لیا تھا، اس لیے آنکھ کے پراسرار اثرات اور اس کی طاقتوں کے وہ بھی قائل تھے۔ نظرِ بد کا عمل ان میں بھی زور وشور سے جاری تھا۔ انہوں نے اس نا قابل فہم طاقت کے اظہار کے لیے اپنی زبان میں ایک لفظ ایجاد کیا تھا، جسے ''باسکی نوز'' کہتے تھے۔ اس پراسرار قوت خیال کا ذکر یونانی نوشتوں میں اکثر جگہ آتا ہے۔ اس کے برے اور مضر اثرات کو زائل کرنے کے لیے مختلف طریقے بھی بتائے گئے ہیں۔

قدیم کلدانیوں کی تہذیب میں بھی ہمیں ''باسکی نوز'' کا لفظ ملتا ہے۔ اس لیے سمجھا جا سکتا ہے کہ ان کے زمانہ میں بھی نظرِ بد کا ایک مسلمہ نظریہ تھا۔ غرض یہ ثابت ہو گیا کہ تمام قدیم تہذیبوں میں لوگ نظرِ بد کے قائل تھے۔ اگر یہ لغو یا بے بنیاد نظریہ ہوتا تو قدیم مصری ویونانی حکماء وعلماء اس کی ضرور تردید کرتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ وہ لوگ آنکھ کی قوت اور نظرِ بد کے اصول کو تسلیم کرتے تھے۔ مشرقی ممالک میں زیادہ اس نظریہ پر ایمان رکھا جاتا ہے۔ بالخصوص پاکستان میں نظر لگنے کی شکایت عام ہے۔ ہندوؤں میں بد نظری کو درشت، مسلمانوں میں بدنگاہ اور بدنظری، چشمِ بد وغیرہ نام کے ذریعے مشہور ہے۔ دونوں قوموں میں یہ نظریہ مانا جاتا ہے۔ اگر کسی بچے یا اچھی چیز یا خوش نما مقام، عمارت، کاروبار، عورت وغیرہ پر کسی بدنگاہ کا اثر پڑ جائے تو اس کے اتارنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ عملیات سے کام لیا جاتا ہے اور عاملین وکاملین اس کا کامیاب علاج کر دیتے ہیں۔

آنکھ اور حواس خمسہ

قدرت نے اظہارِ جذبات وحسیات کی ادائیگی کے لیے پانچ حواس پیدا کئے ہیں۔ ذہن، لمس، ذائقہ، گفتگو وغیرہ کے ذریعہ سے بھی ہم اظہار جذبات کر سکتے ہیں۔ لیکن آنکھ کی طاقت ان تمام حواس میں برتر اور مافوق الفطرت قسم کی ہے۔ اس کی جاذبیت اور کیفیت اس قدر حیرت انگیز طور پر تیز ہے کہ انسان کی کوئی حس اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس لئے آنکھ کے اثر کو سب سے بڑا اور بعض اوقات مہلک ومضر رساں تصور کیا جاتا ہے۔ حسد اور جلن ''ایک ذہنی اذیت'' کو آنکھ کا سب سے بڑا جذبہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ آنکھ

سے اس ہمہ گیر جذبہ کے ماتحت جس قدر زبردست اثرات اور شعلے نکلتے ہیں، وہ سب نظرِ بد کے پیدا کرنے میں ممد ہوتے ہیں۔

کتاب وید مقدس

وید مقدس ہندوؤں کے مشہور مذہبی نوشتہ میں نظرِ بد کا بار بار ذکر آتا ہے۔ اور جا بجا عملیات منتر وغیرہ بتائے گئے ہیں۔ اس کے اثر سے کیونکر محفوظ کیا جاسکتا ہے اور اگر اس کا برا اثر پڑ جائے تو کیوں کر اس کا علاج اور ازالہ ہوسکتا ہے۔ چنانچہ اتھر وید میں نظر لگ جانے کے علاج میں منجملہ دیگر تدابیر کے تلک کے درخت کی لکڑی گلے میں لٹکانے سے نظرِ بد سے محفوظ رہنے کا حکم ہے۔ نیز تعویذ بھی بنا کر دیئے جاتے ہیں۔ سونے اور چاندی اور لوہے کی تاروں کی ایک مالا بنا کر اور منتر وغیرہ پڑھ کر عام طور پر دیئے جاتے ہیں۔

یورپ کے ساحر

مغربی ممالک میں خاص طور پر یورپ میں سحر اور علومِ مخفیہ کا بڑا چرچا ہے۔ جا بجا ساحر اور عامل پائے جاتے ہیں۔ یورپ نے بھی نظرِ بد کو مان لیا ہے۔ اور اکثر مشہور ساحروں نے مخصوص عملیات و وظائف واذکار تصنیف کئے ہیں۔ آج کل طلسم سے بنے ہوئے نقش عام ہیں۔ جن کے ذریعہ وہ لوگوں کے علاج کرتے ہیں۔ جھاڑنے پھونکنے کے ذریعہ نظرِ بد کا علاج یورپ میں ایک عرصہ تک رائج رہا ہے اور آج بھی لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں۔ انگلستان کی ملکہ بیس کے زمانہ میں ایسی ساحرہ بہت عام تھیں، جو اپنی مہلک نظروں سے چھوٹے بچوں کو بیمار کر دیتی تھیں یا ان کے کلیجے نکال کر کھا جاتی تھیں۔ لوگوں کو مسحور کر دیتی تھیں۔ ایسی عورتوں کو قانون کے ذریعے پکڑا جاتا تھا اور ان کے ساتھ سختی کی جاتی تھی۔ یورپی اقوام میں اب تک لوگ اس نظریہ کو تسلیم کرتے ہیں۔

آنکھ کی شعاعیں

جب ہم کسی چیز کو دیکھتے ہیں تو سورج کی کرنوں کی طرح سے آنکھ میں سے شعاعیں نکلتی ہیں۔ جو غیر مرئی ہوتی ہیں اور وہ اس شئے پر پڑ کر اُس کو روشن کر دیتی ہیں۔ اور ہمیں وہ چیز نظر آنے لگتی ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض لوگوں میں پیدائشی طور پر شعاعیں بہت زیادہ ہوتی ہیں اور وہ ان کی مسلسل مشق اور جنبش سے ان میں ایک زبردست اثر اور طاقت پیدا کر لیتے ہیں۔ جیسے ہپناٹزم، ٹیلی پیتھی وغیرہ، آنکھ کی شعاعوں میں طاقت اپنی قوت ارادی سے پیدا ہوتی ہیں ورنہ شعاعیں تو ہر شخص کی آنکھوں سے نکلتی ہیں۔ پس جس کی اپنی قوت ارادی مضبوط، مؤثر اور دہشت انگیز ہوگی، وہ ویسا ہی اثر کرے گی۔ بعض اوقات ارواح بھی کسی کو اپنا معمول ''میڈیم'' بنا کر آنکھوں کے ذریعہ برا اثر ڈالتی ہیں۔ قدیم رومیوں میں اکثر ایسے نظر باز ہوا کرتے تھے جو آنکھ کے اثر سے اچھا اور برا، جس قدر ہو سکے کام بھی لیا کرتے تھے۔ بیماروں کو اچھا کرنے اور اپنی قوت ارادی ''جس کا مرکز وہ آنکھ کی پتلیوں کو بتاتے تھے'' سے بڑے بڑے کام انہوں نے دکھائے لیکن آنکھ کے اچھے اثر کی روائتیں بہت کم ہیں۔ برے اثر اور طاقت کے فسانے بہت عام ہیں۔

آنکھوں کا رنگ

کوئی اصول نہیں بتایا جاسکتا تھا کہ کون سی آنکھ بد ہوتی ہے اور کون سی نہیں ہوتی لیکن بالعموم یہ سمجھا جاتا ہے کہ ایک یا دونوں میں دوہری پتلیوں کا ہونا، بلی کی سی آنکھیں، ازرق رنگ، بھیگا پن کی علامتیں پائی جائیں تو ایسے فرد کی نظر سے بچنا چاہئے۔ زرد اور شعلہ گوں آنکھ سے بھی خطرہ رہتا ہے۔

زبان

بعض جوگیوں اور مسلمان عاملین کا خیال ہے کہ آنکھ کے بعد زبان بڑا مؤثر حربہ ہے بد اثرات ڈالنے کا۔ جس شخص کی زبان پر سیاہ دھبے ہوں، اس کی زبان میں بہت بڑا اثر پنہاں ہوتا ہے۔'' چنانچہ ہماری زبان میں کل جبھا یعنی بد دہن کہتے ہیں''۔ ہر قوم میں عورتوں کو اس اثر کا سب سے بڑا عامل مانا گیا ہے اور واقعہ بھی یہ ہے کہ عورتیں بالخصوص معمر عورتوں کی زبان میں بڑی تاثیر ہوتی ہے۔ کوئی سائنٹفک تحویل نہیں دی جاسکتی۔

ہندو، دیوی دیوتاؤں میں بھی نظرِ بد کا اثر مانتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے

کے خلاف جب لڑتے ہیں تو نظرِ بد کا استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات انسانوں کی دولت، ان کی ترقی یا کسی اچھی چیز کو دیکھ کر بھی دیوی دیوتا ناراض ہوجاتے ہیں۔ ان میں باہمی لڑائی شروع ہوجاتی ہے۔ اکثر دیویوں کے نام پر قربانیاں کی جاتی ہیں۔ نیز ان کی بری نظروں سے بچانے کے لیے کھانے پینے کی چیزیں، خوبصورت بچے، عمدہ چیزیں، عمارتیں، کاروبار وغیرہ ان کی بری نظروں سے بچا کر رکھی جاتی ہیں۔ جس کے مختلف طریقے ہیں۔ دھونی وغیرہ دے کر ان کے اثرات کو دور کیا جاتا ہے۔ تعویذ گلے میں لٹکائے جاتے ہیں یا منتر اور عملیات کا ذکر کرایا جاتا ہے۔

نظرِ بد کی بھینٹ

مختلف اقوام میں عام طور پر یہ عقیدہ ہے کہ اگر کوئی بچہ برے ستارہ کے اثر سے زمانہ میں پیدا ہوتو وہ منحوس ہوتا ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دیوی یا دیوتا کی نظرِ بد اس خاندان پر پڑی ہے۔ چنانچہ جوتشی اور عامل وغیرہ ایسے تعویذ وغیرہ دیتے ہیں کہ جس سے نوزئیدہ بچہ پر سے نحس ستارہ کا اثر ٹل جائے۔ نظرِ بد کے لیے بھینٹ پوری طرح ادا نہ ہوتو بچے کی زندگی خطرہ میں سمجھنی چاہئے۔ دیوی یا دیوتا اپنی قہر آلود نگاہوں سے بچہ کو فنا کر دیتا ہے۔

لرزہ خیز طاقت

نظر کی طاقت بڑی لرزہ خیز ہوتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بد نظر کا اثر زیادہ تر حاملہ عورتوں، خوبصورت بچوں، عمدہ غذاؤں، اونچی شاندار عمارتوں، پھل دار درختوں، خوش حال لوگوں، فصلوں اور روانی دریا وغیرہ پر زیادہ سرعت اور تاثر کے ساتھ پڑتا ہے۔ کیونکہ جب یہ چیزیں دوسروں کی ملکیت میں ہوتی ہیں تو اس سے دوسروں کے دل میں جلن پیدا ہوتی ہے اور نگاہوں میں شرارت، غصہ، جلن اور حسد وغیرہ کے جذبات پڑتے ہیں۔ جس سے ان چیزوں کو تباہی ممکن ہوجاتی ہے۔ ایسا کیوں ہوجاتا ہے؟ اس کا کوئی بھی سبب سمجھ میں نہیں آتا۔

مالا بار کے نظرِ بد

جنوبی ہند میں بالعموم اور مالا بار کے کوہستانوں میں بالخصوص نظر بندی کرنے والے ہندو جوگی اور ساحر بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو زیادہ تر پہاڑوں میں رہتے ہیں اور راہبوں کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اکثر لوگ ان سے استفادہ کرتے ہیں اور خود بھی نیچے اتر کر انسانی آبادیوں میں آتے ہیں اور اپنے کمالات سے دنیا کو محوِ حیرت کر دیتے ہیں۔ مسٹر تھرسن (ایک انگریز مبصر اور مورخ) نے ان اضلاع کا دورہ کیا تھا اور ایک کتاب ''جنوبی ہند کا سحر'' تصنیف کی تھی۔ اس میں جا بجا مالا باری ساحروں کا ذکر آتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: ''یہاں ایسے نظر بند ہیں کہ وہ ذراسی دیر میں آنکھوں کے سامنے سے غائب ہوجاتے ہیں۔ مختلف جانوروں کی شکلیں اختیار کر کے دکھا سکتے ہیں۔ بالعموم بھینسے یا بلی، کتے وغیرہ کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ لوگ ان سے بہت ڈرتے ہیں۔ یہ لوگ اگر کسی شخص کو مارنا چاہیں تو بھینسا بن کر دشمن کے گھر چلے جاتے ہیں اور اپنے سحر کے زور سے اسے گھر سے باہر نکال لاتے ہیں اور اس کے پیٹ میں سینگ مار کر اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔ غرض مالا باری ساحروں کی مافوق الفطرت طاقتوں کا اثر ناقابل فہم حد تک پہنچ چکا ہے۔ یہ سب قوت ارادی کے کرشمے ہیں''۔

پبلک کی نگاہیں

جو لوگ ہر وقت پبلک کی نظروں کے سامنے رہتے ہیں مثلاً بادشاہ، کاروباری افراد، اہم شخصیات، سماجی لوگ، لیڈر اور واعظ وغیرہ ...... ان کو نظرِ بد لگنے کا بڑا اندیشہ ہوتا ہے۔ بالخصوص امراء اور خوشحال لوگوں کو کیونکہ ان کو دیکھنے سے لوگوں کے ذہن میں ایک قسم کا حسد پیدا ہوتا ہے۔ اور لاکھوں آدمیوں کی اچھی بری سب نگاہیں دن رات پڑتی رہتی ہیں۔ اس لیے انہیں نظر لگ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ راجہ، بادشاہ، اہم لیڈر یا وزراء جب جلوس، سواری اور پارٹی وغیرہ کے بعد واپس آتے ہیں تو لوگوں کی بری نظروں سے محفوظ رہنے کے لیے وہ ایک عمل کرتے ہیں۔ جسے ''آرتی لینا'' کہتے ہیں۔ اس عمل کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی کی بری نظر پڑی ہوتو وہ دُور ہوجائے۔ ''آرتی'' کی رسم مندروں میں بھی ہوتی ہے اور دیوتاؤں کو بھی نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ رات کو جب مندر بند

ہوتا ہے تو تمام مورتیوں کی آرتی ہوتی ہے تا کہ اگر دن بھر میں کسی نے بد نظر ڈالی ہو تو اس کا ازالہ ہو جائے۔ دیوی دیوتا بھی نظروں کے اچھے برے اثر سے محفوظ نہیں سمجھے جاتے۔ مسلمانوں میں نقش، عملیات یا قرآنی سورہ کو پڑھنے کے لیے متعدد آیات ملیں گی، جن سے نظرِ بد ختم ہو جاتی ہے۔

نظرِ بد سے بچنے کے طریقے

نظرِ بد سے بچنے کے مختلف طریقے ہیں۔ سب سے زیادہ عام طریقہ تو تعویذات کا ہے۔ جادو، ٹونے ٹوٹکے اور عملیات کے ذریعہ سے بھی ان کا اثر دور ہو سکتا ہے اور ماہرین و عاملین اور کاملینِ روحانیت ایسا کرتے ہیں۔ فریب دہ لوگوں سے بچنا چاہئے اور ماہرِ فن سے رجوع کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے ٹیکہ لگا لینا بھی مفید سمجھا جاتا ہے۔ اونچی شاندار عمارتوں پر ہندو ''اوم'' اور مسلمان ''ماشاء اللہ'' لکھ کر بد نظروں کا دفعیہ کرتے ہیں۔

ہاتھ کی علامت

ابتدائے تاریخ سے ہاتھ کو بڑا موثر حربہ مانا گیا ہے۔ پرانے پرانے تعویذوں اور نقوش میں ہاتھ کے حربہ کو بڑا دخل ہے۔ اس لیے نظرِ بد سے بچنے کے لیے جو تعویذ دیئے جاتے ہیں، ان میں زیادہ تر ہاتھوں کے نشان اور علامت ہوتی ہیں۔ جن کے بنانے کے مخصوص اوقات اور انداز ہوتے ہیں۔ غرض نظرِ بد سے بچنے کے لیے ہاتھ کی شکل کا استعمال بہت عام ہے۔ ہاتھ کا تعلق چونکہ حس اور لمس سے ہے، جو عامل کی قوتِ ارادی کو براہِ راست معمول اور مریض پر منتقل کر دیتی ہے۔ اس لیے عامل کا ہاتھ اور اس کے مخفی اشارات و خفیہ طاقتوں کا اثر ہوگا۔ تعویذ میں ہر نقش کو محفوظ کر دیا جاتا ہے اور مرشدِ کامل کے دستِ مبارک کا اثر ہر جگہ اپنی قوت کا اثر، اظہار کر سکتا ہے۔ ہاتھ کی علامت کو اس لیے ایک محض طاقت کا مظہر تصور کیا جاتا ہے۔

سینگ کا نشان

نظرِ بد سے بچنے کے لیے سینگ بڑا موثر طلسم سمجھا جاتا ہے۔ سینگ پر بد نظری کا اثر نہیں ہوتا۔ اس لیے اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ اکثر شیر اور دیگر جانوروں کے ناخون جو ہلال کی شکل میں ہوتے ہیں، بھی اس مقصد کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ قدیم رومیوں میں بھی سحر کا رواج تھا اور وہ بھی سینگ کو دافع بلیات تصور کرتے تھے۔ اس سے خیال کیا جا سکتا ہے کہ یہ خیال کس قدر پختگی اور قدامت کے تجربہ پر مبنی ہے۔ قدیم رومیوں میں عام رواج تھا کہ بد نظری اور سحر کے اثر سے دور رہنے کے مکانوں، کاغذات اور دیگر مقامات اور پیشانیوں پر ہاتھ کی ایک شکل صورت بناتے تھے کہ چھنگلی اور اشارہ کرنے کی انگلی کو کھڑا کر کے بیچ کی دونوں انگلیوں کو ہتھیلی پر رکھ کر ایک قسم کا سینگ بناتے تھے۔ چونکہ انسان کے سینگ نہیں ہوتے، اس لیے مصنوعی سینگ کی علامت جا بجا پیدا کر کے انسان اور اس کی سوسائٹی پر سے سحر و بد نظر کے اثرات کو زائل کرنے کا اہتمام کیا گیا تھا۔

رومیوں میں اس دستی سینگ یعنی علامت کا نام ''قانون کارنوتو'' تھا۔ بہت سی اقوام نے سینگ کو اپنی ٹوپی کے اوپر بنا کر اسے استعمال کیا جیسے چنگیز خان، ہلاکو خان کے زمانے میں تا کہ برے اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ پرانے زمانے کے اکثر مقامات پر آپ دیکھیں گے کہ کچے مکانوں کی چھتوں، دیواروں اور کواڑوں پر ہاتھ کے چھاپے کے نشان ہوتے ہیں تا کہ سحر اور بلیات اور نظرِ بد کا دفعیہ ہوتا رہے۔ اور رہنے والوں اور ان کے بچوں کو ارواحِ خبیثہ اور مضر مخفی اثرات کوئی گزند نہ پہنچا سکیں۔

ہاتھ اور ناخنوں کے علاوہ ہندوؤں میں گائے اور بھینس کے سینگ کو بھی بلیات کے دفعیہ کے باب میں بڑا دخل ہے۔ سری یعنی کلہ کو بھی نظر لگنے کے بعد اتارا جاتا ہے اور چوراہے پر رکھا جاتا ہے۔ کالا دانہ، چٹخانہ مرچ جلانا، سیندور وغیرہ کے ذریعہ سے بھی سفلی والے علاج کرتے ہیں۔ مسلمان عاملین قرآنی آیات اور بزرگوں کے اشغال و اذکار سے علاج کرتے ہیں۔

نظرِ بد

نظر بد کے تخیلات ان علاقوں میں عام ہیں۔ بعض افراد نظرِ بد کی وجہ سے اتنے مقبول ہیں کہ لوگ ان سے اپنے جاذبِ نظر جاندار اور غیر جاندار اشیاء حتی المقدور چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایسے گائے

بکری، جن کے تھن دودھ سے بھرے ہوتے ہیں، انہیں ایسے لوگوں کی نظروں سے بچانے کے لیے کپڑے کا تھیلا چڑھا کر ڈھانپتے ہیں۔ بعض لوگ نظرِ بد سے بچنے کے لیے فیروزہ انگوٹھی میں پہنتے ہیں۔ بعض مردوں اور عورتوں کی نگاہ میں ایسی طلسماتی تاثیر ہوتی ہے کہ وہ جس شخص یا شے کو تحسین، لالچ، رشک یا حسد کی نظر سے دیکھیں تو اسے لازماً ضرر پہنچتا ہے۔ بسا اوقات نظرِ بد رکھنے والے مردوں اور عورتوں کو خود بھی پتہ نہیں ہوتا کہ وہ نظرِ بد رکھتے ہیں۔ عورتیں اپنے بچوں کو نظرِ بد سے بچانے کے لیے چیتے کے ناخن یا ہرن کے سینگ کا ٹکڑا چاندی میں منڈھوا کر ان کے گلے میں لٹکا دیتی ہیں۔ اسلامی دنیا میں ہر کہیں نظرِ بد کا عقیدہ پایا جاتا ہے۔

ایک روایت کے مطابق عرب شیوخ کی خلیجی ریاستوں میں جو سیاح مغرب سے آتے ہیں، انہیں کڑی کی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ میزبان شیخ کے کسی بچے کی تعریف نہ کریں۔ کیونکہ اس سے نظرِ بد لگ جانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔

شمالی علاقہ جات میں رہنے والوں کے مطابق بدنظری سے بچاؤ کے ٹوٹکے

کسی ایسی جگہ، جہاں سے تین راستے مختلف سمت جاتے ہوں، اس کی مرکزی جگہ سے مٹھی بھر مٹی اٹھاتے ہیں اور کسی سے بات کئے اور پیچھے مڑ کر دیکھے بغیر متاثرہ شخص یا بچے کے سر پر تین دفعہ پھیرا کر ہر دفعہ اس مٹی پر برائے نام تھوکتے ہیں۔ اس کے بعد روایتی آتش دان میں اس مٹی کو پھینکتے ہیں۔

لوگوں کے مطابق اس سے نظرِ بد ختم ہو جاتی ہے اور متاثرہ شخص صحت یاب ہو جاتا ہے۔ جب کوئی شخص بہت خوبصورت لگے یا کسی اپنے عزیز کی قابلیت، ذہانت، حسنِ اخلاق اور اچھی کارکردگی دیکھ کر دل خوش ہو تو ایسی صورت میں وہ شخص، جس کا دل خوش ہوا ہو، متعلقہ شخص کی طرف دیکھ کر ''ٹھہ ٹھہ'' کہتا ہے۔ جب کسی گائے یا بکری وغیرہ کے تھن دودھ سے لبریز ہوں تو انہیں دیکھ کر بھی لوگ ''ٹھہ ٹھہ'' کہتے ہیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ ایسا کرنے سے نظرِ بد نہیں لگتی۔

نظرِ بد سے بچنے کے لیے سات گھروں کی دہلیزوں سے ایک ایک مٹھی بھر مٹی لے کر تین، پانچ یا سات سرخ مرچوں کو آگ میں ڈال دیا جاتا۔ اگر مرچ کی بو تیز نہ ہوتی تو کہا جاتا کہ نظرِ بد نے گھیر لیا ہے۔ یہ عمل سات سات بار کیا جاتا اور عمل کرنے والی خاتون اس دوران کوئی بات نہ کرتی۔

نظرِ بد سے خلاصی کے لیے بھی لوگ طرح طرح کے روایتی ٹونے ٹوٹکے کرتے تھے۔ خاندان کی معمر عورتیں مکئی یا گندم کا آٹا گوندھ کر اس سے بانٹوں کے برابر سات گول دانے بناتیں۔ ان سات دانوں کو کسی مٹی یا سلور کے برتن میں ڈال کر نظرِ بد کے شکار شخص کے سر کے اردگرد ہاتھ سے سات دفعہ گھماتے ہوئے ایک خاص منتر پڑھتے۔ اس کے بعد ان دانوں کو ایک ایک کر کے گرم راکھ میں دبا دیتے۔ جب یہ دانے اونچی آواز کے ساتھ پھٹتے تو یہ خیال کیا جاتا کہ نظرِ بد سے خلاصی ہو گئی۔ بصورت دیگر یہ عمل اس وقت دہرایا جاتا جب تک سات کے سات گول دانے گرم راکھ کے اندر زوردار دھماکے کے ساتھ نہیں پھٹتے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے ایک طریقہ اور بھی ہے۔ وہ یہ کہ بچے کے گلے میں کالے دھاگے کی سات تاریں اکٹھی کر کے عامل سے دم کرا کر باندھتے ہیں اور یہ دھاگہ ماں کا دودھ چھوٹنے تک بچے کے گلے سے نہیں نکالتے۔ خوبصورت مکانوں کو نظرِ بد سے بچانے کے لیے چھتوں پر گھوڑوں اور گدھوں کی کھوپڑیاں یا کوئی بھی نامعقول چیز لٹکاتے اور اچھی فصلوں کے حامل کھیتوں پر بھی اسی طرح کا عمل کیا جاتا تھا۔

نومولود بچوں کو نظرِ بد سے بچانے کے لیے ان کے ماتھے اور گالوں پر سرمہ کی سلائی سے طرح طرح کے نقوش بناتے کہ بچے کے چہرے کی بجائے یہ نقوش لوگوں کی توجہ اپنی مبذول کرائیں اور اس طرح بچہ نظرِ بد سے محفوظ رہے۔

جب دودھ دینے والے جانوروں پر نظرِ بد لگے تو ان کے دودھ میں خون کی آمیزش ہونے لگتی ہے۔ ایسی صورت میں لگاتار تین بار ہر شام کو درانتی گرم کر کے متاثرہ دودھ میں ڈالتے ہیں۔ اس کے بعد یہ دودھ کسی

صاف جگہ پر پھینک دیا جاتا ہے۔لوگوں کے مطابق اس عمل سے نظرِ بد کے اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔

کسی پر نظر بد لگے تو سیسہ کو فرائی پان (چمڑ ڈوری) میں پگھلاتے اور متاثرہ شخص کے سر پر ایک آہنی تھالی میں پانی رکھتے۔اس کے بعد پگھلا ہوا سیسہ تھالی میں ڈالتے۔اگر سیسے سے طرح طرح کی شکلیں بن جاتیں تو کہا جاتا کہ متعلقہ شخص پر نظرِ بد کا سخت حملہ ہوا ہے۔لیکن اگر شکلیں وجود میں نہ آتیں تو کہتے کہ نظرِ بد کا اثر نہیں۔نظرِ بد کی صورت میں سیسہ کے ٹکڑوں کو تھالی سے نکال کر نہ صرف متاثرہ شخص کے سر کے گرد گھماتے بلکہ ان ٹکڑوں کو اس کے بدن کے مختلف جوڑوں سے بھی چھوتے۔لوگوں کے مطابق اس طرح کرنے سے نظرِ بد کا شکار آدمی ٹھیک ہوجاتا ہے۔

تمام جسمانی امراض کا علاج......وجہ نظرِ بد ہو یا اثرِ بد ہو

قرآن پاک جہاں رُوحانی امراض کے لیے نسخہ شفا ہے، وہاں جسمانی امراض کے لیے بھی شفا بخش ہے۔بارش کے پانی پر سورۂ فاتحہ 70 مرتبہ، آیت الکرسی 70 مرتبہ، سورۂ اخلاص 70 مرتبہ، معوذتین 70 مرتبہ، پڑھ کر دم کریں۔اس پانی کو پینے سے تمام جسمانی امراض دور ہوجائیں گے۔تمام رگوں، پٹھوں، گوشت اور ہڈیوں سے بیماریاں نکل جائیں گی۔اس عمل کو ایسے مریضوں پر کیا جائے جو ایک عرصے سے بیمار ہوں اور ادویات اپنا اثر چھوڑ چکی ہوں۔عام امراض میں یہ عمل نہ کیا جائے۔

ہر مرض میں شفا کے لیے

یہ اسم ذات کا نقشِ مبارک ہر مرض میں شفا کے لیے نہایت سریع الاثر ہے۔زعفران یا میٹھے زرد رنگ سے لکھ کر مریض کو پینے کے لیے دیں۔ان شاء اللہ چند روز میں شفا ہوجائے گی۔نقش یہ ہے:

۷۸۶

اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ/۲۵	اللہ/۱۸	اللہ/۲۳
اللہ/۲۰	اللہ/۲۲	اللہ/۲۴
اللہ/۲۱	اللہ/۲۶	اللہ/۱۹

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

عمل سورۂ والناس نظرِ بد اور اثرِ بد ختم کرنے کے لیے

سورۂ والناس شریف عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ناس ناس ناس۔ مَلِكِ النَّاسِ ناس ناس ناس۔ اِلٰهِ النَّاسِ ناس ناس ناس۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ناس ناس ناس۔ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ناس ناس ناس۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ناس ناس ناس۔

طریقۂ زکات

اس عمل کو روزانہ بعد نمازِ عشاء اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھیں۔مدت ریاضت اکیس (۲۱) یوم ہے۔تعویذ اور دم دونوں قوی الاثر ہوں گے کہ عامل خود حیران ہوگا۔یہ عمل قرآن مجید کا زندہ کرشمہ ہے۔اس عمل کے طریق جمیع امور کے لیے میرے شب و روز کے معمولات میں اس طرح ہیں۔

موذی امراض کے علاج کے لیے

جب ادویات اپنا اثر چھوڑ چکی ہوں اور اطباء علاج سے عاجز آچکے ہوں۔باوضو ہو کر ایک کانا یعنی سرکنڈا لیں۔جس کی لمبائی ایک بالشت دو انگل ہو۔اسے لمبائی کے رخ چیر لیں۔عمل مذکورہ چار مرتبہ پڑھ کر سرکنڈا اور مریض پر دم کریں۔اول و آخر ایک ایک بار درود شریف بھی پڑھیں اور

سرکنڈا مریض کے سرہانے رکھ دیں۔ تین گھنٹے بعد کانا کی دوبارہ پیمائش کریں۔ اس کی لمبائی میں ضرور کچھ نہ کچھ فرق ہوگا۔ یعنی بڑھ جائے گی۔ پس ایک بالشت دو انگلی سے جتنا زائد ہو، کاٹ دیں اور پھر حسبِ سابق عمل پڑھ کر دم کر کے مریض کے سرہانے رکھیں۔ جتنا سرکنڈا گھٹتا جائے گا، ان شاء اللہ اتنا ہی مرض ختم ہوگا اور مریض صحت یاب ہوگا۔ اگر شروع میں ہی کانا نہ بڑھے اور پورا ایک بالشت دو انگلی رہے تو یہ علامت مریض کے لیے خطرناک ہے اور شفایابی کی امید بہت کم ہے۔

بچوں کے ڈر، خوف اور نظرِ بد کے لیے

اس عمل کو بطور تعویذ لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ ایک تعویذ گلے میں ڈالا جائے اور تین بار پڑھ کر دم کر دیا جائے۔ ان شاء اللہ بچہ کبھی بھی خواب اور نیند میں نہیں ڈرے گا۔

ہمہ قسم کی دردوں کے لیے

پیروں، ٹانگوں، گھٹنوں، کمر، سردرد کے لیے مطلوبہ جگہ پر تین مرتبہ عمل مذکورہ پڑھ کر دم کریں اور ایسا تین بار کریں۔ ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

پیٹ درد، سینہ کا درد، پٹھوں کا درد، داڑھ یا دانت درد کے لیے مطلوبہ جگہ پر دم کریں۔ پیٹ درد کے لیے پانی پر دم کر کے پلادیں۔ داڑھ اور دانت درد کے لیے پانی پر دم کر کے کلی کرائیں۔

بچھو، بھڑ، ڈیمو، سانپ اور دیگر زہریلی امراض و تکالیف کے لیے مطلوبہ جگہ پر دم کریں۔ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اسی طرح بخاروں کے لیے دم بھی کریں اور تعویذ بھی گلے میں ڈالنے کے لیے دیں۔

جنات و آسیب کے لیے

جنات و آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے ایک تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور دم کر کے ایک ہفتہ تک پلائیں۔

بچوں کے حلق اور گال کے ورم کے لیے

پاکیزہ چکنی مٹی پر عملِ مذکورہ تین بار پڑھ کر دم کریں۔ اس مٹی کو مریض بار بار مطلوبہ جگہ پر لگائے۔ شفاء کلی ہوگی۔

عورتوں کی چھاتی کا پک جانا

اس کے لیے بھی گوندھی ہوئی پاکیزہ چکنی مٹی پر عمل مذکورہ تین بار پڑھ کر دم کریں تاکہ اس مٹی کو مریضہ مطلوبہ جگہ پر بار بار لگائے۔ ان شاء اللہ کلی شفاء ہوگی۔ اگر مریضہ دور ہے تو عامل مٹی پر دم کر کے اپنی مخالف چھاتی پر لگائے تو مریضہ کو آرام آئے گا۔ خواہ کوسوں دور ہی کیوں نہ ہوں۔

بچوں کی پسلی چلنے کے لیے

عمل نمبر ایک کے طریقے پر سرکنڈے پر عمل پڑھ کر دم کریں۔ جس قدر سرکنڈا بڑھ جائے، اتنا کاٹ دیں۔ واضح رہے کہ سرکنڈے کے تین ٹکڑے ہوں۔ ہر ٹکڑے پر تین بار عمل پڑھ کر دم کریں۔ بڑھے ہوئے حصہ کو کاٹ دیں۔ ان شاء اللہ صحت کاملہ ہوگی۔

........................*............*............*

برائے مہاراموشیاں وجہ سحر جادو ہو یا نظرِ بد کے اثرات ہو

متاثرہ مویشی کو آٹے کے پیڑے یا چارے پر گیارہ بار پڑھ کر دم کر کے کھلادیں۔ عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جاگے جاگے نام اللہ دا جاگے، پیر استاد جاگے، اول نام اللہ دا، دوجا نام رسول ﷺ دا، تریجا نام علی دا، چار چوکیاں اٹونجاپاوے، نہ کھر پکے نہ منہ آوے، واچاں پیر گوپال نوں، برکت پیر استاد دی نال، موہادا چلا جاوے، بحق یاقاھر العدو یاوالی الولی یامظہر العجائب یامرتضیٰ یاعلی یاعلی یاعلی۔

مکھن زیادہ نکلے

اگر کسی سفلی عامل یا جادوگر نے جانور کا دودھ باندھ دیا ہو تو یہ عزیمت لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیں۔ اگر دودھ سے مکھن برآمد نہ ہوتا ہو یا بہت کم نکلتا ہو تو یہ عزیمت لکھ کر مدھانی سے باندھ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم

سے مکھن زیادہ نکلے گا۔ عزیمت مندرجہ ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یاحافظ یاحفیظ یاحافظ یاحفیظ بحق آدم صفی اللہ وبحق محمد رسول اللہ وبحق توریت وانجیل وزبور وفرقان المجید برحمتك یا ارحم الراحمین۔

چوپایوں کا اکسیری نقش

1۔ اگر بھیڑ بکریوں کے بچے مرجاتے ہوں۔

2۔ چوپایوں کے جوڑوں میں درد رہتا ہو۔

3۔ چوپایوں کے بچے ادھ کچرے ساقط ہوجاتے ہیں۔

4 چوپایوں کے تھنوں سے بجائے دودھ کے خون آتا ہو۔

المختصر یہ کہ یہ نقشِ مبارک تمام قسم کے حلال چوپایوں مثلاً بھینس، گائے، اونٹنی، بکریوں غیرہ کی جملہ تکالیف خواہ وہ سحر جادو سے ہوں یا نظر بد سے، سے نجات کے لیے مفید ہے۔ بھیڑ بکریوں وغیرہ کے رہنے کی جگہ یہ نقش مبارک تحریر کرکے اونچی جگہ پر باندھیں یا متاثرہ چوپائے کے گلے میں ڈالیں۔ سحر جادو اور نظرِ بد کا اثر باطل ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے:

١٢١٩١ او ١۴١ و ١١٨ ١١١١١ اع ١ و ١ ١١۔ ١١۔ ١١۔ ١١۔
١١۔ ١٨۔ ١١ء ١١۔ ان زس ف داش ن وع ی س دای۔ لمع د
ل س ہ دلال مر ک س مح مر ص ہ۔ روان خ ذ ک ف ج
ش ت ظ خ زاہ ط۔ مری ش ذ رہ ط ح امر خ ع ط ک ل۔ ن
ب ع س ی لمر اض ع مر ب دل۔ او ١٨ ٢١٢٢١٨ و ١٢٢ و ١٥
و ١٢١ او ١۴١ اد ء او ١٢١ و ٢

دودھ زیادہ ہو

کسی فرد کے نظرِ بد لگانے کی وجہ سے جس گائے، بکری یا عورت کے دودھ میں کمی ہوگئی ہو تو یہ نقش تحریر کرکے گلے میں ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے دودھ زیادہ ہوگا۔ اگر مدھانی کے ساتھ باندھ دیں تو مکھن زیادہ نکلے گا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

الانبتت	مثل الذین	فی کل سنبلہ
سبع سنابل	کمثل حبۃ	اموالھم
بنغقون	صائہ جنہ	فی سبیل اللہ

دافع نظرِ بد انسان وحیوان کے لیے

لکھ کر گلے میں ڈال دیں اور پانی میں گھول کر پلادیں۔ ان شاء اللہ نظرِ بد کا اثر ختم ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مھلك	عالم
محی	ممیت	معبود	باقی

عود صلیب شیر خوار کے لیے نعمت عجیبہ ہے

ان شیر خوار بچوں کے لیے، جن کو سکتہ ہوجاتا ہے اور وہ روتے روتے نیلے پڑجاتے ہیں، عود صلیب گھس کر شیر خوار بچوں کو شیر مادر میں پلائیں اور عود صلیب ایک دانہ بچے کے گلے میں بطورِ تعویذ باندھیں۔ اگر وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں عود صلیب ڈال دیا جائے اور چالیس (۴۰) روز تک نہ اتارا جائے تو بچہ سحر جادو اور تعویذ والی عورتوں، اٹھرا کی مریض عورتوں کے سایہ، جنات، ڈائن، چڑیل سے محفوظ رہے گا اور ہر طرح کی نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

صرع یعنی مرگی کے مریض شیر خوار بچوں کے لیے عود صلیب کا گلے میں ڈالنا مفید ہے۔ تاریخِ روحانیت وطلسمات سے معلوم ہوتا ہے کہ اہلِ روم عود صلیب کو سونے اور چاندی کی تختیوں میں منڈھ کر اپنے بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے۔ راقم نے بے شمار بچوں کو عود صلیب کا تعویذ تیار کرکے دیا اور ہر بار کامیابی ہوئی۔

نوٹ: عود صلیب مشہور ہے۔ اسی نام سے پنساری سے مل جاتا ہے۔

ضدی اور رونے والے بچوں کے لیے

ضدی اور رونے والے بچوں کے لیے مندرجہ ذیل شعر طاق تعداد میں پڑھ کر بچے کو دم کریں۔ بچہ رونا اور ضد کرنا چھوڑ دے گا۔ ڈر، خوف اور ہر طرح کی وباء سے محفوظ رہے گا۔ شعر یہ ہے:

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَا الْحَاطِمَةِ

اَلْمُصْطَفٰی وَ الْمُرْتَضٰی وَ ابْنَاهُمَا وَ الْفَاطِمَةِ

بچوں کے امراض اور ٹونے ٹوٹکے

1۔ بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کو سات یوم چینی کی پلیٹ پر سورۂ فاتحہ لکھ کر پودینہ کے پانی سے دھو کر پلائیں۔ ان شاء اللہ بستر پر پیشاب کرنے کی عادت ختم ہو جائے گی۔

2۔ ام الصبیان کے مریض بچے کے سر پر رال کو تیل میں ملا کر ملیں اور دونوں کانوں میں روزانہ ایک ایک بار اذان دیں۔ چھ سات روز کافی ہے۔

3۔ ارسطو کے قول کے مطابق سنگِ مریم میں اللہ تعالیٰ نے نظرِ بد کے اثرات کو زائل کرنے کی قوت رکھی ہے۔ اگر شیر خوار بچوں کے گلے میں سنگ مریم بطور تعویذ لٹکا یا جائے تو بچہ نظرِ بد کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ تجربات ومشاہدات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ جس بچے کے گلے میں سنگِ مریم ہو، اور اس پر کوئی نظرِ بد لگائے تو پتھر سیاہ ہو جاتا ہے اور پھر ایک دن رات کے بعد خود بخود اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ یعنی نظرِ بد کا اثر بچے کی بجائے پتھر پر ہوتا ہے۔

4۔ یک رنگ جوان مرغ (سفید ہو خواہ سیاہ) کی کلغی یعنی تاج کو خشک کر کے بچے کے گلے میں بطور تعویذ ڈالنا بچے کی بستر پر پیشاب کرنے کی عادت کو ختم کرتا ہے۔

5۔ ان بچوں کے لیے جو اکثر روتے رہتے ہیں اور ساری ساری رات سوتے نہیں، ان کے لیے ذیل کا طلسم بے نظیر ہے۔ ہرن کے چمڑے پر ذیل کے اسمائے طلسمات تحریر کریں اور بچے کا نام معہ والدہ بھی لکھیں۔ عود اور مصطگی رومی کی دھونی دے کر سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں۔ ایسا سوئے گا کہ اگر اس کا گوشت بھی کاٹ لیا جائے تو اسے خبر نہ ہو گی۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:

یصلص السطلعلصعط لعط مطمهس جعل ہ لا

مہمہہ ۰۰۰ل ۵۲۲ھل و ۱۱۱۸۸اک ۲۵ع ال اھ

بچوں کی ڈائن کا علاج

کشنیز باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات بار معوذتین پڑھ کر دم کریں۔ تین روز کھلائیں۔ دفع ہو جائے گی۔

نظرِ بد کا اثر ختم کرنے کے لیے

جو بچے روتے ہوں یا انہیں نظرِ بد کا اثر ہو تو ذیل کے فلیتہ کو کاغذ پر تحریر کر کے نیلے رنگ کا دھاگہ یا سوتی کپڑا لپیٹ کر بچے کو صبح وشام دھونی دیں۔ چھ سات روز کافی ہے۔ صبح کے وقت دھونی کا فلیتہ یہ ہے:

لا ۲۸۹۳طبح

شام کے وقت دھونی کا فلیتہ یہ ہے:

حم نمرود ھامان فرعون شداد ۱۲ ۷ ۳۸۸۹

عحح عحح عحح

مسان کا طبی علاج

خاکسی 20 گرام، دودھ بکری تین پاؤ۔ خاکسی کو دودھ میں جوش دیں۔ جب تین چار ابال آجائیں تو باریک کپڑے میں خاکسی کو چھان کر پلیٹ میں رکھ کر سائے میں رکھ دیں اور دودھ پھینک دیں۔ اس طرح تین روز تین پاؤ دودھ میں اسی خاکسی کو جوش دیں۔ چوتھے روز خاکسی کو پلیٹ میں خشک کر لیں اور ایک گرام کی مقدار میں یہ خاکسی ماں اپنے دودھ میں گھس کر بچے کو پلائے۔ مسان کے لیے یہ دوا عجیب وغریب ہے۔ رنگین دستوں کو روکتی ہے۔ چالیس دن کے استعمال سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

بچہ روتا ہو خواہ کسی وجہ سے

بچہ روتا ہو، خواہ کسی وجہ سے، ڈر گیا، آسیب ہو یا نظر لگ گئی ہو یا بیمار ہو تو

ذیل کے کلمات لکھ کر گلے میں ڈال دو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ر ط ط ط ط ط ط ط ط ھی ھی ھی ھی ھی ھی قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس برحمتک یاالرحم الرحمین۔

بچوں کے سوکڑا اور قے دست کے لیے

سونف 10 گرام، برگ پودینہ 10 گرام، مویز منقیٰ دو دانے، الائچی کلاں 10 گرام، الائچی خورد 10 گرام، طباشیر 10 گرام، مصری 100 گرام...... تمام کو سفوف کر کے رکھ لیں۔ چٹکی چٹکی بچے کو صبح وشام دیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں بچہ کو شفا ہو گی۔

گریہ اطفال یا چلوانس

ذیل کا طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ طلسم یہ ہے:

ہٹی ہٹی ہٹی ہٹی ہٹی ہٹی

حفاظتِ اطفال

نظرِ بد، چیچک، خسرہ اور بچوں کے دیگر امراض سوکڑا، مسان، ڈبہ، آسیب کے سایہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّ کُلِّ عَیۡنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنۡتُ بِحِصۡنِ اَلۡفِ اَلۡفِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

بچوں کی تمام آسیبی امراض کا علاج

شیر خوار بچوں سے لے کر جوان آدمی تک کے لیے ڈر، خوف اور آسیبی امراض کے علاج کے لیے ذیل کا نقش میرے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے۔ میں نے اس عمل کو ہزاروں مرد، عورتوں اور بچوں پر آزمایا ہے اور بفضلِ تعالیٰ تا حال بھی اس نقش سے عوام الناس کو فیض پہنچایا جا رہا ہے۔ نقش تحریر کر کے رات کو روزانہ دھونی دی جائے۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

الدست نمرود ابوجہل ہر بلائے

۳۲ دا علی ہاتھوں لو ماں بحق

دفع نظرِ بد

محمد اسد اللہ سلیمانی (جھنگ)

قارئین خزینۂ روحانیات کیلئے مجرب و خاص عمل برائے دفع نظرِ بد پیش کر رہا ہوں۔ آج کا دور حسد و بغض سے بھرا پڑا ہے۔ اگر کوئی ترقی کر رہا ہو یا کاروبار چل رہا ہو یا کوئی خوشحال زندگی گزار رہا ہو تو دوسرے کی بدنظر سے بے چارہ دن بدن نیچے آ جاتا ہے اور پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات جادو ٹونے سے بھی خطرناک نظرِ بد لگ جاتی ہے جس کی وجہ سے اچھا بھلا انسان رکاوٹوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اچھا پڑھا لکھا ہو گا تو نوکری نہیں ملے گی۔ کاروبار اچانک خراب ہونا شروع ہو جانا اور بیماری وغیرہ کا اچانک آ جانا حالانکہ اچھی صحت ہو۔ غرض نظرِ بد کا اگر کوئی شکار ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل اپنائیں۔ ان شاء اللہ حفاظت بھی رہے گی اور نظرِ بد بھی نہ لگے گی۔

کوشش کریں اس عمل کی کسی صاحب علم سے لوح (اپنی ذاتی) بنوا کر پاس رکھیں اور وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

اجازت مجھ سے ضرور لے لیں۔

عمل یہ ہے:

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ یا حافظ یا حفیظ یا مانع یا وکیل

ایک سو ایک (۱۰۱) بار روزانہ پڑھنا ہے۔

روحانی علاج، چلہ کشی اور روحانی اعمال میں استعمال ہونے والی اشیاء

درج ذیل اشیاء روحانی دکان پر دستیاب ہیں۔ آرڈر کی تکمیل کے وقت جو قیمت ہوگی، وہی تصور کی جائے گی۔ عاملین حضرات اب گھر بیٹھے یہ تمام اشیاء ہول سیل ریٹ پر منگوا سکتے ہیں۔

بھوج پتر

بھوج پتر اعمال شر کے لیے خاص ہے۔ بغض وعداوت اور جدائی کے اعمال اس پر تیار کرنے سے تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ قیمت: **80** روپے

ہرن کی جھلی

ہرن کی جھلی خاص خاص عملیات میں استعمال ہوتی ہے۔ خاص کر محبت، تسخیر، شادی، فتح نامہ وغیرہ کے اعمال تیار کرنے میں۔ قیمت: **80** روپے

بخوردان

بخورات کو جلانے کیلئے الیکٹرک، کوئلے والے، فینسی، امپورٹڈ بخوردان دستیاب ہیں۔ چلّہ کشی کے دوران ان کا جلانا ازحد مفید ہے۔

بخورات

بخورات ٹکیوں، گولیوں، پیکنگ ٹن، **CD Style**، ڈبہ پیک، عود اور عربی بخورات کی زبردست ورائٹی کے لیے ایک بار ضرور تشریف لائیں۔

عربی، انڈین اور پھولوں کی خوشبوؤں والی اگربتیاں

صندل، شمامۃ العنبر، عود، المسک، موتیا اور مختلف قسم کی سحر انگیز خوشبوؤں والی اگربتیاں جن کا استعمال گھروں کو مہکانے اور وظائف وعملیات میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے کثرت سے کرنا چاہئے۔ جس سے غیبی مخلوق آپ کی ہمنوا بن جاتی ہے۔

آلۂ یکسوئی

ایسا آلہ جو انسان کی چھپی ہوئی نگاہ کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ اس کے استعمال سے عملیات میں کامیابی مقدر بن جاتی ہے۔

قیمت: **800** روپے

بخور سٹک

اگربتیوں کی طرح دھوپ سٹکس بھی ہوتی ہیں۔ عام اگربتی کی بنسبت دھوپ سٹک کافی دیر جلتی ہے۔ عاملین کے لیے کافی فائدہ مند ہے کیونکہ لمبے دورانیے کے وظائف، اعمال، چلہ کشی یا علاج میں بار بار اگربتیاں جلانا مشکل ہوتا ہے۔

العارفی عطورات

عملیات اور چلہ کشی میں استعمال ہونے والے عربی ودیسی ہندی عطورات کے علاوہ فرنچ عطورات نیز شمامہ، عود، عنبر، گلاب، چنبیلی، موتیا اور مختلف مشہور کمپنیوں کے پیک عطریات براہ راست طلب فرمائیں۔

زعفران

زعفران کو روحانی علاج میں خاص مقام حاصل۔ موکلات کو زعفران بہت پسند ہے، اس لئے زعفرانی سیاہی سے تیار شدہ اعمال پُرتاثیر ہوتے ہیں۔

اصلی ایرانی زعفران قیمت: **3600** روپے فی تولہ

مشک نافہ

مشک نافہ کا استعمال روحانی علاج اور چلہ کشی میں بہت ہوتا ہے۔ مشک نافہ کو زعفرانی سیاہی میں ڈال کر خاص قسم کے تعویذات لکھتے ہیں۔ عموماً ایسے تعویذات فتوحات، ترقی، حفاظت، خاص جادو کا توڑ، فراخی کاروبار اور رزق وغیرہ جیسے اہم معاملات کے لیے ہوتے ہیں۔

روحانی دکان: 042-35410586, 0334-4312272 | darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

روحانی علاج کیلئے دم شدہ اشیاء برائے روحانی مریض و معالجین

روحانی اگربتی برائے دفع نحوست

نحوست کسی بھی قسم کی ہو، اس جگہ پر رہنے والوں اور اس جگہ پر کاروبار کرنے والوں کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے مسلسل پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس نحوست کے خاتمے کے لیے روحانی اگربتی برائے دفع نحوست کا استعمال بہت مفید ہے۔ صبح و شام ایک ایک اگربتی متاثرہ جگہ پر جلائیں۔

قیمت: **200** روپے

روحانی اگربتی برائے حصول برکت

دکان، کاروبار، فیکٹری اور گھر میں حصول برکت کیلئے اور بے برکتی دور کرنے والی لاجواب اگربتی۔

اعلیٰ کوالٹی اگربتیاں فی پیکٹ: **200** روپے

روحانی اگربتی برائے دفع جنات، جادو و ہر قسم بد اثرات

جادو، جنات، شیاطین، نظر بد، حسد، گھر میں بے اتفاقی و بے چینی، لڑائی جھگڑے، مسلسل ناکامیوں اور اسی طرح کے دیگر معاملات میں روحانی اگربتی کا استعمال عجیب کرشمات دکھاتا ہے۔

قیمت فی پیکٹ: **150** روپے (**30** اگربتیاں)

روحانی نمک

روحانی نمک کے استعمال سے جسم میں موجود جادو یا جنات کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ (ان اثرات سے پیدا شدہ بیماریاں ٹھیک ہونا شروع ہو جاتی ہیں)۔

قیمت: **50** روپے

روحانی چینی

روحانی چینی کے استعمال سے جسم میں موجود جادو یا جنات کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں (ان اثرات سے پیدا شدہ بیماریاں ٹھیک ہونا شروع ہو جاتی ہیں)۔

قیمت: **100** روپے

آبِ شفاء

لاعلاج اور جان لیوا امراض میں مبتلاء مریضوں کیلئے نوید شفاء۔

قیمت: چھوٹی بوتل: **50** روپے، بڑی بوتل: **100** روپے

عطر حاضری

جنات و آسیب کو حاضر کرنے کیلئے خاص دم کیا ہوا عطر۔ اس کے استعمال سے تنگ کرنے والی مخلوق مریض میں حاضر ہو جاتی ہے۔

قیمت: **200** روپے

عطر حفاظت

اس کے استعمال سے انسان، جنات، جادو، شیاطین، نظر بد اور تمام ناگہانی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

قیمت: **150** روپے

عطر تسخیر

شائقین تسخیرات کیلئے زبردست تحفہ۔ تالیف قلوب، سنگدل محبوب کی تسخیر، دائمی دوستی و محبت پیدا کرنا، گاہکوں میں اضافہ، من پسند رشتے کا حصول، محبت زوجین، رجوع خلقت، تسخیر خلق اور رشتوں میں استحکام کیلئے "عطر تسخیر" اپنی مثال آپ ہے۔

قیمت: **200** روپے

روحانی پھکی

جادو جنات سے متاثرہ افراد کے معدوں کے جملہ امراض کیلئے مفید ہے۔

قیمت: **30** روپے

نظرِ بد سے نجات و حفاظت

حضرت مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم العالی

نظرِ بد کے لئے

اگر کسی بچے کو بار بار نظر لگتی ہو تو اس بچے کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔ اس کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرالیں۔ ان شاء اللہ، اس کے بعد اس بچے کو نظر نہیں لگے گی۔

۷۸۶

۶۰۴	۶۱۷	۶۱۴	۶۱۱
۶۱۵	۶۱۰	۶۰۵	۶۱۶
۶۰۹	۶۱۲	۶۱۹	۶۰۶
۶۱۸	۶۰۷	۶۰۸	۶۱۳

نظرِ بد کا علاج

بعض بچوں کو سخت نظر ہوتی ہے۔ اس لئے اکثر وہ بیمار رہتے ہیں یا پھر ہر وقت روتے رہتے ہیں، جس سے ماں باپ کو بہت پریشانی ہوتی ہے۔ ایسے بچوں کو نظر بد سے نجات دلانے کے لئے اس نقش کو ان کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

ھا	ھا	ھا	ھا
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

نظرِ بد سے حفاظت

اگر کسی بچے پر صبح آیت الکرسی پڑھ کر ۳ مرتبہ ''یَا حَفِیْظُ'' پڑھ کر دم کر دیا جائے تو اس کو تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر یہی عمل رات کو کر کے بچے پر دم کر دیا جائے تو تمام اثرات سے اور نظرِ بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

نظر اتارنے کیلئے

اگر کسی بچے یا بڑے کو نظر بد لگی ہوئی ہو تو اس کو اتارنے کی غرض سے باوضو حالت میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ اول و آخر درود شریف پڑھے اور پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس طرح دم کرنے سے نظرِ بد ختم ہو جائے گی۔

نظرِ بد کا علاج

اگر کسی بچے کو نظرِ بد ہوئی ہو، اسے ہر روز نمازِ مغرب کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھ کر درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بچے کو دم کر دیا کرے۔ بفضل باری تعالیٰ بُری نظر اتر جائے گی اور بچہ ٹھیک ہو جائے گا۔

نظرِ بد سے بچاؤ اور علاج

نظرِ بد سے بچاؤ کے لئے ذیل میں دیا ہوا نقشِ مبارک فوری اثر دکھاتا ہے۔ اس کو بازو پر باندھنے یا گلے میں تعویذ کی طرح لٹکانے سے بُری نظر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو نظرِ بد لگی ہوئی ہو اور وہ اس کا شکار ہو کر کسی مرض میں مبتلا ہو گیا ہو اور اسے کسی طرح قرار نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ باوضو ہو کر سورۂ فاتحہ کا نقشِ مبارک لکھ کر اس پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر اسے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈال دے۔ بفضلِ باری تعالیٰ، نظرِ بد کا اثر فوری طور پر جاتا رہے گا اور نظرِ بد سے آزاد ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم	الحمد للہ	ربّ العٰلمین
الرحمٰن الرحیم	مالك	یوم الدین	ایّاك نعبد	وایّاك نستعین
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم
غیر المغضوب	علیھم	ولا	الضآلین	اٰمین

نظرِ بد سے بچاؤ

اگر کسی بچے کو نظر لگ جائے تو باوضو ہو کر تین مرتبہ سورۂ مزمل کی تلاوت کر کے اس بچے پر دم کر دیں۔ ان شاء اللہ فوراً نظر سے نجات مل جائے گی اور اگر کوئی شخص روزانہ اپنے بچوں پر مغرب کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دم کر دیا کرے تو اس کے بچے ہمیشہ نظرِ بد سے محفوظ رہیں۔

نظرِ بد کو ختم کرنے کے اعمال

حضرت مولانا اعجاز احمد خاں سنگھانوی مدظلہ

نظرِ بد، بچے کا رونا، ام الصبیان اور جادو سے حفاظت

مندرجہ ذیل نقش باوضو چار عدد لکھے۔ ایک موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ ایک عدد نقش پانی میں گھول کر بچے کو پلا دے۔ ایک عدد کمرے کی دیوار میں دروازے کے مقابل لگا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ رونے، ہر قسم کی بیماری، نظرِ بد اور جادو وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

اسی طرح اگر بچہ کے پیدا ہوتے ہی یہ نقش موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ اُمّ الصبیان سے قطعاً محفوظ رہے گا۔ یہ نقش مضاعف اجل کہلاتا ہے۔ اس میں ہزاروں خوبیاں ہیں۔ نقش مکرم یہ ہے:

۷۸۶

٨	١٩	٢٢	١
٢١	٢	٧	٢٠
٣	٢٤	١٧	٦
١٨	٥	٤	٢٣

بچوں کی نظرِ بد کے لئے

مندرجہ ذیل کلمات باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّآمَّۃٍ۔

نظرِ بد کے اثرات ختم ہوں

اگر کسی بچے یا بڑے پر نظرِ بد کا اثر ہو تو آیات ذیل باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نظرِ بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ (القلم: ۵۱-۵۲)

انسان یا جانور سے نظر کا اثر دور کرنا

سورۃ العصر (پوری سورت)، لایلف قریش (پوری سورت)، قل اعوذ برب الفلق (پوری سورت) کاغذ پر باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں سی کر نظر لگے ہوئے انسان یا جانور وغیرہ کے سر پر باندھنے سے نظر کا اثر نہیں رہتا۔ اور الحمدللہ، وہ جانور یا انسان صحیح ہو جاتا ہے۔

نظر کی وجہ سے کھانا نہ کھا سکے

جس کھانے پر نظر لگی ہو، وہ کھانا اچھا معلوم نہ ہو اور اس کے کھانے کو دل نہ چاہے یا کسی آدمی کو کھانا کھاتے وقت نظر لگی ہو اور وہ کھانا کھانے سے مجبور ہو تو مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر اس کھانے پر دم کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کھانے کی نظر اور کھانے والے کی نظر فوراً دور ہو جائے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

حفظِ اطفال از نظرِ بد و آفات وغیرہ

(۱) سورۃ بقرہ پارہ نمبر 3 کی آیۃ مبارکہ: وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَۃٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: ۲۷۰﴾ دم کریں۔

(۲) معوذتین (قرآن کریم کی آخری دو سورتیں) پڑھ کر بچے پر دم کریں۔

(۳) سورۃ ملک پارہ 29 کی حسب ذیل آیات پڑھ کر دم کریں:

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾

نظرِ بد کی شناخت اور علاج

حکیم صوفی عبدالرؤف نظامی (رینالہ خورد)

حضرت ابوسعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ جنات اور انسانوں کی نظرِ بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ پھر جب معوذتین (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) نازل ہوئیں تو آپ ﷺ کثرت کے ساتھ انہیں پڑھتے جبکہ باقی دعاؤں کے پڑھنے میں کمی واقع ہوئی۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

نظرِ بد کا تعلق آوارہ جنات سے ہے۔ عموماً جب کوئی بدنظر کا شکار رہتا ہے تو ایک طرح سے اس پر خبیث جنات کا ٹولہ مسلط ہوجاتا ہے اور متاثر فرد دکھ، تکلیف، بیماری، مشکلات، رکاوٹ و بندش کا شکار ہوکر نفسیاتی امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

نظر بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کرکے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں ناپاک کیفیت کا اثر ہوتا ہے اور ایسا کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آمنے سامنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے۔ بلکہ اگر کبھی کسی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کردیا جائے تو اس کے دل میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوجائیں تو اس کا اثر بھی ہو سکتا ہے۔ اور بہت سارے ایسے لوگ ہمارے اردگرد ہر وقت موجود ہوتے ہیں، جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے۔ محض وقت کے ساتھ بغیر دیکھے، صرف آواز سن کر ان کی نظر لگ جاتی ہے۔ اور یہ وہ مہلک تیر نما شعائیں ہوتی ہیں جو نظر لگانے والے انسان کے نفس سے نکلتی ہیں۔ میرے مشاہدے اور علم کے مطابق نظر کی تین اقسام ہیں۔

(۱) خوشی کی نظر

(۲) ڈھانپ کی نظر

(۳) دکھ، عناد یا حسد کی نظر

مزید راہنمائی کے لیے فقیر کی کتاب اٹھراہ ورم رحم کا مطالعہ کریں، جو مکتبہ دانیال لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

نظرِ بد کی عمومی شناخت

انسان کو ہلکا ہلکا گاہے تیز بخار ہوجاتا ہے، طبیعت نڈھال ہوجاتی ہے، آنکھوں میں آنسو، پانی اور گید نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ شدید اثرات کی صورت میں چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے، سیاہ یا پیلا ہوجاتا ہے، اس پر دھبے پڑ جاتے ہیں۔ رات کو سونے میں مشکلات کا سامنا کرنا اور دن کو نیند کی کیفیت طاری رہنا، ماتھے' ہاتھ' پاؤں اور کمر سے حرارت خارج ہونا، اکتاہٹ، بوریت، مایوسی کا شکار ہونا، بار بار لیٹرین جانا وغیرہ۔

نظرِ بد کی کاٹ

نظرِ بد کے علاج کے لئے ایسے مریض کے سامنے پہلے درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ شافی یا اللہ کافی گیارہ مرتبہ پڑھ کر چہرے پر پھونک ماردیں۔ اسی ترتیب سے کُل گیارہ مرتبہ پڑھ کر گیارہ پھونک لگائیں۔ پانی پر دم کرکے پلائیں، غسل کروائیں۔ یہ دم ایک، تین، سات یا گیارہ دن کریں۔

اس دم کی روحانی قوتوں سے فیض یاب ہونے کے لئے اس کا چلہ کریں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے دیکھیں خزینۂ روحانیات کا اسماء الحسنیٰ نمبر۔

نظرِ بد کے مریضوں کیلئے نبوی علاج

مولانا سلیم اللہ ظفر

علاج نمبر ۱

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں

كان النبی صلی الله عليه وسلم يعوذ الحسن والحسين ويقول ان ابا كما كان يعوذ بها اسماعيل واسحاق اعوذ بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة (بخاری شریف، کتاب احادیث الانبیاء حدیث نمبر ۳۱۲۰)

ترجمہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم کو ان الفاظ کے ساتھ دم فرمایا کرتے تھے اور ساتھ یہ بھی ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ آپ ﷺ کے والد حضرات ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹوں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو ان کلمات کے ساتھ دم فرمایا کرتے تھے۔ میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے ہر شیطان اور موذی چیزوں اور ہر نظر بد سے پناہ طلب کرتا ہوں''۔

علاج نمبر ۲

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں

كنت ارقی رسول الله صلی الله عليه وسلم من العين فاضع يدی صدره واقول:

ترجمہ: ''میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظر کا دم کیا کرتی تھی اور میں اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ مبارک پر رکھ کر یہ دعا پڑھتی تھی۔

دعا کے مبارک الفاظ یہ ہیں:

امسح الباس رب الناس بيدك الشفاء لا كاشف له الا انت

ترجمہ: ''تکلیف کو دور فرما دیجئے اے لوگوں کے رب! آپ ہی کے ہاتھ میں شفا ہے۔ اس تکلیف کو آپ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا''۔

(مسند احمد حدیث نمبر ۲۴۹۹۵)

علاج نمبر ۳

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

ان جبريل اتی النبی ﷺ فقال: يا محمد ﷺ شتكيت؟ قال: نعم، قال: بسم الله ارقيك من كل شیء يوذيك ومن شر كل نفس وعين يشفيك بسم الله ارقيك

(مسند احمد حدیث نمبر ۱۱۲۲۵)

ترجمہ: ''جبرائیل علیہ السلام نے نبی پاک ﷺ کے پاس آ کر عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کو بیماری کی شکایت ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، جی ہاں! تو پھر جبرائیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی، اللہ کے نام سے میں آپ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے، ہر جاندار کے شر سے اور نظر لگنے سے۔ اللہ آپ کو شفاء عطا فرمائے۔ میں اللہ کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں''۔

علاج نمبر ۴

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

دخلت علی رسول الله ﷺ اعوده وبه من الوجع مايعلم الله شده ثم دخلت عليه من العشی وقد برء احسن برء فقلت له دخلت عليك غدوه وبك من الوجع مايعلم الله شده ودخلت عليك العشيته وقد برئت فقال يا ابن الصامت ان جبريل رقائی برقيه بريت الا اعلمكها قلت بلی قال بسم الله ارقيك من كل شیء يوذيك من حسد كل حاسد وعين باسم الله يشفيك

(مسند احمد حدیث نمبر ۲۲۷۵۹)

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آپ ﷺ کی اس درد کی عیادت کے لئے حاضر ہوا تو

رسول اللہ ﷺ بالکل صحیح اور تندرست ہو چکے تھے۔ میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا ''یا رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ کے پاس صبح حاضر ہوا تھا، آپ ﷺ کو اس وقت اتنا سخت درد تھا کہ جس کی شدت کو اللہ ہی جانتا ہے اور اب میں آپ ﷺ کے پاس شام کو حاضر ہوں اور آپ ﷺ صحت یاب ہو چکے ہیں'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''اے ابن صامت! مجھے حضرت جبرائیل نے ایک دم کیا ہے جس کی وجہ سے میں صحت یاب ہو گیا ہوں۔ کیا میں آپ کو وہ دم بتلا دوں؟'' میں نے عرض کیا ''جی ہاں بتلا دیجئے'' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''وہ دم یہ ہے:

بسم اللہ ارقیك من كل شیء یوذیك من حسد كل حاسد وعین باسم اللہ یشفیك''۔

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے، ہر حسد کرنے والے کے حسد سے اور نظر سے، اللہ کے نام سے جو آپ کو شفاء عطا فرمائے گا''۔

علاج نمبر ۵

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

كان رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم یتعوذ من الجان ویعن الانسان حتی نزلت المعوذتان فلما نزلتا اخذ بها وترك ماسواهما (ترمذی شریف، کتاب الطب باب ماجاء فی الرقیۃ بالمعوذتین، حدیث نمبر ۱۹۸۴)

ترجمہ: ''نبی پاک ﷺ جنات اور انسان کی نظر لگنے سے اللہ کی پناہ مختلف پاکیزہ کلمات کے ساتھ مانگتے تھے یہاں تک کہ معوذتین (سورۂ فلق سورۂ ناس) نازل ہو گئیں ان دو سورتوں کے نازل ہونے کے بعد نبی ﷺ نے نظر بد سے حفاظت کیلئے ان دونوں سورتوں کو اختیار کر لیا اور ان کے علاوہ چیزوں کو چھوڑ دیا''۔

نظرِ بد کی وجہ سے بلند مقام سے گر جانا

مولانا سلیم اللہ ظفر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ

عَنِ النَّبِی صلی اللہ علیه وسلم قَالَ: اَلْعَیْنُ حَقٌّ تَسْتَنْزِلُ الْحَالِقَ

(مسند احمد، حدیث نمبر ۲۴۷۷، مستدرک حاکم حدیث نمبر ۷۶۰۶)

ترجمہ: ''نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نظر لگنا برحق ہے، جو بلند ترین پہاڑ سے بھی نیچے گرا سکتی ہے''۔

محترم قارئین! محدثینِ کرام نے بلند ترین پہاڑ سے نیچے گرنے کی دو (۲) اقسام بیان فرمائی ہیں۔ (۱) ایک تو حقیقت میں جیسا کہ ظاہری الفاظ سے سمجھ آ رہا ہے کہ بلند پہاڑ کی اونچائی پر سے نظرِ بد اس کو گرا سکتی ہے۔ یعنی اگر خدانخواستہ کوئی بلندی سے گرا، زخمی ہو گیا یا بلندی سے گرا، وفات پا گیا۔ تو دوسری وجوہات کے ساتھ ساتھ نظرِ بد بھی ایک بڑی وجہ ہو سکتی ہے۔

(۲) دوسری قسم یہ کہ کسی بھی بلند مقام پر سے گر جانا مثلاً کاروبار کی بلندی، نوکری کی بلندی، عزت کی بلندی، معیار کی بلندی، صحت کی بلندی، شان وشوکت کی بلندی، مال و دولت کی بلندی، معیشت ومعاشرت کی بلندی، مرتبے اور مقام کی بلندی، حسن وجمال کی بلندی، یعنی ہر قسم کی بلندی اور عروج سے پستی اور تنزل کی طرف جانے میں جہاں دیگر بہت سے عوامل کارفرما ہو سکتے ہیں ان میں ایک بڑی اور بہت ہی بڑی وجہ نظرِ بد بھی ہو سکتی ہے۔ میرے محترم قارئین کرام! نظرِ بد ہو نہیں سکتی بلکہ ہوتی ہے۔ ایسے سینکڑوں نہیں، ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں واقعات معاشرے میں ہمارے اردگرد ہر گلی، محلے، علاقے میں پائے جاتے ہیں کہ لوگ لکھ پتی سے ککھ پتی بن گئے، صرف اور صرف نظر بد کی وجہ سے۔ ہاں قارئین! صرف نظرِ بد کی وجہ سے! اللہ سے پناہ مانگنی چاہیے۔ یا اللہ! ہر ایک کو اپنے خاص فضل وکرم سے نظرِ بد کی تباہ کاریوں سے محفوظ فرما دیجئے اور جو ہمارے بہن بھائی اس کا شکار ہیں، ان کو دوبارہ بلندیاں اور عروج نصیب فرمائے۔ آمین

سلسلۂ کرشماتِ بخاری

نظرِ بد کے اثرات اور اس کا قرآنی علاج

سید عبدالخالق عباس (کراچی)

قارئین کرام کو میری طرف سے السلام علیکم! اللہ پاک ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے، جان و مال کی حفاظت کرے اور ہمیشہ ہم پر اپنا کرم فرمائے، آمین۔ محترم قارئین کرام! میرے آج کے مضمون کا عنوان ''نظرِ بد کے اثرات'' ہیں۔ مشرق کو تو ہم پرست کہا جاتا ہے۔ مادہ پرست ممالک بھی اب اس کی تو ہم پرستی کے قائل ہوتے جا رہے ہیں۔ جن باتوں کو لوگ ''واہمہ'' کہتے ہیں۔ اب مشاہدہ اور تجربہ انہیں بالکل حقائق ثابت کر رہا ہے۔ ''نظر بد اور چشم بد'' وغیرہ کا خیال بھی ایک زمانہ میں ''واہمہ'' ہی خیال کیا جاتا رہا لیکن مغربی اقوام کی روحانیت جدید اب اس واہمہ کو حقیقت سمجھنے پر مجبور ہو رہی ہے اور مشرق کے اس زبردست نظریہ کو ماننے کے لیے مجبور ہے۔ ہم مشرقی تو نظر بد (یعنی نظر لگ جانے) کے بہت عرصے سے قائل ہیں۔ جدید روشنی کے محققین نے اس نظریہ کی چھان بین، اس کی تاریخ اور فلسفہ کے متعلق جو قابل قدر ریسرچ کی ہے، وہ حال ہی میں ایک علمی انجمن کے سامنے ایک دلچسپ روئیداد کی صورت میں پیش ہوئی ہے۔ اس علمی انجمن کے سامنے اس نظریہ کے متعلق جو تاریخی شواہد اور فلسفیانہ نکات زیر بحث آئے، ان سے استفسار کرنا بہت مفید ہوگا۔ اس لیے مشرق کے لیے اس قدیمی نظریہ کے تصدیق زمانہ حال کے تمدن کے ذریعے سنئے اور موجودہ حقائق پر غور کیجئے۔ قدیم ترین انسانی تاریخ کے نوشتوں سے پتہ چلتا ہے کہ نظر بد کے اثرات کو ہمیشہ سے محسوس کیا جا رہا ہے اور لوگوں کے مشاہدہ و تجربہ میں یہ ہمیشہ آتا رہا ہے۔ آنکھ کی تاثیر اور طاقت سے متعلق ابتدائے آفرینش سے اس وقت تک سینکڑوں واقعات تجربہ میں آتے رہے ہیں اور بیسیوں روایتیں مشہور ہیں۔ قدیم مصر کی تاریخ پر ہم نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی اصامیات میں ایک دیوتا تھا جس کا نام فتا یعنی ''فتاح'' تھا جو دنیا کو کھولنے والا نامی ایک دیوتا تھا، جس نے اس دنیا کو بلکہ ساری کائنات کو اور دیگر دیوی دیوتاؤں کو اپنی آنکھ یا چشم زدن کے ذریعے پیدا کیا تھا۔ قدیم مصری نوشتوں کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس وقت بھی نظر بد پر لوگوں کو یقین کامل تھا اور ان کے مشاہدے و تجربہ میں یہ نظریہ آتا رہتا تھا۔ اس لئے انہوں نے اس کے بد اثرات سے بچنے کے لیے منتر اور ٹوٹکے اختراع کیے تھے۔ مسلمان اور دیگر مذاہب، سب نظر بد کے اثر کے قائل ہیں اور بچوں بڑوں یا اچھی چیزوں کو نظر بد لگنے کے خطرہ سے محفوظ رکھنے کے لیے طرح طرح کے تعویذ گنڈے اور عملیات سے کام لیتے ہیں۔ حضور ﷺ کے زمانے میں بھی نظر بد کے اثرات نمایاں تھے۔ بہت سی سورتیں اور آیات اس ضمن میں قرآن مجید میں ہیں اور حدیثوں سے بھی ثابت ہے۔ نظر بد کے اثرات بہت قوی ہوتے ہیں۔ نظر کو دیکھئے کہ اگر تقویٰ اور پرہیز گاری کا جوہر لئے ہوئے پڑے تو نعمتوں میں فراخی اور کشائش پیدا کر دیتی ہے اور فجور و بدکاری کا وائرس لئے ہوئے پڑے تو تباہی و نقصانات کا سبب بنتی ہے نیز نیک نظر لوگ اپنے لئے اور مخلوق خدا کیلئے نیک تمناؤں کے ساتھ دعا گو رہتے ہیں اور بد نظر افراد مخلوق خدا کیلئے اذیت اور نقصانات کا سامان فراہم کرتے رہتے ہیں۔

نظر نیک ہو یا نظر بد، مؤثر کیسے ہوتی ہے؟ مخلوق کیسے متاثر ہو جاتی ہے؟ یہ اہم سوالات ہیں۔ اس حقیقت سے کسے انکار ہے کہ نظر بد پتھر پر پڑے تو اسے توڑ دیتی ہے اور نظر نیک چمن کو گل و گلزار کر دیتی ہے؟ نفسِ انسانی حواس ظاہری اور حواس باطنی سے ادراک حاصل کرتا ہے۔ یہ حواس قوت خیر کے ساتھ جو جذبہ ابھارتے ہیں، اس سے جو نظر پڑے گی، وہ نیک نظر ہوگی اور قوت شر کے ساتھ جو جذبہ ابھرے گا، اس سے جو نظر پڑے گی، وہ بد ہوگی۔ شرافت یہ نہیں کہ انسان نظر بد نہ لگائے کیونکہ یہ نظر بد تو کوئی جانور بھی نہیں لگاتا۔ شرافت یہ ہے کہ انسان کی جب نظر اٹھے تو نیک نظر لگے۔ ایسے ہی لوگ نفسِ حیوانی کو تمام ظاہری حواس سے کنارہ کش کر کے حسن باطن سے نیک نظر کہلاتے ہیں۔ معاشرے کا المیہ ہے کہ نظر نیک نایاب اور نظر بد

وافر ہے۔ ہلکے خون والے اور کم ہمت لوگ نظر بد کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں، بدنظر کی قوت شر سے مرعوب ہوتے ہیں، چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ ان کی گھورتی نظر پیوست ہو کر رنگ زرد کر دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ قوت واہمہ مغلوب ہو جاتی ہے۔ نظر بد سے کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ نقصان ہو سکتا ہے۔ معاشرے میں عزت افزا زندگی گزارنے کیلئے بدنظر لوگوں سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔ جو افراد دعاؤں، وظائف اور عبادات وصدقات سے غافل ہوتے ہیں، وہ بدنظر لوگوں کا آسان ٹارگٹ ہوتے ہیں۔ بدنظر لوگ آسانی سے پہچان لئے جاتے ہیں۔ قدرتی نظامِ فطرت آگاہ کر دیتا ہے مگر یہ انسان کی اپنی کوتاہی اور ٹال مٹول نقصانات سے دوچار کر دیتی ہے کیونکہ یہ روزمرہ کا معاملہ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اپنا دفاع اور علاج بھی روزمرہ کرے۔

نظر بد کے تین بڑے نقصانات

1۔ ہر وقت بیمار رہنا۔ 2۔ کمزور ہو جانا۔ 3۔ کھانا پینا چھوڑ دینا۔

زمانہ قدیم سے اب تک سحر وجادو کی جتنی بھی خبیث سے خبیث تر اقسام ایجاد ہوئی ہیں، ان کی بنیاد حسد اور آغاز نظر بد سے ہوتا ہے۔ اس سے بچنے کیلئے انسان کو اپنا روحانی مقام بلند تر کرنا چاہیے۔ قرآن مجید کے علم کی روشنی اور اس کے روحانی فیوض وبرکات سے تمام قسم کے معاملات بہتر ہو جاتے ہیں اور فیض کا دائرہ بھی وسیع ہو جاتا ہے اور روحانی قوتیں خود ہی مددگار بن کر فیض رساں بن جاتی ہیں۔

نظر بد کا علاج

نظر بد ایسی کھلی حقیقت ہے کہ جو نظر بد لگا رہا ہوتا ہے، وہ بھی اس کو جانتا ہے اور جو اس کا شکار ہو جاتا ہے، وہ بھی اس کو جان لیتا ہے۔ ہر انسان کا اول فریضہ تو یہ ہے کہ وہ اپنا تجزیہ کرے کہ اس میں یہ خصلت کس قدر موجود ہے اور دوسروں کو اپنے شر سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرے اور بارگاہِ الٰہی میں دعا کرے کہ اس کے وجود میں وہ جوہر متحرک کرے، جو نظر نیک کر دے۔ وہ لوگ جو نظر بد کا شکار ہیں، ان کیلئے درج ذیل عمل تجویز ہیں۔ یہ اعمال میرے خاندان کے بزرگ و درویش کرتے تھے جو کئی سالوں سے کارآمد ثابت ہو رہے ہیں۔ تین عمل پیش کر رہا ہوں۔ ان شاء اللہ، ان میں سے جو عمل کریں گے، وہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

1۔ ایسے افراد جو عربی نہیں پڑھ سکتے وہ خصوصاً ورنہ ہر کوئی اسمائے الٰہی کے ذریعے بھی نظر بد کے اثرات سے محفوظ رہ سکتا ہے اور نجات پا سکتا ہے۔ اسم الٰہی ''یَا جَبَّارُ'' کو روزانہ صبح وشام 226 بار پڑھیں اور سورۃ الناس 3 بار، سورۃ فلق 3 بار، آیت الکرسی 7 بار، **ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** 21 بار پانی پر دم کر کے نظر بد والے کو پلائیں۔ 7 یوم تک صبح وشام۔

2۔ ایک تانبا کا درمیانی سائز کا پیالہ لے کر اس میں 5 چٹکی حرمل ڈال کر پانی کے ساتھ رات کو کھلے آسمان میں ستاروں کی روشنی میں رکھیں۔ صبح سورج کی کرنوں سے پہلے اٹھیں۔ پیالہ بھر اس پانی کو غسل کرنے والے پانی میں شامل کر لیں، پھر غسل کریں۔ تین یوم تک ہر قسم کی نظر بد، سحر، جناتی اثرات دفع ہو جائیں گے۔

3۔ نظر بد اتارنا: اگر کسی کو نظر بد لگ جائے تو اس کو اس طرح اتاریں۔ لوہے کا ایک نیا چمٹا لے کر نظر زدہ کے دائیں ہاتھ زمین کے ساتھ لگائیں اور اس عمل کو پڑھنا شروع کر دیں۔ ساتھ ساتھ چمٹے کو اوپر اٹھاتے جائیں۔ اس عمل کو سات بار پڑھتے پڑھتے چمٹے کو مریض کے اوپر سے گزار دیں۔ پھر بائیں ہاتھ کو زمین پر تین بار جھاڑیں۔ لگاتار اس عمل کو اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ اس عمل کو بیٹھ کر کریں۔ اللہ کے کرم سے نظر بد دفع ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم اجب یا اسرافیل وبحق الف یا اللہ وبحق یا حی یا قیوم۔

عمل کرنے سے پہلے اپنا حصار خاص ضرور کر لیں اور ادارے کے بانی محترم یا مجھ سے اجازت حاصل کریں۔ اللہ اپنا کرم کرے، رحم کرے۔ مجھ کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نظرِ بد کا روحانی علاج

قیصر احمد بی۔اے (کراچی)

بعض اشخاص میں یہ صفت پائی جاتی ہے کہ جب وہ کسی چیز کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں تو ان کے دل میں ایک خاص قسم کی زہریلی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اس چیز کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اس اثر کو عرفِ عام میں ''نظرِ بد لگ جانا'' کہتے ہیں۔

گو انسان کو اپنی بہت ساری پوشیدہ قوتوں کا علم اب تک حاصل نہیں ہو سکا لیکن اقوامِ عالم کی نفسیاتی تاریخ کا مطالعہ کرنے والے یہ جانتے ہیں کہ انسان نے اب سے ہزار ہا سال پہلے اس قوت کو دریافت کیا تھا۔ اور تقریباً تمام قدیم اقوام اور مِللَ اس بات کے قائل تھے کہ نظر حق ہے اور اس کے مضر اثرات یقینی اور سچے ہیں۔

چونکہ آج کل ہم میں سے بعض ناتجربہ کار تعلیم یافتہ طبقہ نظر لگنے کا قائل نہیں اور بغیر کسی دلیل کے ایک ایسی اہم روحانی قوت اور طاقت کا انکار کرتے ہیں، جس کے وقوع پر تمام مِللَ اور اقوام کا اتفاق ہو چکا ہے۔ اس لئے ہم ذیل میں ان کو سمجھانے اور آزمائش کی ترغیب دینے کیلئے اس مسئلے پر کسی قدر تشریحی بحث کرتے ہیں۔

روح کا اثر تمام جسم پر

یہ امر مسلم ہے کہ انسانی روح اپنے جسم کے علاوہ دوسرے جسموں پر بھی اثر ڈالتی ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص ہماری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتا ہے، جس سے ہم مرعوب ہوتے یا شرماتے ہیں تو ہمارا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہمارا کوئی دشمن ہماری طرف تیز نظروں سے گھورنے لگتا ہے تو ہماری رنگت ڈر کے مارے زرد پڑ جاتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نفسِ انسانی کو اللہ تعالیٰ نے ایسی طاقت بخشی ہے کہ وہ کسی کو چھوئے بغیر متاثر کر سکے۔

اثر ڈالنے کے ذرائع

عام طور پر یہ گمان کیا جاتا ہے کہ ایک چیز دوسری چیز میں تب اثر کرتی ہے جب یہ دونوں ایک دوسرے کو چھو جائیں۔ اور نظر میں چونکہ یہ بات موجود نہیں، اس لئے اس کے اثر کا قائل ہونا ایک بے حقیقت چیز پر یقین کرنا ہے۔ ہمارے ان دوستوں کو یہ معلوم نہیں کہ اثر ڈالنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ کسی چیز کو چھو لیا جائے۔ چھو لینا، اثر ڈالنے کے مقصدِ ذرائع میں سے ایک ہے اور وہ بھی معمولی سا۔ اس کے علاوہ حسبِ ذیل طریقوں سے اشیاء پر اثر ڈالا جا سکتا ہے۔

مقابلہ: ایک چیز دوسری چیز کے مقابل لائی جائے جیسے مقناطیس۔ جب لوہے کے سامنے لایا جاتا ہے تو اسے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔

نظر: کسی چیز کی طرف آنکھیں اٹھائی جائیں جیسے مسمریزم کا عامل اپنے معمول کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے بیہوش کر دیتا ہے۔

روحانی توجہ: کسی اوجھل چیز پر روحانی توجہ دی جائے جیسے یونان کے اشراقیوں، ہندوستان کے یوگیوں اور مسلمان صوفیوں کا معمول تھا اور اب تک ہے۔

دعا: باری تعالیٰ سے دعا مانگی جائے اور عالم ملکوت کو دعائیہ الفاظ کے ذریعہ اس چیز کی طرف متوجہ کیا جائے جیسا کہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے۔

جادو: جھاڑ پھونک کی جائے جیسے کہ بعض لوگ سانپ، بچھو اور باؤلے کتے وغیرہ کے کاٹے کا زہر اتارتے ہیں۔

نظر کس طرح لگ جاتی ہے؟

بعض حکماء کا خیال ہے کہ نظر لگانے والے شخص کے دل پر جب ایک بری کیفیت طاری ہو جاتی ہے تو اس کی آنکھوں سے زہریلی شعاعیں نکلنے لگتی ہیں جو متاثر ہونے والی چیز میں پیوست ہو کر اس کو نقصان پہنچا دیتی ہیں۔ جیسے بعض اژدہا، کسی جانور کو دیکھتے ہی اس کو اپنے اثر سے ہلاک کر دیتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ نظر باز اشخاص کی آنکھوں سے ایسے باریک شرارے چھوٹتے ہیں جو دکھائی نہیں دیتے۔ یہ شرارے اس چیز کے جسم میں پیوست

ہو کر اس کو بیمار یا ہلاک کر دیتے ہیں۔

بعض لوگ جو اسباب، قویٰ اور تاثیرِ اشیاء کے منکر ہیں، وہ بھی بے شمار تجربات کی بنا پر نظر کے قائل ہیں۔ البتہ اس کو توجیہ یوں کرتے ہیں کہ نظر باز جب کسی چیز کی طرف پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسی وقت اس چیز کو نقصان پہنچا دیتا ہے۔ خود نظر کرنے والا نہ اس نقصان کا ارادہ کرتا ہے اور نہ وہ اس کا سبب بنتا ہے اور نہ اس کی ذات میں کسی چیز کو نقصان پہنچانے کی قطعی طاقت ہوتی ہے۔ (یہ مسلک ان لوگوں نے اختیار کیا ہے جو ہر چیز کو خدا پر سونپتے ہیں اور عالم اسباب کے قطعاً منکر ہیں)۔

نظر کے متعلق حافظ ابن قیمؒ کی رائے

علامہ ابن قیمؒ نظرِ بد کی بنیاد حسد پر قائم کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ حاسد کے حسد سے محسود کو تکلیف پہنچتی ہے اور اسی لئے اللہ نے حاسد کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین کی ہے (وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ) اور یہی حسد نظرِ بد کی اصل ہے۔ کیونکہ حاسد کی روح جب ایک بری کیفیت سے اثر پذیر ہو جاتی ہے تو وہ محسود پر برا اثر ڈال کر اس کو نقصان پہنچا دیتی ہے۔

حاسد کی مثال اس اژدہا کی ہے جو اپنے دشمن سے آنکھیں ملاتے ہی اس کو گرا دیتا ہے اور یاد رہے کہ بعض سانپ اتنے زہریلے ہوتے ہیں کہ ان کا سامنا ہوتے ہی عورتوں کے حمل ساقط ہو جاتے ہیں۔ بعض ایسے ہوتے ہیں جن کے ساتھ آنکھیں چار ہوتے ہی آدمی بینائی سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے سانپوں کی دو قسمیں ابتر اور **ذوالطفیتین** کے بارے میں فرمایا ہے:

''انھما ایلتھسان البصر و یسقان الحمل'' (دونوں بینائی کو ضائع اور حمل ساقط کر دیتے ہیں)۔

پس اسی طرح بعض لوگوں کی روح ان بری کیفیتوں سے اثر پذیر ہوتی ہے کہ ان کو نظر لگانے کیلئے آنکھوں کے روزن کا سہارا لینے کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔ چنانچہ مادر زاد اندھے اور پس پردہ بیٹھے ہوئے اشخاص بھی اس طرح نظر لگا سکتے ہیں، جس طرح آنکھوں والے اور حاضر لگا سکتے ہیں۔ کیونکہ نظر دراصل ان تیروں سے لگتی ہے جو روح کی کمان سے نکل کر کسی چیز پر پڑتی ہے۔ اگر وہ چیز ہتھیار بند نہ ہو تو وہ تیر اس کو فوراً گھائل کر دیتے ہیں اور اگر ہتھیار بند ہو تو اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ بلکہ پلٹ کر خود حاسد پر آن پڑتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جس چیز کو نظر زیادہ لگتی ہے اور جس آدمی کی نظر زیادہ لگتی ہے، اس کی اپنی حالت بھی چنداں اچھی نہیں ہوتی۔

صحابیؓ کو نظر لگی

حضرت سہلؓ بن حنیف گورے چٹے آدمی تھے۔ ایک دفعہ نہر میں نہا رہے تھے۔ حضرت عامرؓ بن ربیعہ ادھر سے گزرے تو کہنے لگے ''**واہ! کیسا گورا چٹا اور گداز جسم ہے**''۔ یہ کہنا تھا کہ حضرت سہلؓ کو بخار چڑھ گیا اور گھر آکر لیٹ گئے۔ آنحضرت ﷺ کو اطلاع ملی تو آپ ﷺ عامرؓ کے پاس تشریف لے گئے اور غصہ سے کہا ''**تم لوگ کیوں اپنے بھائیوں کو قتل کرتے ہو۔ تم کو چاہیے تھا کہ ان کیلئے برکت کی دعا مانگتے اور ماشاء اللہ فرماتے نہ کہ الٹا اسے نقصان پہنچاتے**''۔ پھر آپ ﷺ نے حکم دیا کہ عامرؓ ایک ٹب میں اپنے بعض اعضاء دھولے اور وہ پانی سہل پر لے جا کر ڈال دیا جائے۔ اس تدبیر سے ان کا بخار اتر جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور حضرت سہلؓ کا بخار ٹوٹ گیا۔

نیز حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ الْعَیْنَ لَتُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلُ الْقِدْرَ

''نظر آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو ہنڈیا میں پہنچا دیتی ہے''۔

آنحضرت ﷺ اور نظر

عرب میں بنو اسد کا قبیلہ نظر لگانے کیلئے مشہور تھا۔ ان کا ایک آدمی تین دن تک بھوکا رہتا۔ پھر خلوت گاہ سے نکل کر جس چیز کی تعریف کر دیتا۔ اس کو اسی وقت نظر لگ جاتی۔ کفارِ مکہ نے ایک دفعہ مشورہ کیا کہ ان میں سے کسی شخص کو اجرت دے کر اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ آنحضرت ﷺ کو نظر لگا دے۔ قرآن پاک نے آنحضرت ﷺ کو ان کے مشورہ سے مطلع کیا۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۔ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

''قریب ہے کہ کافر اللہ کا ذکر سن کر آپ کو اپنی آنکھوں سے نقصان پہنچائیں اور کہیں کہ یہ مجنون ہے۔ چنانچہ کفار کی یہ چال بھی کارگر نہ ہو سکی اور آپ کے بدخواہ اپنا سا منہ لے کے رہ گئے''۔

نظرِ بد سے بچنے کا طریقہ

جس چیز کو نظرِ بد لگنے کا اندیشہ ہو، اس کے محاسن کو عام لوگوں سے اور خاص کر نظر بازوں سے بچائے یا اس میں ایک عارضی نقص پیدا کر دینا چاہیے۔ جس کی وجہ سے وہ نظرِ بد سے محفوظ رہ سکے۔ امام بغویؒ نے شرح السنۃ میں روایت کی ہے کہ حضرت عثمانؓ نے ایک خوبصورت گھبرو لڑکے کو دیکھا، جس کو کئی دفعہ نظر لگ چکی تھی تو اس کے رشتہ داروں کو مشورہ دیا کہ اس لڑکے کی ٹھوڑی کو سیاہ کر دو تا کہ اس کو نظر نہ لگ سکے۔ اسی واسطے شاعر نے کہا ہے کہ۔

مکان احوج ذا الکمال الی عیب یوقیہ من العین

ہر با کمال میں نظرِ بد سے بچنے کیلئے ایک نہ ایک عیب ضرور ہونا چاہیے۔ متنبی نے کہا ہے:۔

کان الرّدی عادٍ علیٰ کُلِّ ماجِدٍ اذا لم یعود مجدہ بعیوبٍ

گویا تباہی ہی ہر بزرگ پر عادی ہوتی ہے جو اپنی بزرگی کو بچانے کیلئے عیوب کا تعویذ نہ رکھتا ہو۔

ہندوؤں کا یہ طریقہ تو آپ نے ضرور دیکھا ہو گا کہ جب وہ نیا مکان بناتے ہیں تو ایک ہنڈیا مکان کے سامنے کے حصہ میں لٹکا دیتے ہیں، جس پر کالا سیاہ بھیانک چہرہ بناتے ہیں اور لمبی سی زبان نکال دیتے ہیں۔ ہر شخص جو مکان پر نظر ڈالتا ہے تو وہ اس ہنڈیا پر پڑتی ہے۔ بلڈنگ کی طرف سے اس کا دھیان ہٹ جاتا ہے۔ یہ دراصل مکان کی نظرِ بد سے بچانے کی تدبیر ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض لوگ خصوصاً مدارس کی طرف گھروں پر متعدد سفید ہاتھ کے نشان لگا دیتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ مکان اور مکان والے نظرِ بد اور بد ارواح سے محفوظ رہیں اور یہ حقیقت ہے کہ دیکھنے والا آدمی ان ہی نشانوں کو دیکھتا ہوا گزر جاتا ہے۔ مکان کو دیکھتا ہی نہیں اور اگر دیکھتا ہے تو سرسری نظر سے۔

نظرِ بد کا علاج

اگر کسی کو نظر لگ جائے اور نظر لگانے والا معلوم ہو تو اس کو کہا جائے کہ وہ ایک برتن میں ہاتھ پاؤں اور ران وغیرہ دھوئے۔ پھر اس پانی کو مریض کے سر پر اچانک ڈال دیا جائے، جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے سہلؓ کیلئے کیا تھا۔ یہ علاج گو طبیبوں کے مروج طریق علاج سے الگ ہے اور اسی لئے اکثر ناواقف اور ناتجربہ کار اشخاص اس کے عجیب وغریب اور معجز نما اثرات پر یقین نہ کریں گے لیکن ان کی خدمت میں میں یہ عرض کروں گا کہ یہ کوئی ایسا الہیاتی مسئلہ نہیں ہے جس کو عمل کے ذریعے آزمایا نہ جا سکے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ آزما کر دیکھ لیں کہ دنیا کے سب سے بڑے روحانی طبیب نے جو انوکھا علاج بتایا ہے، وہ مفید ہے یا نہیں۔ علاج کے سلسلے میں سینکڑوں فلسفیانہ دلائل اتنے کامیاب نہیں ہو سکتے جتنی ایک آزمائش کامیاب ہو سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک ذاتی واقعہ بیان کرتا ہوں۔ میں ایک دفعہ ایک حکیم صاحب کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ مریضوں کو دیکھتے اور ان کے نسخے تجویز کر کے دیتے جا رہے تھے۔ اتنے میں ایک عورت بچے کو لئے ہوئے آئی۔ حکیم صاحب نے دریافت کیا ''**کوئی فرق معلوم ہوا؟**'' اس نے کہا ''**بالکل نہیں۔ آپ اور کوئی دوسری دوا دے دیں**''۔ حکیم صاحب نے میری طرف مخاطب ہوتے ہوئے کہا ''**عجیب بات ہے۔ پندرہ دن سے دوا دے رہا ہوں اور کوئی فرق نہیں۔ کیسے ہو سکتا ہے؟**'' پھر اسی عورت سے کہا ''**تم نے ضرور کوئی بد پرہیزی کی ہو گی**''۔ اس نے جواب دیا ''**یہ میرا دودھ نہیں پیتا**''۔ حکیم صاحب یہ سن کر حیران ہوئے۔ میں نے کہا ''**اگر مناسب ہو تو میں مشورہ دوں**''۔ انہوں نے کہا ''**ضرور**''۔ میں نے کہا ''**میرے علم کے نقطۂ نظر سے آج منگل کے دن عین بارہ بجے یہ عورت زحل کی ساعت میں شکایت کر رہی ہے کہ اب تک کوئی فائدہ نہیں ہوا تو اس کو نظر بد کا اثر**

ہے۔ آج دوائی کے ساتھ سورۂ کوثر کا تعویذ لکھ کر دے دیں کہ وہ گلے میں لٹکا دے اور کہہ دیں کہ اس دوا سے بچہ تندرست ہو جائے گا''۔ اگلے دن بچہ خوش تھا۔ اس کا رونا، چڑچڑا پن اور بخار بالکل دور ہو چکا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنی ماں کا بھی دودھ خوشی خوشی پی رہا تھا۔

طب نبوی ﷺ

اگر ناظرین خلوصِ نیت سے اس علاج کو برتیں گے تو ان کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ بڑے بڑے ڈاکٹروں کی طب، آنحضرت ﷺ کے طریقِ علاج کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے عورتوں کا علاج، ڈاکٹروں کے مقابلہ میں، بلکہ اس سے بھی کم ہے۔ کیونکہ ڈاکٹروں کے بعض علاج قیاسی ہوتے ہیں، بعض تجربہ خیال پر مبنی ہوتے ہیں اور بعض حیوانات اور پرندوں کی دیکھا دیکھی ان کو سوجھتے ہیں۔ تو اس ناقص اور متضاد طب کو اس طب سے کیا نسبت ہو سکتی ہے جس کی تعلیم خالقِ کون ومکان نے آنحضرت ﷺ کو اور آنحضرت ﷺ نے اپنے سچے متبعین کو دی ہے۔

نظرِ بد کا دوسرا علاج

نظرِ بد کے اثرات مریض سے دور کرنے کیلئے مریض پر معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ الناس)، الحمد شریف، آیت الکرسی اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونک دینی چاہیے۔ نیز اس مرض میں یہ دعا بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

''میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے ساتھ ہر شیطان، زہریلے جانور اور جو اس کو نقصان پہنچانے والی آنکھ سے پناہ مانگتا ہوں''۔

یہ دعا آنحضرت ﷺ، امام حسنؓ اور امام حسینؓ پر پڑھ کر پھونکتے تھے اور فرماتے تھے کہ میرے دادا حضرت ابراہیمؑ اپنے صاحبزادوں اسماعیلؑ اور اسحاقؑ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکتے تھے۔

نیز مندرجہ ذیل دعا بھی نظرِ بد کیلئے بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

میں خدا کا نام لے کر تم کو دم کرتا ہوں کہ ہر تکلیف دینے والی بیماری، ہر حاسد دل اور حاسد آنکھ سے بچے رہو۔ اللہ تم کو شفا دے۔ میں خدا کا نام لے کر تم پر پھونکتا ہوں۔

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ بیمار ہو گئے تو حضرت جبرائیلؑ نے یہی دعا پڑھ کر آپ پر پھونکی تھی۔

نظر باز کو ہدایت

جس شخص کی نظر زیادہ لگتی ہو اس کو چاہیے کہ کسی چیز کو دیکھ کر اس پر تعجب نہ کرے بلکہ یوں کہے ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ اس طرح اس کی نظر کسی چیز کو نقصان نہ پہنچا سکے گی اور وہ دنیا کی بدنامی اور آخرت کے عذاب سے بچ جائے گا۔

نظرِ بد و ارواحِ خبیثہ سے بچنے کا علاج

اکثر بچوں کو نظر لگ جاتی ہے اور وہ دن رات روتے رہتے ہیں۔ اس کا سہل علاج یہ ہے کہ عامل بچہ پر گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر بغیر بسم اللہ اور بغیر درود شریف کے پڑھے۔ کان میں پھونک مارے اور دونوں کانوں میں دم کرے۔ ان شاء اللہ بچہ تھوڑی ہی دیر میں ہنسنے و کھیلنے لگے گا۔ اور اگر کسی بچہ پر ارواحِ خبیثہ مسلط ہوں تو اس کا آسان علاج یہ ہے کہ عامل دال اُڑد لے کر اس پر سورۂ کوثر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور بچہ کے سر پر اور سینہ پر دال کو مارے۔ تھوڑی ہی دیر میں ارواحِ خبیثہ حاضر ہو کر بات چیت کرے گی پھر اس سے عہد و پیمان لے کر اور نہ آنے کا وعدہ لے کر آزاد کر دے۔

دارالعمل چشتیہ ٹرسٹ کیا آپ چاہتے ہیں کہ مصائب، بلیات، آفات اور پریشانیوں سے محفوظ رہیں

پریشانیوں سے محفوظ رہنے کے لئے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے؛''ترجمہ: ''مصیبت آنے سے پہلے صدقہ دے دو کیونکہ (صدقہ دیوار کی طرح آڑے آجاتا ہے اور) مصیبت اس کو پھاند کر نہیں آسکتی''۔ (مشکوٰۃ ص 167)

صدقات سے بلائیں ٹلتی ہیں، زکوٰۃ سے مال پاک ہوتا ہے، عطیات سے مال میں برکت آتی ہے۔

دارالعمل چشتیہ ٹرسٹ کے اہداف

☆ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن قریہ قریہ بستی بستی قرآن مجید کی تعلیم پھیلانے میں ان کا ساتھ دیجئے۔☆مختلف دینی مدارس میں مقیم غریب طلبہ کی کفالت یا ان کے اخراجات میں تعاون۔☆ختم نبوت کے مختلف پروجیکٹس میں مالی امداد کیجئے اور شفاعت نبی کریم ﷺ کے حق دار بنئے۔☆نابینا افراد کی مالی امداد کر کے ان کے مستقبل کو سنواریے اور ان کی تعلیمی سرگرمیوں میں معاونت کیجئے۔بیواؤں، یتیموں کی پرورش کے لیے ماہانہ امداد کرنا اور خاص طور پر یتیم بچے، بچیوں کی شادی کے موقع پر مالی امداد کرنا اور دستکاری سنٹرز کا قیام عمل میں لانا☆جنگ، زلزلہ، سیلاب یا آسمانی آفات کی صورت میں متاثرین کی امداد کرنا۔

دعائیں جو سمیٹی نہ جا سکیں

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:''کسی شخص نے اپنے دوست کو خواب میں دیکھا، وہ چمن در چمن پھولوں میں ٹہل رہا ہے۔جب اس سے پوچھا کہ تجھے یہ مقام کیسے ملا؟ وہ کہنے لگا ایک مرتبہ میں نے ایک غریب کے پاؤں سے کانٹا نکالا تھا اور یہ تمام پھول اسی کانٹے سے نکلے ہیں''۔

دارالعمل چشتیہ ٹرسٹ درج ذیل شعبہ جات میں مستحق مسلمان بہنوں اور بھائیوں کی مدد کیلئے آپ کے تعاون کا طلبگار ہے۔

☆ایسے طلباء وطالبات جو تعلیم جاری رکھنا چاہتے ہیں لیکن وسائل نہ ہونے کی بناء پر مشکلات کا شکار ہیں ان کو فیس، درسی کتب وغیرہ فراہم کرنا۔

☆ایسے خواتین وحضرات جو بیمار ہیں اور مالی مشکلات کی وجہ سے اپنا علاج معالجہ نہیں کروا سکتے۔ان کو علاج معالجہ کیلئے وسائل مہیا کرنا۔

☆ہمارے بہت سے ایسے بہن بھائی ہیں، جو پہننے کے لئے کپڑے نہیں بنا سکتے۔ایسے بہن بھائیوں کو نیا یا استعمال شدہ لباس فراہم کرنا۔

☆اس مہنگائی کے دور میں جن غریب گھرانوں میں اشیائے خورد ونوش کی قلت ہے، ان گھرانوں میں غذائی اجناس فراہم کرنا۔

☆زلزلہ زدگان کی امداد☆متاثرین سیلاب کے ساتھ تعاون ☆مساجد کی تعمیر میں حصہ ☆مدارس کے اخراجات میں تعاون☆امدادی کاروائیوں میں حصہ اور ماہانہ وظیفہ حاصل کرنے والے لوگوں کی امداد کر کے ہزاروں افراد کی دعائیں لیجئے۔

مخیر صاحبان ثروت سے مخلصانہ اپیل: وہ لوگ جن کے دل میں انسانیت کا درد ہے، جو انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے کچھ کرنا چاہتے ہیں، جن کو دارالعمل چشتیہ ٹرسٹ کے اغراض ومقاصد کے ساتھ اتفاق ہی نہیں بلکہ وہ ان کے دل کی آواز بھی ہے، وہ آگے بڑھیں اور ان تمام خیر کے کاموں میں ہمارا ساتھ دیجئے۔

ان تمام صدقات جاریہ میں شرکت کے لئے زکوٰۃ، صدقات، فطرہ، عطیات دارالعمل چشتیہ ٹرسٹ کو عنایت فرمائیے۔

مہربانی فرما کر عطیہ دیتے وقت یہ تحریر فرمائیں کہ آپ کس مد (یعنی زکوٰۃ، صدقہ، خیرات یا کوئی اور) میں عطیہ دے رہے ہیں۔طلب کرنے پر مستحق افراد کا نام و پتہ دیا جاتا ہے۔نقد عطیات (صدقات، زکوٰۃ، خیرات، فطرانہ، فدیہ، کفارہ، قربانی کی رقم وغیرہ) بذریعہ منی آرڈر یا خود دفتر آکر جمع کروا سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے صفحہ نمبر 2 ملاحظہ فرمائیں: 042-35410586, 0322-4773786, 0332-4487877

بہت سی دعاؤں کے ساتھ منتظر علی مقبول حفظہ اللہ

نظرِ بد سے نجات کے اعمال

سید شاہ محمد قادری

حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمانِ حق کے مطابق نظر برحق ہے۔

بزرگانِ دین کا کہنا ہے کہ نظر وہ شے ہے کہ پتھر کو بھی توڑ دیتی ہے۔ جب ایسی کوئی صورتحال سامنے آئے تو پھر ذیل کے اعمال سے کام لیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، نظرِ بد کا سدِ باب ہو جائے گا۔

(۱) جس بچے کو نظر لگ جائے، یا ضد کرتا ہو یا سوتے میں ڈرتا ہو تو سورۂ قل اعوذ برب الفلق پوری اور سورۂ قل اعوذ برب الناس پوری سورت تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور یہ آیات لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے۔ وہ آیات اور دعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنۡ شَرِّ كُلِّ شَيۡطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّعَيۡنٍ لَّامَّةٍ۔

(۲) جس کسی کو نظر لگ جائے، اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے۔ نقش معظم یہ ہے:

۷۸۶

۴۴۶۶	۴۴۶۹	۴۴۷۲	۴۴۵۹
۴۴۷۱	۴۴۶۰	۴۴۶۵	۴۴۷۰
۴۴۶۱	۴۴۷۴	۴۴۶۷	۴۴۶۴
۴۴۶۸	۴۴۶۳	۴۴۶۲	۴۴۷۳

(۳) جس شخص کو نظر لگ گئی ہو، ان حروف کو لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اثر جاتا رہے گا۔ وہ یہ ہے:

ما ما ما مہ مہ مہ حم حم رۃ د ع ع

(۴) جس کسی کو نظر لگ گئی ہو تو اس کو چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے مرد یا بچہ اپنے دائیں بازو پر باندھے اور عورت اور لڑکی اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ اس تعویذ کو گلے میں بھی ڈالا جا سکتا ہے۔

۷۸۶

۷۹۰۶	۷۹۰۹	۷۹۱۲	۷۸۹۹
۷۹۱۱	۷۹۰۰	۷۹۰۵	۷۹۱۰
۷۹۰۱	۷۹۱۴	۷۹۰۷	۷۹۰۴
۷۹۰۸	۷۹۰۳	۷۹۰۲	۷۹۱۳

(۵) جس شخص کو بدنظر لگ گئی ہو تو اس مریض پر ان آیات شریفہ کو پانچ یا سات بار پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نظر بد کا اثر جاتا رہے گا۔ وہ آیات مبارکہ یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ۔ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ۔ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ۔ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ۔ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ۔

(۶) جس کسی کو بد نظر لگ گئی ہو اور مریض کی حالت زیادہ خراب ہو گئی ہو تو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور اسی نقش کو دوبارہ لکھ کر فتیلہ بنا کر مغرب کے بعد گائے کے گھی میں مریض کے سرہانے روشن کرے۔ جب تک فتیلہ جلتا رہے، مریض چارپائی پر لیٹا رہے۔ فتیلہ روشن کرنے کا عمل تین روز برابر کرے اور پھر اس چراغ کو جو تین دن تک روشن رہا ہے، کسی جگہ زمین میں دفن کر دے۔ ان شاء اللہ بدنظر کا اثر جاتا رہے گا اور مریض شفایاب ہو گا۔

وہ نقش مکرم یہ ہے:

۱۶۶۳۹	۱۶۶۴۲	۱۶۶۴۵	۱۶۶۳۲
۱۶۶۴۴	۱۶۶۳۳	۱۶۶۳۸	۱۶۶۴۳
۱۶۶۳۴	۱۶۶۴۷	۱۶۶۴۰	۱۶۶۳۷
۱۶۶۴۱	۱۶۶۳۶	۱۶۶۳۵	۱۶۶۴۶

(۷) جس کسی آدمی یا جانور کو بدنظر لگ گئی ہو، اس پر اس دعا کو پڑھ کر پانچ بار یا تین بار دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نظر بد کا اثر جاتا رہے گا اور آدمی یا جانور تکلیف سے چھٹکارا پائے گا۔ دعا یہ ہے:

بسم اللہ حبس حابس حجر یابس شهاب قابس رُدّتُ عین العائنِ علیه وعلی أحب الناس إلیه۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ عَظِيۡمُ الشَّانِ شَدِيۡدُ الۡبُرۡهَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ حَبۡسٌ حَابِسٌ مِّنۡ حَجَرٍ يَابِسٍ وَّ شِهَابٍ قَابِسٍ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ رَدَدۡتُ عَيۡنَ الۡعَائِنِ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيۡهِ فِيۡ كَيۡدِهٖ وَ كُلِيَّتِهٖ لَهُمۡ دَقِيۡقٌ وَعَظۡمٌ فِيۡمَا لَهٗ يَلِيۡقٌ ۔ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ ۔ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ۔

(۸) جس کسی کو بدنظر لگ گئی ہو، خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو یا بچہ، ایسی حالت میں نو (۹) تار کچے نیلے سوت کے لے کر اتنے لمبے اور بڑے کرے کہ مریض کے گلے میں آجائیں، ان پر چھ گرہیں لگائی جائیں گی۔ اس طرح کہ ہر گرہ پر سات بار درود شریف اور تین بار سورۂ اخلاص یعنی قل ھو اللہ شریف پوری پڑھ کر ہر گرہ پر دم کرتا جائے اور یہ گنڈہ پھر مریض کے گلے میں ڈال دے۔ اور اگر جانور کو بدنظر لگ گئی ہو تو سیاہ اون (جو کاتا ہوا گھر کا ہو) اتنا بڑا لیا جائے کہ جانور کے گلے میں آجائے۔ اس اون کے بھی نو (۹) تار لیے جائیں گے اور پھر چھ گرہیں لگائی جائیں گی اور ہر گرہ پر سات بار درود شریف اور تین بار سورۂ اخلاص یعنی قل ھو اللہ شریف پوری پڑھ کر دم کیا جائے گا اور اس گنڈے کو اس جانور کے گلے میں ڈال دیا جائے گا، جس کو بدنظر ہوگئی ہے۔

(۹) جس بڑے یا بچے کو بدنظر لگ گئی ہو تو اس دعا کو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے اور بڑا ہے تو بازو پر باندھے۔ ان شاء اللہ بدنظر کا اثر جاتا رہے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنۡ شَرِّ كُلِّ شَيۡطَانٍ وَّ هَآمَّةٍ وَّ عَيۡنٍ لَّآمَّةٍ تَحَصَّنۡتُ بِحِصۡنِ اَلۡفِ اَلۡفِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ۔

(۱۰) جس کسی کو بدنظر لگ گئی ہو تو اس کے لیے ضروری ہے کہ مغرب یا عشاء کے بعد مریض کو چارپائی پر لٹا کر اس کے داہنے کان میں درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو اکیس (۲۱) بار پڑھ کر دم کرے۔ (ایک مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ اور بیس مرتبہ بغیر بسم اللہ کے پڑھے۔ کل تعداد اس کی اکیس مرتبہ) اور اس کے بعد کروٹ بدلوا کر مریض کے بائیں کان میں چاروں قل دو دو مرتبہ پڑھتا جائے اور مریض کے کان میں دم کرتا جائے یعنی

قل یایها الکفرون۔

قل هو الله احد۔

قل اعوذ برب الفلق۔

قل اعوذ برب الناس۔

چاروں سورتیں پوری پوری یعنی ایک سورۂ دو دو مرتبہ پڑھی جائے اور مریض کے کان میں دم کر کے دیا جائے۔ اس طرح چاروں سورتوں کو دم کیا جائے۔ اس کو تین روز تک وقتِ معینہ پر برابر کیا جائے۔ ان شاء اللہ، نظر بد اور اگر اس کے ساتھ بخار بھی ہوگا، جاتا رہے گا۔

آیاتِ مبارکہ یہ ہیں: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾ (المومنون: ۱۱۵-۱۱۸)

نظرِ بد سے نجات وحفاظت

سید علی حسین شاہ

فرد اور جگہ کی نظرِ بد سے حفاظت

نقش کو کوے کے سیدھے پر اور کالی سیاہی سے لکھے۔ نام مریض مع والدہ لکھ کر اس کے گلے میں پہنائے۔ اگر اس نقش کو گھر یا دکان پر لگایا جائے تو دونوں نظرِ بد سے محفوظ ہوں گی۔

نقش یہ ہے:

جادو، ٹونہ، مسان، آسیب، جن گرفتہ، نظرِ بد سے نجات

اگر اس نقش کو کالے رنگ کے کپڑے پر گولڈن سیاہی سے نوچندی جمعرات والے دن بوقت صبح سورج طلوع کے لکھے اور اسے اپنے سیدھے بازو پر باندھے تو کسی کی بھی نظرِ بد نہیں لگے گی۔ اور نہ ہی کسی غیر انسانی مخلوق کی بد نظر پڑے گی۔ اس نقش کو اسی طریقے سے لکھ کر جادو، ٹونہ، مسان، آسیب، جن گرفتہ کے گلے میں باندھا جائے اور ایک کو سادے پانی میں گھول کر مسلسل پلایا جائے۔ بحکمِ خدا، جسمانی و روحانی امراض کے خاتمے کے ساتھ ساتھ نظرِ بد کا مکمل خاتمہ ہوگا۔ دنیاوی معاملات میں فتوحات حاصل کرنے کیلئے بھی یہ نقش نہایت نافع و فائدہ مند ہے۔ پیچھے مقصد ضرور لکھیں۔

بچوں کی نظرِ بد کا علاج

پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

بچے کی نظرِ بد کے لئے ذیل کے اعمال بے حد نافع اور اکسیر ہیں۔

*......اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے سفید کاغذ پر تیار کریں اور اسے خوشبو لگا کر اس کو موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲	۱۷	۱
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اخر محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

*......جس بچے کو بار بار نظر لگ جاتی ہو اور اسے تکلیف پہنچتی ہو اور وہ دودھ

نہ پیتا ہو، ہر وقت روتا رہتا ہو اور سوتا نہ ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے باوضو حالت میں سفید کاغذ پر بنا کر اس کو خوشبو لگائیں اور اس پر اول و آخر درود شریف شفاء ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ یا اللہ یا محمد ﷺ تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسے موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ العزیز الحکیم بچہ کو شفاء ہوگی۔ درود شفاء یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِهَا وَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِهَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَآئِهَا وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّ خَلَائِقَ۔

ھا ھا ھا ھا ھا

ء ء ء ء

و و و و

ط ط ط ط ط

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

محمد محمد محمد صلی محمد محمد الہم

۷۸۶ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ۶۶۶۶۶۶۶ ھ د

نقش دافع نظرِ بد

مولانا احمد علی پنجگوری رحمہ اللہ

۷۸۶

۴۷۷	۴۸۰	۴۸۴	۴۷۰
۴۸۳	۴۷۱	۴۷۶	۴۸۱
۴۷۲	۴۸۶	۴۷۸	۴۷۵
۴۷۹	۴۷۴	۴۷۳	۴۸۵

نظرِ بد سے نجات وحفاظت کے اعمال

محمد اشرف امروہوی

تمام قسم کی نظر بد، آسیب اور جادو سے حفاظت کیلئے

یہ تعویذ ایک زبردست پائے کے عالم وعامل کہ جن کے نام سے جنات خوف کھاتے تھے، ان کی جانب سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے لیے ہدیہ ہے اور اس تعویذ میں اصحاب کہف کے نام ہیں۔ تعویذ کے ساتھ ساتھ نقش کو لکھا جاوے اور موم جامہ کر کے کالے دھاگے سے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بے حد مفید پائیں گے۔ وہ تعویذ اور نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الهی بحرمة یملیخا مکسلمینا کشفوطط طیبونس کشافطیولس اذا فطیونس یوانس بوس و کلبهم قطیمر و علی الله قصد السبیل و منها جائر و لوشاء لهد کم اجمعین و صلی الله تعالیٰ علی سیدنا محمد واله و اصحابه و بارك وسلم ان الله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم۔

۸	۲	۴	۲
۲	۴	۲	۸
۲	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۲

بدنظری ختم کرنے کیلئے

جس کسی کو نظر کا خلل ہوتا ہے تو یہ تعویذ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ خواہ وہ انسان سے متعلق ہو یا حیوان سے، سب کے لیے عام ہے۔ تعویذ کی عبارت کے الفاظ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

بدنظری کے خاتمے کیلئے تیز اثر عمل دعا

خراساں میں ایک نظر لگانے والا تھا۔ وہ ایک دن کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ اسی درمیان ایک شخص اونٹ والا اپنے اونٹوں کو ہنکا کر لے جا رہا تھا۔ اس نظر لگانے والا شخص نے اپنے دوستوں سے کہا کہ ''اِن جانے والے اونٹوں میں سے کون سے اونٹ کا گوشت کھاؤ گے؟'' دوستوں نے ایک عمدہ خوبصورت اونٹ کی طرف اشارہ کر کے بتایا۔ اس نظر لگانے والے شخص نے اسی اونٹ کی طرف نظر بھر کے دیکھا۔ وہ خوبصورت اونٹ اسی وقت زمین پر گر پڑا۔ مگر اونٹ کا مالک بڑا سمجھدار تھا اور عالم بھی تھا۔ مالک نے کہا کہ ''جس نے میرے اونٹ کو نظر لگائی ہے اس کو چاہیے کہ نظر کو جلدی ختم کرے'' اور یہ کلمات پڑھنے شروع کر دیے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللهِ عَظِيْمُ الشَّانِ شَدِيْدُ الْبُرْهَانِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ حَبَسَ حَابِسٍ مِّنْ حَجَرٍ يَّابِسٍ وَّ شَهَابٍ قَابِسٍ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَآئِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فِيْ كَبِدِهٖ وَ كُلْيَتِهٖ لَحْمٌ دَقِيْقٌ وَعَظِيْمٌ دَقِيْقٌ فِيْمَا لَهٗ يَلِيْقُ۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ۔ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔

دعا پڑھتے ہی وہ اونٹ فوراً صحیح وسالم کھڑا ہو گیا جیسے کہ اس پر نظر لگی ہی نہیں تھی۔ لہٰذا اس دعا کو لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈالنا جس کو ہمیشہ نظریں لگتی رہتی ہیں، بہت مفید ہے۔ اور ان کلمات کو پڑھ کر دم کرنا بھی مفید ہے۔ بہت ہی مجرب ہے۔

آنکھ کے زخم کیلئے اور ہر جانور کے بدنظری کیلئے

اگر کسی جانور کی آنکھ میں زخم ہو جائے یا گھوڑے، گائے، بھینس، بکرا وغیرہ وغیرہ تمام جانوروں کی بدنظری سے شفاء کے لیے اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت مفید پائیں گے۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھو	۱۶۱۹۲ و ۱۳۱ و ۱۳۱ و ۸ ۱۱۱۱۱۱ ع اہ و ۱۱۱ اللہ ھو ھو ھو	[illegible]
ھو	ان زس ف داش م ن وع ف ی س دای اللہ ھو ھو	۸
[illegible]	ل م ع ول س ھ دلال م ک س م ح ص ع اللہ ھو ھو	۹
[illegible]	رو ان خ ذک ف ج ش ت ظ خ ز اھ ط اللہ ھو ھو	اللہ
[illegible]	م ی ش ذ رھ ط ج ام رخ ع ط ک ل اللہ ھو ھو	۹
[illegible]	ن ب ع س ی ل م دض ع م پ دل اللہ ھو ھو	۹
[illegible]	[illegible]	۹

نظرِ بد سے حفاظت کا نقش

اس نقش کو لکھ کر اس انسان کے گلے میں ڈال دیں، جس کو نظر لگ گئی ہے یا نظر لگ جانے کا خوف ہو۔ بڑا ہی مفید پائیں گے۔ مجرب ہے نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مھلک	عالم
محی	ممیت	معبود	باقی

ایک عجیب نکتہ

نظر کا لگنا حق ہے۔ نظر انسان کو قبر میں داخل کر دیتی ہے اور کھائے جانے والے جانوروں کو ہانڈی اور دیگ میں داخل کر دیتی ہے یعنی اس جانور کے گوشت پکنے کی نوبت آ جاتی ہے۔ صحیح روایت میں ہے کہ اگر کسی کو کوئی چیز بھلی اور تعجب خیز معلوم ہو اور وہ تعجب میں پڑنے والا شخص اس چیز کو دیکھ کر ماشآء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہہ دے تو نظر لگنے سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

بدنظری سے نجات پانے کے لیے مجرب ہے

اگر کسی کو نظرِ بد ہو گئی ہو تو اس کے لیے چاہیے کہ سات مرچ مٹھی میں

لے کر مریض کے کل بدن کے چاروں طرف گھمائے، سات (۷) مرتبہ اور ہر پھیرے میں یہ پڑھتا رہے: اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّ الْکُفْرِ بَاطِلٌ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ پھر ان مرچوں کو آگ میں ڈال دیں۔ اگر نظر لگی ہو گی تو ان شاء اللہ فوراً اسی وقت مریض کو فائدہ ہوگا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ بوقت ضرورت فائدہ اٹھایئے۔

جس کو نظر بد لگنے کا اندیشہ ہو

جس کو یہ خوف ہو کہ مجھے کسی کی نظر لگ جائے گی یا اس کو عام طور پر نظریں لگتی رہتی ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ ایسے موقع پر اس دعا کو پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ بدنظری سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَا شَیْءَ اَعْظَمُ مِنْہُ بِکَلِمٰتِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی وَ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

نظرِ بد سے حفاظت کی دعا

جس نے بھی ان دعاؤں کو صبح و شام پڑھا ہوگا، وہ خود تجربہ کرے گا اور جان لے گا کہ اس کے اثرات اور خاصیات اور فوائد کس قدر بھرے ہوئے ہیں۔ اور ان کا کیا مقام و اہمیت ہے اور ان کلمات اللہ کے ذریعہ کس قدر نظرِ بد سے حفاظت ہے کیونکہ یہ دعائیں ہتھیار ہیں اور ہتھیار چلانے والے کے فائدے ہی کے لیے ہوتا ہے۔ ایک اوپر گزر چکی ہے اور ایک یہ دعا ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَ شِرْکِہٖ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

نظرِ بد سے بچنے کی ایک عام جامع دعا

جب نظر لگنے والے کو اپنی ہی نظر لگنے کا خوف و اندیشہ ہو تو اسے یہ دعا پڑھ کر اس شر کو دور کرنا چاہیے جبکہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، جب سہیل ابن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی انہیں نظر لگی کہ "کیا تم نے دعا برکت نہیں کی؟ یعنی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ نہیں پڑھا۔ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھ لیتے" اور اسی سے متعلق حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دم کرنا جو انہوں نے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیا تھا وہ یہ ہے:

بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْکَ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ یَشْفِیْکَ بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

نوٹ: جو دعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر دم کی ہو، وہ گویا براہ راست آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ اس کے فائدے مند ہونے میں کون ایمان والا شک وشبہ کر سکتا ہے۔ ضرورت صرف اس کی ہے کہ ان دعاؤں کو یقینِ کامل کے ساتھ پڑھا جائے۔ پھر اس کا اثر مشاہدہ فرمائیں۔ جھاڑ پھونک اور دم کرنا بھی حقیقت میں ایک طرح کی دعا ہے اور اس کا اثر حیرت انگیز طریقہ پر ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے نظر کا ہی لگنا۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کے انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی اور روزمرہ کی زندگی میں ہر انسان کو اس کا مشاہدہ اور تجربہ ہوتا ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

جب نظر لگ جائے تو کیا کرے؟

حدیث شریف میں ہے کہ جس کو نظر لگ جاوے تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے اس ارشاد سے جھاڑے یعنی یہ کلمات پڑھ کر نظر لگے ہوئے شخص پر دم کرے: بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا۔

پھر اس نظر لگے ہوئے شخص سے کہے "اٹھ جا، کھڑا ہو اللہ تعالیٰ کے حکم سے"۔ اس روایت کو ابن ماجہ و نسائی وغیرہ نے بیان کیا ہے۔

زندگی کے ہر قدم پر کامیابیوں سے ہمکنار ہونے، ناکامیوں اور شرور سے حفاظت اور جملہ مقاصد میں بامراد ہونے کے لیے درج ذیل الواح اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ آج ہی رابطہ فرمائیں اور ان الواح کے حیرت انگیز کرشمات ملاحظہ فرمائیں۔

(1) لوح ترقی دولت

شمس مشتری تسدیس کے خاص وقت کا خاص عمل

ہر انسان چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے خوب مال و دولت نصیب فرمائیں۔ دن دوگنی رات چوگنی ترقی ہوتی رہے تاکہ وہ کسی بھی خیر کے موقع سے محروم نہ رہے۔ اس کے لئے ہر جگہ دولت اور مال کی ضرورت ہے۔ اور اس ضرورت کو لوح ترقی دولت پورا کرے گی، ان شاء اللہ۔ **ہدیہ: 1600 روپے**

(2) لوح تسخیر مستورات (اہل خانہ)

زہرہ مریخ تثلیث کے خاص وقت کا خاص الخاص عمل

گھریلو اختلافات اور لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنے والا روحانی تحفہ

فتنہ وفساد، شور شرابے، لڑائی جھگڑے، بلاوجہ الزامات تراشی اور ہر ایک کی زبان سے نکلنے والے تیروں کے زخموں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے اور دوسروں کو اپنے حق میں مسخر کرنے کیلئے اس لوح کا آپ کے پاس ہونا انتہائی ضروری ہے۔ **ہدیہ: 1100 روپے**

(3) لوح ترقی رزق

شمس عطارد قران کے خاص وقت کا خاص عمل

ایسے پریشان حال والدین اور تمام ایسے احباب جو رزق کی کمی کی وجہ سے کسی بھی درجے میں پریشان ہیں، لوح ترقی رزق پورے اعتماد سے منگوائیں۔ ساتھ بتلائے ہوئے وظیفہ کی پابندی کریں۔ پھر آپ خود دیکھیں کہ کیسے دن بدلتے ہیں، ان شاء اللہ۔ **ہدیہ: 1600 روپے**

(4) لوح شفاء امراض

عطارد مریخ تثلیث کے خاص وقت کا خاص عمل

لوح شفائے امراض ہر مرض سے باذن اللہ مریض کو چھٹکارا اور نجات دلاتی ہے۔ لوح شفائے امراض مریضوں، بیماروں کے علاوہ صحت مند دوست واحباب بھی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر پہن کر ہر قسم کے جان لیوا امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ **ہدیہ: 1100 روپے**

(5) لوح تسخیر خاص وعام

زہرہ مشتری قران کے وقت کا خاص عمل

آپ کا تعلق پبلک ڈیلنگ سے ہے، آپ عوام کی توجہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی بیٹھک/ڈیرے پر عوامی رش رہے۔ آپ کسی بھی آفیسر سے کوئی جائز کام اپنے حق میں لینا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کسی خاص شخص یا عمومی طور پر تسخیر چاہتے ہیں۔ اگر بیوی تیز مزاج ہے، اگر خاوند بلاوجہ لڑتا جھگڑتا ہے تو لوح تسخیر بنوائیں۔ **ہدیہ: 1100 روپے**

(6) لوح حصول ملازمت

عطارد مشتری قران کے وقت کا ایک خاص الخاص روحانی تحفہ

ان شاء اللہ اس لوح کی برکت سے آپ کے سامنے جتنی بھی رکاوٹیں آئیں گی، وہ دور ہو جائیں گی اور آپ کیلئے آپ کی ملازمت کا حصول نہایت ہی آسان اور ممکن ہو جائے گا۔ **ہدیہ: 1250 روپے**

(7) لوح خاص برائے کامیابی امتحان

عطارد مشتری قران کے وقت کا ایک خاص الخاص روحانی تحفہ

لوح کامیابی امتحان نرسری سے لے کر ایم اے تک ہر طالب/طالبہ ہر قسم کے امتحان میں سو فیصد کامیابی کیلئے بنوائیں۔ لوح کامیابی امتحان کے ذریعے سے آپ ہر امتحان میں اپنی مرضی کا رزلٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح کامیابی امتحان والدین کی طرف سے اپنی اولاد کیلئے دوران تعلیم اور امتحان سے قبل ایک بہترین روحانی تحفہ ہے۔ **ہدیہ: 1100 روپے**

روحانی دکان: 042-35410586, 0334-4312272 | darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

تین دن میں بے شمار اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

ہر سال کی طرح امسال بھی ۶/۷/۸ صفر المظفر ۱۴۳۸ھ کو سالانہ روحانی اجتماع منعقد ہوگا (ان شاء اللہ) جس میں بے شمار اعمال کی صرف تین ہی دنوں میں ریاضتیں کروائی جائیں گی۔ تین دن میں جو ریاضت کروائی جاتی ہے، وہ چالیس دن والی ریاضت کے برابر نہیں ہوسکتی۔ لیکن ان تین دنوں میں کیے جانے والے اعمال سے ایک سال تک بھرپور فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ ان اعمال میں فیس اور بغیر فیس والے...... دونوں طرح کے اعمال ہیں۔

بغیر فیس والے اعمال کی تفصیل

(۱)......عوام کے لیے

درج ذیل اعمال ہر کوئی سیکھ سکتا ہے:

۱ آیت الکرسی ۲ بنیادی حصار ۳ معوذتین ۴ نظرِ بد ختم کرنے کا عمل ۵ سورۂ فاتحہ ۶ عمل حفاظت "یا حافظ یا حفیظ" ۷ عمل فراخی رزق ۸ درود ابراھیمی ۹ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۰ سلام قولا من رب رحیم ۱۱ آیت کریمہ ۱۲ عمل محبت "یالطیف یا ودود" ۱۳ عمل زبان بندی ۱۴ درود تنجینا ۱۵ دعائے حزب البحر ۱۶ دعائے حزب النصر ۱۷ سورۂ ناس (خاص طریقہ)

(۲)......علمائے کرام کے لیے

علمائے کرام درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں۔ عالم ہونے کا ثبوت دینا لازمی ہے۔ اپنی سندِ فراغت کی کاپی ارسال کریں یا ہمراہ لائیں۔

۱ آیت الکرسی (درجہ دوم) ۲ معوذتین (درجہ دوم) ۳ منزل (درجہ دوم) ۴ نظرِ بد ختم کرنے کا عمل (درجہ دوم) ۷ قصیدہ طوبیٰ ۸ قصیدہ حسنیٰ ۹ اسمِ ذات کا عمل ۱۰ عمل تہدیدی نامہ مبارک ۱۱ "جادو اور جنات کے توڑ اور حفاظت" کا خاص رقیہ۔

(۳)......ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران کے لیے

ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں۔ ممبرشپ ختم ہونے پر یہ اعمال نہیں سکھائے جائیں گے۔

۱ حصار (خاص عمل) ۲ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ۳ منزل (درجہ اول) ۴ آیاتِ شفاء ۵ تسخیر خلائق کا خاص عمل ۶ درودِ خضری ۷ سورۃ یٰسین ۸ "سورۃ واقعہ" کا خاص عمل ۹ سورۂ مزمل کا خاص عمل

(۴)......روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے

روحانی درسگاہ کے طالب علم سے مراد یہ ہے کہ جس شخص نے داخلہ لیا ہو اور کوئی کورس یا بڑا عمل سیکھ رہا ہو۔ صرف داخلہ فارم جمع کروانے والوں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ درج ذیل اعمال سیکھے جاسکتے ہیں:

۱ ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا عمل ۲ آیتِ کریمہ کا خاص عمل

نوٹ: جو بھی درج بالا اعمال میں سے کوئی عمل کرنا چاہے، پہلے یہ تسلی کر لے کہ وہ اس زمرے میں آتا ہو، ورنہ ہماری طرف سے معذرت ہے۔ ویب سائٹ پر تمام شرائط دی گئی ہیں، وہاں پڑھ لی جائیں۔

فیس والے اعمال کی تفصیل

(۱)......باموکل اعمال

۱ سورۂ مزمل باموکل کا بڑا عمل ۲ سورۂ فیل باموکل کا بڑا عمل ۳ سورۂ اخلاص باموکل کا بڑا عمل ۴ آیت الکرسی باموکل کا بڑا عمل ۵ آیتِ قطب باموکل کا بڑا عمل ۶ چہل کاف باموکل کا بڑا عمل

(۲)......نورانی اعمال

۱ سورۂ جن کا بڑا عمل ۲ سورۂ مزمل کا بڑا عمل ۳ معوذتین کا بڑا عمل

۴ منزل کا بڑا عمل ۵ امنت باللہ کا بڑا عمل ۶ حصارِ قرآنی کبیر کا بڑا عمل

(۳)......علوی اعمال

۱ چہل کاف کا بڑا عمل ۲ نورانی مندرے کا بڑا عمل ۳ مندرہ کبیر کا بڑا عمل

۴ عمل باندھ جادو کا بڑا عمل ۵ عصائے کلیم اللہ کا بڑا عمل

اعمال کرنے کی شرائط و ہدایات

عمل/اعمال کرنے کیلئے درج ذیل شرائط پوری کرنا لازمی ہیں۔

** اجازت کیلئے رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن جس پر "تین یوم کے اعمال کی اجازت" لکھا ہے، وہ ارسال کرنا لازمی ہے۔

** بیرون ملک سے شائقین رسالے کو ڈاؤنلوڈ کریں اور آخری صفحے کو پرنٹ کر کے کوپن پُر کریں اور اس کی تصویر واٹس ایپ یا ای میل کریں۔

** روحانی درسگاہ کے طالب علموں کیلئے بھی کوپن ارسال کرنا ضروری ہے۔

** اعمال کیلئے ہمارے اجتماع میں آنا لازمی نہیں۔ ہر کوئی اپنی جگہ پر اجازت لے کر عمل کر سکتا ہے۔ مسجد میں تین دن کا اعتکاف کرنا اور روزہ رکھنا ضروری ہے۔ جو یہ شرط پوری نہیں کر سکتے، وہ رابطہ فرمائیں۔

** خواتین گھروں میں تین دن روزہ اور اعتکاف کر کے عمل کر سکتی ہیں۔

** کوشش کریں کہ اجازت جلد از جلد حاصل کریں تا کہ عین وقت پر کوئی مسئلہ نہ ہو۔ یکم صفر سے پہلے کوپن مع درخواست کا پہنچنا ضروری ہے۔

** ادارہ کسی بھی درخواست کو رد کرنے کا پورا اختیار رکھتا ہے۔

** ایک وقت میں کتنے عمل کئے جا سکتے ہیں؟ اس کا فیصلہ روحانی درسگاہ کے ناظم یا نائب ناظم کریں گے۔ وہ عمل کرنے والے کے لحاظ سے جواب دیں گے۔ سب کی ایک جیسی روحانی طاقت نہیں ہوتی۔ بعض لوگ ایک ہی وقت میں زیادہ عمل کر سکتے ہیں اور بعض لوگ دو یا تین سے زیادہ عمل نہیں کر سکتے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

ناظم: 0346-4661681 (صبح 10 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

نائب ناظم: 0320/345-4661681 (صبح 11 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ و اتوار)

دفتر (موبائل): 0343-7772772 دفتر (فون): 042-35410586

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

عمل خزینۂ فتوحات

ہر حال میں فتح، ہر مقام پر فتح، ہر موقع پر فتح، ہر وقت فتح، ہر جگہ پر فتح، ہر مقصد میں فتح، ہر کام میں فتح، جی ہاں! یقینی فتح آپ کی امید، خیال، توقع، سوچ سے بڑھ کر فتح۔ عمل خزینۂ فتوحات سے بفضلِ خداوندی ہر قدم پر فتوحات کے دروازے کھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

ہدیہ: 3100 روپے

عمل خزینۂ فتوحات کے پڑھنے سے ہر قسم کی چھوٹی، بڑی، نئی، پرانی، معمولی، سخت...... بندشیں اور رکاوٹیں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ اس عمل کی ریاضت ہر شخص با آسانی کر سکتا ہے۔ اس عمل کی دو ریاضتیں (چلّے) کروائی جاتی ہیں۔ اس عمل سے مکمل فیض یاب ہونے کے لیے چلّہ کشی لازمی ہے۔ صرف اجازت سے یہ عمل جاری نہیں ہوتا۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0320/345-4661681

دفتر (موبائل): 0343-7772772 دفتر (فون): 042-35410586

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

واپسی نظرِ بد کا خاص عمل

ہدیہ: 2100 روپے **برائے مہمان: 1600 روپے**

دورِ حاضر میں یہ عمل ہر ایک کے پاس ہونا اشد ضروری ہے

نظرِ بد کے اثرات نئے ہوں یا پرانے...... معمولی ہوں یا بہت ہی زیادہ...... کسی ایک شخص پر ہوں یا پورے خاندان پر...... انسان پر ہوں یا پھر کاروبار، دکان، مکان یا کسی بھی چیز پر...... ہر قسم کے تمام اثرات نظرِ بد کو فوری نظر لگانے والوں پر واپس بھیجنے کا خاص عمل۔ عمل پڑھتے ہی اثرات کی واپسی کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس عمل کو سیکھنے کے خواہشمند فی الفور رابطہ فرمائیں۔ اس عمل کی ریاضت ہر کوئی با آسانی کر سکتا ہے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0320/345-4661681

دفتر (موبائل): 0343-7772772 دفتر (فون): 042-35410586

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ میں جادو اور جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کیلئے سکھائے جانے والے چند خاص اعمال

روحانی درسگاہ میں جادو اور جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کیلئے کئی طرح کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ سیکھنے والے افراد کو ہم نے تین قسم میں تقسیم کیا ہے۔ سیکھنے والے بار بار یہ پوچھتے ہیں کہ کون کون سے عمل ہمیں سیکھنے چاہئیں؟ ان کی سہولت کے لیے فیس والے اور بغیر فیس والے اعمال کی تفصیلات دی جارہی ہیں:

(۱) صرف اپنا اور اپنے گھر والوں کا علاج کرنے والے

بغیر فیس اعمال: ◄ آیت الکرسی ◄ معوذتین ◄ نظر بد ختم کرنے کا عمل ◄ بنیادی حصار ◄ سورۂ فاتحہ ◄ درود ابراھیمی

فیس والے اعمال: ◄ سات سلام چہل کاف

(۲) اپنا، اپنے گھر والوں اور کبھی کبھی دوسرے کا علاج کرنے والے

قسم اول کے اعمال کے بعد درج ذیل اعمال:

بغیر فیس اعمال: ◄ عمل حفاظت ''یا حافظ یا حفیظ'' ◄ درود تنجینا

فیس والے اعمال: ◄ منزل (پہلے دو درجے) ◄ عمل باندھ جادو

(۳) باقاعدہ عامل یعنی ہر کسی کا علاج کرنے والے

اس قسم میں تین درجے بنائے گئے ہیں۔ پہلا درجہ کرنے والا عامل ہر کسی کا علاج کرسکتا ہے۔ البتہ بڑے اور خطرناک مریضوں کا علاج نہیں کرسکتا۔ دوسرے درجہ والا ہر طرح کے مریضوں کا علاج کرسکتا ہے مگر انسانی اور جناتی جادوگروں سے باقاعدہ لڑ نہیں سکتا۔ تیسرے درجہ والا ہر طرح کے مریض کا علاج کرسکتا ہے اور ہر طرح کے جادوگر انسان اور جن کا بھی مقابلہ کرسکتا ہے۔

پہلا درجہ

بغیر فیس اعمال: ◄ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بنیادی عمل ◄ سلام قولا من رب رحیم کا بنیادی عمل ◄ ''حصار'' کا خاص عمل ◄ دعائے حزب البحر ◄ دعائے حزب النصر ◄ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا عمل ◄ ''آیت الکرسی'' کا خاص عمل ◄ ''معوذتین'' کا خاص عمل ◄ ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا عمل

فیس والے اعمال: ◄ سات سلام چہل کاف (تین درجے) ◄ امنت باللہ کا عمل (تین درجے) ◄ ھانڈی کا عمل (۱) ◄ منزل (تیسرا درجہ) ◄ سورۂ مزمل ◄ مندرہ کبیر ◄ عمل واپسی سحر ◄ حصار قرآنی کبیر ◄ چہل کاف باموکل

دوسرا درجہ

پہلے درجے کے اعمال کے بعد درج ذیل اعمال:

بغیر فیس اعمال: ◄ سورۃ یٰسین کا عمل

فیس والے اعمال: ◄ نورانی مندرہ ◄ ھانڈی کا عمل (۲) ◄ آیت الکرسی باموکل

تیسرا درجہ

پہلے اور دوسرے درجے کے اعمال کے بعد درج ذیل اعمال:

بغیر فیس اعمال: ◄ قصیدہ طوبیٰ

فیس والے اعمال: ◄ منزل (چوتھا درجہ) ◄ سات سلام چہل کاف کا چوتھا درجہ ◄ امنت باللہ کا چوتھا درجہ ◄ سورۃ مزمل باموکل

نوٹ مزید معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

رابطہ روحانی درسگاہ ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0345-4661681 دفتر: 0343-7772772, 042-35410586

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah.blogspot.com, ruhanidarsgah@gmail.com

نظرِ بد کی تباہ کاریوں کے چند واقعات

مرتب: مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ و نائب ناظم روحانی علاج گاہ)

نظرِ بد کی وجہ سے چلتی فیکٹریاں بند ہوگئیں

ہمارا تعلق آرائیں برادری سے ہے۔ سبزی منڈی لاہور میں ہمارا وسیع ترین کاروبار تھا۔ پوری سبزی منڈی میں ہمارا ایک نام تھا۔ ہمارا کاروبار منڈی کی حد تک ہی نہیں تھا بلکہ ہمارا مال دیر، چترال، گلگت، سوات، پشاور اور افغانستان وایران تک جاتا تھا۔ سرگودھا میں ہماری کینو کی فیکٹریاں تھیں۔ تمام بھائیوں کا آپس میں خوب اتفاق واتحاد تھا۔ بس یوں سمجھ لیجئے کہ ہم مٹی کو ہاتھ لگاتے تو وہ بھی سونا بن جاتی تھی۔ خیرات کا سلسلہ بھی خوب چلتا تھا۔ بڑے بڑے مدارس کی خدمت کی توفیق بھی اللہ نے عطا فرما رکھی تھی۔ بہت ساری مساجد بنوانے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ دولت اتنی تھی کہ اس کا کوئی حساب نہیں تھا۔ کاروبار خوب ترقی اور عروج پر تھا۔ ہم سب اللہ کے بہت شکرگزار تھے کہ جس نے ہمیں دنیا کی ساری ہی نعمتیں عطا فرما رکھی تھیں۔ دو کنال میں وسیع اور بلند و بالا مکان، گھر میں کھڑی ایک درجن کے قریب چھوٹی بڑی گاڑیاں، آنے جانے والوں کا رش، مال لینے والوں کا تانتا، یعنی ایک میلے کا سا سماں رہتا تھا کہ بس ایک دن ایک شخص کیا آیا کہ اس کی نظر اور اس کی باتیں اور اس کا ہر چیز کو گھور گھور کر دیکھنا اور حسرت بھری آہیں بھرنا سب کچھ تباہ کر گیا۔ کاروبار تباہ ہوگیا۔ کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ بس نقصان پر نقصان ہو رہا تھا۔ بھائیوں کا آپس کا اتفاق ختم ہو کر لڑائیاں شروع ہوگئیں۔ لوگوں کا رش ختم ہو گیا۔ مال جانا بند ہوگیا۔ آرڈر آنے بند ہوگئے۔ جن لوگوں سے لاکھوں روپے لینے تھے، وہ اتنی بڑی رقم دینے سے انکاری ہوگئے۔ جن کے ہم نے دینے تھے، وہ بھی کب تک انتظار کرتے۔ ہمیں ہماری رقم ملتی تو ان کا حساب برابر کرتے۔ ان کے دباؤ پر گاڑیاں بکنا شروع ہوگئیں۔ بعضوں نے ہماری گاڑیوں پر قبضہ کرلیا۔ اس وقت کروڑوں روپے لوگوں سے لینے ہیں اور لاکھوں دینے ہیں مگر نہ آگے سے مل رہے ہیں، نہ ہی جن کے دینے ہیں، ان کو دیئے جا رہے ہیں۔ بس اللہ سے دعا ہے کہ اللہ ایسی آزمائش سے سب کو بچائے۔ بس یہ نظر تھی جو سب کچھ کھا گئی اور تباہ کر گئی۔

................*........*........*

نظرِ بد کی وجہ سے بچی بے ہوش ہوگئی

ایک دوست نے بتلایا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ لاہور سے راولپنڈی ڈائیوو پر سفر کر رہا تھا۔ ان سے چند سیٹ کے فاصلے پر ایک فیملی بھی سفر کر رہی تھی۔ ان کی گود میں ایک بچی تھی۔ بچی کی عمر تقریباً 2 سال کے قریب ہوگی۔ بچی بہت ہی خوبصورت تھی۔ آس پاس کی تمام سیٹوں پر بیٹھنے والی سواریوں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی۔ بچی بہت شوخ اور تیز تھی۔ کبھی سیٹ پر کھڑی ہو جاتی، کبھی بیٹھ جاتی، کبھی دوسروں کو اپنے معصوم ہاتھوں سے بائے بائے کرتی۔ میرے دوست نے، جو مجھ سے اگلی سیٹ پر براجمان تھا، بچی کو اشاروں سے اپنے پاس بلایا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ بچی اس کے پاس آگئی۔ اس کی گود میں آکر کھیلتی رہی۔ راولپنڈی آنے سے پہلے بچی کے والد نے بچی کو اپنے پاس بلایا کیونکہ ڈائیوو اپنے سٹاپ کے قریب تھی۔ جونہی بچی اپنے والد کے پاس گئی تو بے ہوش ہوگئی۔ پوری بس میں شور شرابہ ہوگیا۔ بچی کے والدین بیچارے بہت ہی پریشان ہوئے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ صدمے سے وہ بھی بے ہوش ہوجائیں گے یا پھر خدانخواستہ مرجائیں گے۔ اتنے میں بس اپنے سٹاپ پر پہنچ گئی۔ آگے اللہ کو معلوم ہے کہ کیا ہوا ہوگا کہ وہ بچی زندہ

ہے یا پھر کس حالت میں ہے؟ جب ہم ڈائیو واڈے پر اترے تو دوست نے خود بتلایا کہ میری نظر لگی تھی اس بچی کو۔ جب میں نے دوسرے دوستوں کو یہ بات بتلائی تو انہوں نے بھی اس چیز کی تصدیق کی کہ وہ شخص واقعی خطرناک ہے اور اس کی نظر بہت جلدی لگ جاتی ہے۔ بس اس کے بعد میں اس دوست سے آہستہ آہستہ دور ہوتا چلا گیا۔ قارئین! آپ نے پڑھا کہ نظر کتنی خطرناک چیز ہے کہ ایک ہنستی کھیلتی بچی بے ہوش ہوگئی۔ والدین پریشان ہوئے۔ آخری انجام کیا ہوا؟ یہ اللہ ہی کو معلوم ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ سب کے بچوں کی حفاظت فرمائے، آمین۔

..................*.........*.........*

نظرِ بد کی وجہ سے بچہ گونگا ہوگیا

ہمارے مدرسہ میں پڑھنے والا ایک طالب علم عمر کے لحاظ سے تو وہ کم عمر ہی تھا مگر گفتگو کے لحاظ سے وہ بچہ کمال تھا۔ پوری کلاس میں کیا بلکہ پورے مدرسہ میں ہی اس کا چرچا تھا۔ بہت ذہین، بہت ہوشیار، بہت باادب، بہت لائق اور بہت ہی اچھا مقرر بھی تھا۔ مدرسہ کے ہر پروگرام اور تقریب میں اس کی تقریر پوری محفل میں ایک زبردست سماں پیدا کردیتی تھی۔ تمام اساتذہ کی نگاہوں میں اس کا ایک مقام تھا۔ ایک دن مدرسہ میں ایک شخص ناظم صاحب کے پاس آیا اور آکر کہا کہ **’’ان کے ہاں کسی رشتہ دار کے ایصال ثواب کی تقریب ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ کے مدرسہ کا فلاں طالب علم وہاں آکر بیان کرے‘‘**۔ ناظم صاحب نے بھی خوشی خوشی اجازت دے دی۔ وہ طالب علم اور مدرسہ کے چند اور طالب علم اس آدمی کے ساتھ ان کے گھر چلے گئے۔ ان کا گھر زیادہ دور نہیں تھا بلکہ مدرسہ سے چند گلیوں کے فاصلے پر تھا۔ وہاں پہنچ کر اس طالب علم نے بہت اچھا بیان کیا۔ وہاں سے واپس آتے ہوئے اس کی طبیعت راستے میں شدید خراب ہوگئی۔ سخت نڈھال پن میں وہ مدرسہ پہنچا۔ رات کو اس کی طبیعت بہت ہی زیادہ خراب ہوگئی۔ اس کو ہسپتال لے کر گئے۔ سینئر ڈاکٹرز نے اس کا چیک اپ کیا۔ پھر اس کو وہیں ہسپتال میں داخل کرلیا۔ چند دن بعد اس کی طبیعت تو ٹھیک ہوگئی مگر افسوس کی بات یہ تھی کہ وہ طالب علم ہمیشہ کیلئے زبان سے محروم یعنی قوتِ گویائی سے محروم ہوکر ہمیشہ کیلئے گونگا ہوگیا۔ یااللہ! سب کے بچوں کی نظرِ بد سے خصوصی حفاظت فرمائیے۔ آمین

..................*.........*.........*

نظرِ بد کی وجہ سے اکلوتا بیٹا فوت ہوگیا

ایک خاتون دارالعمل میں تشریف لائیں۔ بیچاری حد درجہ پریشان اور غم سے نڈھال تھیں۔ اپنا واقعہ سناتے ہوئے بیچاری پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں۔ تھوڑی بہت ہمت دلانے اور صبر کے فضائل اور واقعات سنانے کے بعد کچھ خاموش ہوئیں مگر پورا واقعہ سناتے ہوئے وہ بیچاری دکھیاری کئی بار ہچکیاں لے کر روتی رہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ ان کے رونے اور ان کے واقعے نے مجھے بھی آنسو بہانے پر مجبور کردیا۔ انہوں نے بتلایا کہ ان کو اللہ نے 8 بچیاں یکے بعد دیگرے عطا فرمائیں۔ نرینہ اولاد کی دعائیں بہت مانگیں مگر قدرت نے ہمیشہ بچیوں کے تحفے ہی عطا فرمائے۔ آخری بار جب میں امید سے تھی تو آپ سے ہی نرینہ اولاد کیلئے علاج کروایا تھا۔ اللہ کے خاص فضل و کرم، آپ کے علاج اور دعاؤں سے اللہ نے ہمیں چاند سا پیارا بچہ عطا فرمایا۔ پورے گھر میں وہ سب کی توجہ کا خاص مرکز تھا۔ ہم اللہ کی اس عطا پر بہت خوش تھے۔ میری بیٹیوں کو جیسے کھلونا ہی مل گیا ہو کیونکہ 8 بچیوں کے بعد اللہ نے ہمیں یہ تحفہ دیا تھا۔ اللہ اللہ کرتے میرا بیٹا اڑھائی سال کا ہو گیا۔ ایک عورت ہمیں ملنے آئی تو اس نے بچہ اپنی گود میں اٹھالیا۔ بچہ کافی دیر تک اس کی گود میں رہا اور وہ بار بار یہ کہہ رہی تھی کہ ایسا خوبصورت بچہ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اس کی آنکھیں کتنی خوبصورت ہیں۔ اس کی صحت کتنی اچھی ہے۔ یقین نہیں آتا کہ یہ اڑھائی سال کا ہے۔ ایسے لگتا ہے کہ جیسے یہ 4 سال کا ہو۔ یہ باتیں کرتے کرتے وہ تو چلی گئی مگر اس کے گھر سے نکلتے ہی بچے نے زور زور سے رونا اور لمبے لمبے سانس لینا شروع کردیے۔ یہ کہہ کر پھر وہ عورت زاروقطار رونا شروع ہوگئی۔ ظاہر ہے کہ وہ ماں جس کی ساری زندگی کی دعاؤں سے آخری عمر میں اللہ نے بیٹا دیا ہو اور اس کو کچھ ہو

جائے تو وہ ماں کیسے چپ رہ سکتی ہے۔ میں نے پھر اس کو تسلی دی۔ تھوڑی دیر بعد میں نے اس سے پوچھا کہ پھر کیا ہوا؟ بچہ اب کیسا ہے؟ اس کی صحت کیسی ہے؟ تو اس کے جواب نے میری آنکھوں کو بھی چند قطرے بہانے پر بڑے ضبط کے باوجود بھی مجبور کر دیا۔ اس نے لمبا سانس لیا۔ پھر ایک آہ بھرتے ہوئے بولی کہ وہ دو دن بعد اللہ کو پیارا ہو گیا۔ مولانا ہمارا گھر ماتم کدہ بنا ہوا ہے۔ بچیاں ہر وقت منے کو یاد کرتے ہوئے روتی رہتی ہیں۔ میرا خاوند نیم پاگل ہو چکا ہے۔ میں خود ایک چلتی پھرتی لاش ہوں۔ دعا کریں اللہ ہمیں صبر دے۔ اسی میں اس کی رضا ہو گی۔

..................*.........*.........*

نظرِ بد کی وجہ سے مسجد نمازیوں سے خالی ہو گئی

چوبرجی سے ایک قاری صاحب دارالعمل میں تشریف لائے۔ خوبصورت شکل، لمبا قد، پرکشش چہرہ، بات کرنے کا انداز بہت ہی اچھا تھا۔ وہ کسی مسجد میں امام وخطیب تھے۔ انہوں نے بتلایا کہ ان کی آواز بہت سریلی اور خوبصورت تھی۔ دورانِ طالب علمی سے ہی وہ تلاوت کے معاملے میں مشہور تھے۔ بہت دور دور سے لوگ صرف ان کی تلاوت سننے کے لیے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے آتے تھے۔ جمعہ کے عربی خطبہ کی سماعت کیلئے دور دراز سے لوگ ان کی خوش الحانی کی وجہ سے تشریف لاتے تھے۔ مغرب، عشاء اور فجر کی نمازوں میں ان کی مسجد میں آنے والے نمازیوں کی تعداد، عام مساجد کے جمعہ کے دن کے نمازیوں سے بھی کہیں زیادہ تھی۔ اچانک ان کی صحت خراب رہنا شروع ہو گئی۔ چونکہ نظرِ بد نے اپنے کمالات دکھانا شروع کر دیے تھے۔ وہ فرمانے لگے کہ ابتدا میں میرا گلا معمولی خراب ہوا۔ علاج معالجہ شروع کرنے سے بجائے گلا ٹھیک ہونے کے اور مزید خراب ہوتا چلا گیا۔ حتیٰ کہ آواز نکلنا بند ہو گئی۔ بڑی مشکل سے کچھ بولنے کے قابل ہوا ہوں۔ جب بولتا ہوں تو گلے میں شدید درد ہوتا ہے۔ اپنی جگہ پر اپنے چھوٹے بھائی کو لایا ہوں۔ وہی نماز اور جمعہ وغیرہ پڑھاتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ نمازیوں کا وہ رش ختم ہو گیا۔ اب صرف چند نمازی ہوتے ہیں۔ وہ بھی کبھی آتے ہیں اور کبھی تو نماز میں صرف ایک دو آدمی ہوتے ہیں۔ قارئین! آپ نے پڑھا کہ نظرِ بد سے قاری صاحب کا گلا خراب ہوا، خوبصورت آواز سے محروم ہوئے، مسجد ویران ہو گی۔ حتیٰ کہ امامت جیسے مقدس کام سے محروم ہوئے۔ یہ سب کچھ صرف اور صرف نظرِ بد سے ہوا۔ اللہ تعالیٰ قاری صاحب کو شفاء کاملہ عاجلہ مستمرہ نصیب فرمائے۔ اللہ کرے، دوبارہ سے ان کی مسجد کی رونقیں بحال ہوں۔ اللہ ہم سب کو نظرِ بد کے زہریلے اثرات سے ہمیشہ ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین

..................*.........*.........*

نظرِ بد کی وجہ سے میرا فارم ہاؤس تک بک گیا

یہ واقعہ مجھے میرے ایک نمازی نے مسجد کے اندر روتے ہوئے سنایا۔ اس نے بتلایا کہ میں یوٹیلیٹی سٹورز پر بطور جی ایم کام کرتا تھا۔ خود بھی صاحبِ حیثیت تھا۔ ملازمت بھی اچھی تھی اور تنخواہ بھی معقول تھی۔ گھر میں بھی خوشحالی کا دور دورہ تھا۔ بچے بھی تعلیم یافتہ تھے۔ زمین کا بھی ایک بڑا حصہ میرے پاس تھا۔ گھر میں دولت کی ریل پیل تھی۔ میں نے ایک فارم ہاؤس بنایا جو 23 ایکڑ پر مشتمل تھا۔ فارم ہاؤس میں ہر طرح کے جانور موجود تھے۔ خوبصورت پارک، سوئمنگ پول، پارکوں میں پھرتے موروں کے جوڑے، پنجروں میں بند 2 شیروں کے جوڑے، ایک چیتوں کا جوڑا، ہرنوں کا ریوڑ، بندر، بن مانس اور بہت سارے جانوروں کے جوڑے موجود تھے۔ فارم ہاؤس میں دور دور سے لوگ آتے تھے۔ پورے علاقے میں میرا فارم ہاؤس، تمام فارم ہاؤسز میں ممتاز اور مثالی تھا۔ ہر آنے والا دیکھ کر بہت خوش ہوتا تھا کہ اچانک کسی کی نظر ایسی لگی کہ بس کچھ نہ پوچھیں۔ سب خوشیاں ملیا میٹ ہو گئیں۔ ہنستا بستا فارم ہاؤس کا ماحول اجڑ گیا۔ قرضوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ حتیٰ کہ وہ منحوس دن بھی آیا کہ مجھے اپنے ہاتھوں سے بنوایا ہوا وہ خوبصورت ترین فارم ہاؤس بھی بیچنا پڑ گیا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن کہ نہ زندگی میں سکون ہے نہ ہی چین و آرام ہے۔ چونکہ ہم تو خاندانی امیر تھے، کوئی لوٹ مار کی دولت تو نہیں تھی۔ بس آج سمجھ آئی ہے

کہ وہ سب کچھ نظرِ بد کا اثر تھا۔ میری دعا ہے کہ اللہ ہر ایک کو نظرِ بد کے گندے اور منحوس اثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

....................*..........*

نظرِ بد کی وجہ سے گاڑی کا سخت ایکسیڈنٹ

نئی گاڑی لیے ہوئے ہمیں چند دن ہی گزرے تھے کہ ایک دن ابو جان گھر سے نکلے تو تھوڑی دیر بعد ہی واپس آ گئے۔ گئے تو گاڑی پر تھے لیکن واپس پیدل آئے۔ جب ہم نے پوچھا تو بتانے لگے کہ جب میں گھر سے نکلا تو فلاں صاحب سے راستہ میں ملاقات ہوگئی۔ ان سے ملنے کے بعد جونہی میں گلی سے نکلا تو ایک تیز رفتار موٹر سائیکل والا آ کر گاڑی سے ٹکرا گیا۔ ایک سائیڈ کی گاڑی کی لائٹ بھی ٹوٹ گئی اور فرنٹ سائیڈ کا بمپر وغیرہ بھی ٹوٹ گیا ہے۔ پھر کیا ہوا کہ گاڑی کا نقصان معمول بن گیا۔ حالانکہ گاڑی زیرو میٹر تھی۔ کبھی انجن خراب تو کبھی کوئی اور چیز خراب۔ ایک دن کھڑی کھڑی گاڑی کے دونوں ٹائر ایک دھماکے سے پھٹ گئے حالانکہ ظاہری طور پر ایسی کوئی چیز نہ تھی کہ جو نقصان کا ذریعہ یا سبب بنتی۔ ایک دن ان تمام نقصانات سے بڑا نقصان یہ ہوا کہ ابا جان ایک دن کسی ضروری کام سے دوسرے شہر گئے اور واپس رات گئے تک نہ آئے۔ حالانکہ انہیں عصر کے وقت ہی واپس گھر پہنچ جانا چاہیے تھا۔ جب ہم نے رابطہ کیا تو وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور کہنے لگے کہ گاڑی بالکل ہی تباہ ہوگئی ہے۔ ہوا یوں کہ میں گاڑی سڑک کی ایک سائیڈ پر کھڑا کر کے ابھی باہر نکل کر تھوڑا سائیڈ پر ہوا ہی تھا کہ ایک بڑا ٹرالہ پیچھے سے آیا اور ایک دھماکے کے ساتھ گاڑی سے ٹکرا گیا اور گاڑی بالکل تباہ ہوگئی۔ ہم نے ابا جان کے بچ جانے پر اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے ہمارے ابا جان کو زندہ سلامت بچا لیا کہ ان کو خراش تک نہ آئی۔ گاڑی تو اللہ نے چاہا تو پھر آ جائے گی۔ یہ سب کچھ ہمارے قریبی رشتہ داروں کی نظر لگنے سے ہوا۔

قارئین کرام! مسنون دعاؤں کا اہتمام ضروری ہے۔ سینکڑوں ایسے واقعات سننے اور دیکھنے کو ملتے ہی کہ نئی گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ اللہ سب کے مال و جان کی حفاظت فرمائے۔ آمین

....................*..........*

نظرِ بد کی وجہ سے شدید نقصان

ہم نے جب اپنا نیا گھر بنایا تو تمام رشتہ داروں اور دوست واحباب کی گھر مکمل ہونے کی خوشی میں دعوت کی۔ اس خوشی میں مکان کی دعوت کے ساتھ ساتھ میں نے اپنے بچوں کا عقیقہ کرنے کا بھی ارادہ کرلیا۔ عقیقے کی نیت سے میں 9 بکرے خرید کرلے آیا۔ دوسرے دن شاندار دعوت کا اہتمام کیا۔ گھر میں چہل پہل اور رونق بھرا ماحول تھا۔ تمام رشتہ دار اور میرے تمام دوست دعوت میں شریک تھے۔ دعوت کے اختتام پر سب رشتہ دار اور دوست واحباب الوداع ہو گئے مگر ایک دوست رات گئے تک ٹھہر گیا۔ اس کی طبیعت بہت حاسدانہ تھی مگر ظاہری طور پر وہ گھر کی تمام چیزوں میں بہت دلچسپی لے رہا تھا۔ میں نے احتیاطاً اس کو پورے گھر کا وزٹ نہیں کرایا، بس جہاں ہمارے جانور بندھے تھے، ادھر گئے تو گائے کو دیکھتے ہی کہنے لگا بڑی خوبصورت گائے ہے یار! میں دل ہی دل میں بہت پریشان تھا۔ چونکہ اس کی نظر کے واقعات بہت مشہور تھے اور مجھے بہت خطرہ محسوس ہو رہا تھا کہ اللہ خیر کرے، کہیں کچھ ہو ہی نہ جائے۔ بس اس کے جانے کی دیر تھی کہ گائے نے زور سے آواز نکالی۔ جب ہم دوڑ کر گئے تو وہ اتنی دیر میں مر چکی تھی۔ وہاں سے گھر واپس آئے تو ڈرائنگ روم کو آگ نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔ نیا فرنیچر اور صوفے وغیرہ سب جل چکے تھے۔ آناً فاناً پورا ڈرائنگ روم آگ کی لپیٹ میں تھا۔ اسی ڈرائنگ روم میں وہ دوست ٹھہرا تھا اور بار بار ہر چیز کو بغور دیکھ رہا تھا۔ میں سمجھ گیا کہ اس کی نظر اپنا اثر دکھا چکی ہے۔ اللہ حاسدوں کی نظر سے ہر ایک کو بچائے۔ آمین

....................*..........*

کھانے پر نظرِ بد کا اثر

بعض لوگ ماشاء اللہ خوش خوراک ہوتے ہیں۔ انہیں ہر حال میں

احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے کیونکہ نظرِ بد کا اثر تو ہر چیز پر ہو جاتا ہے اور اس میں عجیب بات یہ ہے کہ نظر کا اثر فی الفور ظاہر ہوتا ہے۔

کھانے پر نظرِ بد کے متعلق ایک شخص نے بتلایا کہ ایک دن ہم نے کھانا بطور اسپیشل، گھر میں تیار کروایا۔ چونکہ کچھ قریبی دوستوں نے آنا تھا۔ کھانا تیار ہونے کی خوشبو پورے گھر میں کیا، پورے محلے میں پھیلی ہوئی تھی۔ کھانا تیار ہونے کے بعد جب ہم کھانا کھانے بیٹھے تو ایک شخص، جو ہمارے گھر کے قریب ہی رہتا تھا، وہاں سے گزرا۔ جب ہم کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھونے کیلئے اٹھے تو میری نظر اس شخص پر پڑی کہ وہ دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑا ہوا تھا۔ مجھے دیکھتے ہی فوراً چلا گیا۔ ابھی کھانا کھائے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ سب کے پیٹ میں شدید درد شروع ہو گیا۔ اس بات پر میں بہت پریشان ہوا۔ اچانک میرے ذہن میں اس شخص کا چھپ کر کھڑا ہونا یاد آیا تو میں نے اس کے گھر میں سالن بھیج دیا۔ سالن اس کے گھر میں پہنچا ہی ہوگا کہ ہم سب کا پیٹ درد بغیر کسی دوائی وغیرہ کے خود بخود ٹھیک ہو گیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ نظر بد واقعی برحق ہے۔

نظرِ بد نے بچے کو تعلیم سے باغی کر دیا

نظرِ بد ایک بہت ہی منحوس چیز ہے۔ اس کے مہلک اثرات میں نے اپنی زندگی میں بہت دیکھے ہیں۔ نظرِ بد کا برا اثر تو ہر ایک چیز پر پڑتا ہی ہے، لیکن بچوں پر میں نے اس کا اثر بہت ہی دیکھا ہے۔ شاید اس لئے کہ وہ اپنی حفاظت کیلئے کوئی دعائیں وغیرہ نہیں پڑھ سکتے یا پھر شاید کوئی اور بھی وجہ ہو سکتی ہے۔ میری نظر میں نظرِ بد کے بہت سارے واقعات ہیں۔ خصوصاً بچوں کی تعلیم اور مستقبل کے حوالے سے تو بہت ہی معاملات کا میں نے اپنی نظروں سے مشاہدہ کیا ہے۔ اسی طرح کا ایک واقعہ ہمارے رشتہ داروں کے ایک بچے کے ساتھ بھی پیش آیا۔ ہوا یہ کہ ان کا بچہ پہلی پوزیشن لیتا تھا، مڈل میں اعلیٰ نمبر لینے کے بعد وہ بچہ تعلیم سے ایسا باغی ہوا کہ پڑھائی کا نام تک سننا گوارہ نہیں کرتا تھا۔ مجبوراً مار پیٹ کے ڈر سے وہ سکول تو جاتا تھا مگر اس کی دلچسپی پڑھائی کی طرف بالکل نہیں تھی۔ اس وقت وہ نویں کلاس کا سٹوڈنٹ تھا۔ سٹوڈنٹ بھی نام کا تھا۔ ٹیچر بھی حیران و پریشان تھے کہ نرسری سے لے کر آٹھ کلاس تک ہر امتحان میں امتیازی نمبر لینے والا بچہ بالکل یکسر بدل چکا تھا۔ پڑھائی سے اس کا دل بالکل ہی اچاٹ تھا۔ بالآخر وہ نویں کلاس میں فیل ہو گیا اور وہ بھی بہت ہی برے طریقے سے ہوا۔ میں نے اس کا تذکرہ اپنی مسجد کے امام صاحب سے کیا تو وہ مجھے اور اس بچے کو لے کر دارالعمل چشتیہ پہنچے۔ تشخیص کے بعد پتہ چلا کہ وہ بچہ شدید نظرِ بد کا شکار ہے۔ اس کا علاج شروع کیا۔ الحمد للہ بہت جلدی وہ بچہ ٹھیک ہو گیا اور آج وہ بچہ ایف اے کے امتحان میں اعلیٰ نمبرز سے پاس ہو چکا ہے۔ میرا ان تمام والدین کو خزینۂ روحانیات کی وساطت سے ایک پیغام ہے کہ بچوں کا خصوصی خیال رکھیں۔ نظرِ بد کے اثرات محسوس ہوتے ہی کسی اچھے بزرگ عالم سے دم کروائیں یا پھر دارالعمل چشتیہ تشریف لا کر اپنے بچوں کی روحانی تشخیص و روحانی علاج کروا کر اپنے بچوں کا مستقبل تباہ ہونے سے بچائیں۔

نظرِ بد پر مفید مضامین

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

نظرِ بد کا ثبوت قرآن کریم کی روشنی میں

قرآن کریم کے پارہ نمبر ۲۹ کی دوسری سورۃ القلم کی آخری 2 آیات کے شانِ نزول، ترجمہ اور تفسیر پر غور کیا جائے تو کافی حد تک نظرِ بد کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ بات تو کسی سے بھی ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ مشرکین اور کفار مکہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس کے جانی دشمن تھے۔ ہر وقت ایک ہی گندی سوچ ان کے گندے ذہنوں پر سوار رہتی تھی کہ نعوذ باللہ وہ کسی نہ کسی طریقے سے رسول اللہ ﷺ کو شہید کر دیں۔

اپنی اس غلیظ فکر کو پروان چڑھانے کیلئے انہوں نے بارہا مذموم اور گھناؤنی سازشوں کا ارتکاب بھی کیا لیکن اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے آپ ﷺ کی زندگی کے ہر ایسے موڑ پر زبردست حفاظت فرماتے ہوئے ان کو ناکام اور ذلیل و رسوا فرمایا۔ اسی حسد و بغض کی آگ میں جلتے ہوئے انہوں نے مکہ کے ایک ایسے شخص سے رابطہ کیا کہ جو نظرِ بد لگانے کے حوالے سے بہت مشہور تھا۔ جس بھی انسان یا جانور پر وہ اپنی منحوس نگاہ ڈالتا تھا تو وہ انسان اور جانور فوراً مر جاتا تھا۔ یہ لوگ اس کے سامنے اپنی جھوٹی عزتوں کی بربادی پر مگرمچھ کے آنسو بہا کر اسے ساتھ لے کر اس مقام پر پہنچے کہ جہاں سرکار دو عالم تشریف فرما تھے۔ اس بدبخت انسان نے اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر رسول اللہ ﷺ پر اس کی نظرِ بد کا کچھ بھی اثر نہیں ہو۔ آپ بفضلِ خدا مکمل محفوظ رہے اور یہ لوگ وہاں سے اپنے گرو کے ساتھ نہایت ذلت و ندامت کے ساتھ واپس ہوئے تو ان دو آیات کا شان نزول یہی واقعہ ہے

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

ترجمہ: ”اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بدنظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں، اور وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہاں کے لیے“۔

اور اس آیت مبارکہ کے ان دو لفظوں لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ میں اسی نظر بد لگانے کو بیان فرمایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سورۂ یوسف میں بھی نظرِ بد کا ذکر ملتا کہ جہاں حضرت یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے بیٹوں کو یہ نصیحت فرمائی تھی کہ تم سب نے شہر کے ایک دروازے سے داخل نہیں ہونا۔ اس کی مکمل تفصیل تو دوسری جگہ عرض کروں گا اور آپ ملاحظہ فرمالیں گے۔ بس یہاں اتنا ذکر کرنا ہی مقصد ہے کہ نظرِ بد کا ثبوت باقاعدہ قرآن کریم سے ہمیں ملتا ہے۔ لہٰذا ہمیں اسے برحق ماننا پڑے گا۔

..........................*.............*.............*

نظرِ بد کا ثبوت احادیث کی روشنی میں

حدیث نمبر (۱) اس روایت کے راوی حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ وہ فرماتے ہیں:

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: العین حق

(بخاری شریف حدیث نمبر ۵۷۴۰، کتاب الطب، باب العین حق)

ترجمہ: ”نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نظر کا لگ جانا برحق ہے“۔

حدیث نمبر (۲) حضرت حابس تمیمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

انه سمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: العين حق

(ترمذی شریف، حدیث نمبر ۲۰۶۱، باب ما جاء ان العین حق والغسل لھا)

ترجمہ: ”میں نے خود سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نظر لگنا برحق ہے“۔

حدیث نمبر (۳) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس روایت کو نقل کرتے ہوئے کہ:

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: العین حق

(ابن ماجہ شریف، حدیث نمبر ۳۵۰۶، کتاب الطب، باب العین)

ان تینوں حدیثوں کو بطور ثبوت، دلیل اور حوالہ کے پیش کیا گیا ہے کہ ان تینوں روایات کو نقل کرنے والے تینوں صحابی علیحدہ علیحدہ ہیں اور تینوں حضرات نے جو روایات بیان فرمائی ہیں، ان میں سے ہر ایک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان واضح رہنمائی فرما رہا ہے کہ نظر کا لگ جانا برحق ہے۔ لہٰذا اب ان احادیث مبارکہ کے بعد مزید کسی حوالے یا ثبوت کی ضرورت نہیں ہے۔

نظرِ بد اور حضرت یعقوبؑ کی اپنے بیٹوں کو نصیحت

حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا علمی مقام کیا ہوگا کہ جن کے استاد خود اللہ رب العزت ہوں اور پھر ان کا اندازِ تعلیم کیا ہوگا! سبحان اللہ۔ قرآن کریم میں حضرت یعقوب علیہ السلام کے علمی مقام کو اللہ رب العزت نے إِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ کہہ کر بیان فرمایا کہ "وہ بہت بڑے صاحب علم تھے اور کیوں نہ ہوتے کیونکہ ان کو علم ہم نے عطا فرمایا تھا"۔ مطلب یہ ہے کہ عام لوگوں کی طرح ان کا علم کتابی یا اکتسابی نہیں تھا بلکہ بلاواسطہ عطاء خداوندی اور وہبی علم تھا۔ تو قارئین کرام! آیئے پڑھتے ہیں کہ انہوں نے نظرِ بد کو برحق جانتے ہوئے اپنے صاحبزادوں کو اس سے بچنے کی ایک خاص موقع پر کیا تلقین فرمائی۔ ان کا یہ اندازِ نصیحت اور نظرِ بد سے بچنے کی تعلیم دینا اللہ پاک کو کتنا پسند آیا کہ قیامت کی صبح تک قرآن کریم کی تلاوت کرنے، اس کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے والوں کیلئے ایک پیغام، ایک درس، ایک سبق دے دیا کہ احتیاطی تدابیر کو اختیار کرنا توکل کے ہرگز ہرگز مخالف نہیں۔ چونکہ نہ تو کوئی نبی، رسول، پیغمبر توکل کے خلاف تعلیم دے سکتا ہے اور نہ ہی قرآن کریم۔

قارئین کرام! قرآن مجید فرقان حمید کے پارہ نمبر ۱۳ سورۂ یوسف کی آیت نمبر ۶۲ میں اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے کہ یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا

وَقَالَ يَٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنۢ بَابٍ وَٰحِدٍ وَٱدْخُلُوا مِنْ أَبْوَٰبٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَآ أُغْنِى عَنكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۖ إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ

ترجمہ: "اور فرمایا کہ اے بیٹو! شہر کے ایک ہی دروازے سے تم نے داخل نہیں ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا یعنی اکٹھے ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ علیحدہ علیحدہ ہو کر شہر کے مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ (یہ تو ہے نظر سے بچنے کی تدبیر) باقی میں نہیں بچا سکتا تم کو اللہ پاک کی کسی بات سے کیونکہ حکم اس کے علاوہ کسی کا نہیں چلتا اور مجھے اللہ پر بھروسہ ہے! اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے"۔ مطلب یہ ہے کہ مجھے اللہ پاک پر بھروسہ ہے۔ یقین ہے، میرا توکل ہے کہ تم یہ ظاہری تدبیر اختیار کرو گے تو اللہ تعالیٰ نظرِ بد سے تمہاری ضرور حفاظت فرمائیں گے۔ چونکہ تدبیر کا اختیار کرنا شرعاً جائز بھی ہے اور مستحسن بھی ہے۔ اس نصیحت کی وجہ یہ تھی کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے سب بیٹے کڑیل نوجوان، صحت مند، قد آور، صاحبِ جمال اور صاحبِ وجاہت تھے۔ اسی لیے تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے انہیں فرمایا تھا کہ جب لوگوں کو علم ہوگا کہ یہ سب بھائی ہیں، ایک ہی باپ کی اولاد ہیں تو کہیں کسی کی نظر ہی نہ لگ جائے اور لوگ کہیں حسد کا شکار ہی نہ ہو جائیں۔

قارئین کرام! اس سے معلوم ہوا کہ نظر کا لگنا بھی برحق ہے اور احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا بھی برحق ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنی اولاد کو نظرِ بد سے بچانے کیلئے ہر ممکن، جائز تدبیر کو اختیار کریں۔ چونکہ اسباب کی حد تک ہر احتیاطی تدبیر کا اختیار کرنا اللہ تعالیٰ کا حکم اور انبیاء کرامؑ کی تعلیم ہے۔

جناتی نظر لگنے کا ثبوت حدیث سے

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ من الجان

وعین الالنسان (ترمذی شریف حدیث نمبر ۱۹۸۴ کتاب الطب، باب ماجاء فی الرقیۃ بالمعوذتین)

ترجمہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر لگنے سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے''۔

قارئین کرام! یہ روایت حدیث کی مستند کتاب ترمذی شریف سے لی گئی ہے، جس کے راوی صحابی رسول اللہ ﷺ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور وہ یہ فرمار ہے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ انسانوں کے علاوہ جنات کی نظر لگ جانے سے بھی پناہ مانگتے تھے۔ تو یہاں سے ثابت ہوا کہ انسانی نظر کے علاوہ جناتی نظر بھی اپنا وجود رکھتی ہے اور حدیث رسول اللہ ﷺ سے اس کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ لہٰذا جو چیز وجود اور ثبوت رکھتی ہے، اس سے انکار کی بھی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جناتی نظر سے انکار درحقیقت حدیث پاک کا انکار ہے اور اس چیز کو برحق جاننا حقیقت میں فرمانِ رسول اللہ ﷺ پر ایمان، یقین اور دل وجان سے اس کو تسلیم کرنا ہے۔ جناتی نظر کے نقصانات بھی انسانی نظر کی طرح ہی ہیں تو اس کا علاج بھی انسانی نظر کو ختم کرنے کی طرح ہی ہے۔ بہر حال پھر بھی اس کے علاج کے سلسلے میں کسی بزرگ عامل سے رہنمائی لینا ضروری ہے۔

....................*..........*

اپنی نظر سے اپنے آپ کو بچانے کا عمل

روایت نمبر ۱: حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ

قَالَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رَاٰی اَحَدُ کُمْ مِنْ نَفْسِہٖ مَا یُعْجِبُہٗ فَلْیَدْ عُ بِالْبَرَکَۃِ فَاِنَّ الْعَیْنَ حَقٌّ

(مستدرک حاکم، کتاب الطب حدیث نمبر ۷۴۹۹)

ترجمہ: ''فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جب تم میں سے کوئی اپنے آپ میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو اپنے لیے برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر لگ جانا برحق ہے''۔

روایت نمبر ۲: یہ روایت بھی حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی مروی ہے۔

قَالَ النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم اَذَا رَاٰی اَحَدُ کُمْ مِن مَّالِہٖ فَلْیُبَرِّکْ فَاِنَّ الْعَیْنَ حَقٌّ

(مستدرک حاکم کتاب الطب حدیث نمبر ۷۵۰۰)

ترجمہ: ''فرمایا نبی پاک ﷺ نے کہ جب تم میں سے کوئی اپنے مال میں ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند آئے تو برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر لگنا برحق ہے''۔

قارئین کرام! ان دونوں روایات کی روشنی میں ہمیں اپنے اوپر اور اپنے تمام معاملات میں غور کرنا چاہیے۔ یہ ہوسکتا ہے کہ ہمیں خود یا ہماری اولاد کو، ہماری دکان، ہمارے کاروبار کو، آمدنی کو اور ہماری گاڑی کو، ہماری صحت کو، ہماری خوشیوں کو، ہمارے اتفاق واتحاد کو، ہماری دن رات صبح شام کی ترقی کو...... ہماری اپنی ہی نظر نہ لگ گئی ہو۔ تو سب سے پہلے ہم اپنی نظر کا علاج کریں اور پھر ہمیشہ کیلئے اس نبوی عمل پر عمل کریں اور اپنے لیے برکت کی دعا مانگیں۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ یا بَارَکَ اللہ یا ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ پڑھنے کی عادت بنایئے اور اپنے آپ کو اپنی نظر سے بچایئے۔

....................*..........*

نظر بد کی ایک نشانی حضور ﷺ کی زبانی

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم راٰی فی بیتھا جاریۃ فی وجھھا سفعۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استرقوا لھا فان بھا النظرۃ

(بخاری شریف حدیث نمبر ۵۲۹۸ کتاب الطب، باب الرقیۃ)

ترجمہ: ''نبی پاک ﷺ نے ان کے گھر میں ایک بچی دیکھی کہ جس کے چہرے پر سیاہی چھائی ہوئی تھی تو نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس کو دم کرو کیونکہ اس بچی کو نظر لگی ہوئی ہے''۔

قارئین کرام! آپ نے حدیث پاک پڑھی۔اس کا ترجمہ ملاحظہ فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بچی کے متعلق ارشاد فرمایا کہ اس کو نظر لگی ہوئی ہے۔ظاہری نشانی کیا ہے؟ بچی کے چہرے پر سیاہی مائل نشان اور طبیب اعظم ﷺ کی تشخیص کیا بتلا رہی ہے کہ نظر کے اثرات ہیں اور علاج کیا تجویز کیا جا رہا ہے کہ دم کرو!

محترم قارئین! نظرِ بد کی اور بہت ساری نشانیاں ہیں لیکن کوئی مانے تو تب ہے۔اگر بتلایا جائے کہ نظر کے اثرات ہیں تو کہا جاتا ہے کہ ہم پر نظر کیا اثر کرے گی اور بعض لوگ بیچارے تو یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ مولوی صاحب! آپ کا تو کام ہی یہی ہے کہ نظرِ بد اور بس نظر بد بتلانا! ڈاکٹروں کے پاس لاکھوں روپے خرچ کردیں گے مگر روحانی علاج کی طرف توجہ نہیں دیں گے۔

خدارا! اپنا وقت اور پیسہ فضول برباد نہ کریں۔ہم منع بالکل نہیں کرتے کہ آپ میڈیکل علاج نہ کروائیں، لیبارٹری ٹیسٹ نہ کروائیں۔کروائیں ضرور کروائیں لیکن اپنا، اپنے گھر والوں کا، بیوی بچوں کا، کاروباری معاملات کا، گاڑی وغیرہ نیز زندگی میں پیش آنے والے تمام معاملات میں اسباب کی طرف بھی توجہ دیں اور روحانی تشخیص وعلاج کی طرف بھی کیونکہ نظرِ بد برحق ہے اور بہت نقصان کرتی ہے۔

........................*............*............*

امت کے ایک بڑے طبقے کی موت نظر بد سے

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال جل من یموت من امتی بالانفس یعنی بالعین

(مسند الطیالسی حدیث نمبر ۱۸۶۸)

ترجمہ: ”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کا ایک بہت بڑا طبقہ انفس یعنی نظر لگنے کی وجہ سے فوت ہوگا“۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس کی راوی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔آیئے اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم یقول نصف ما یحفر لامتی من القبور من العین

(المعجم الکبیر للطبرانی حدیث نمبر ۳۹۹)

ترجمہ: ”حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خود سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان اقدس سے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے آدھے لوگوں کی قبریں نظر لگنے کی وجہ سے کھودی جائیں گی“۔

قارئین محترم! آپ نے دونوں روایات کو مع ترجمہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی اور یقیناً آپ نے ان روایات کے پڑھنے کے بعد معاشرے کی صورتحال پر بھی ایک نظر ڈالی ہوگی۔کچھ سوچا بھی ہوگا اور کچھ عجیب وغریب اموات کے نقشے بھی آپ کے خیالات کی اسکرین پر نمودار ہوئے ہوں گے، اچانک موت کے۔بے شک احادیث کی رو سے اس کی اور دیگر وجوہات بھی ضرور ہیں مگر ان فرمودات نبوی ﷺ کی روشنی میں کہ میری امت کا ایک بڑا طبقہ یعنی ایک بڑا حصہ نظرِ بد کی وجہ سے فوت ہوگا اور دوسری روایت میں تو واضح طور پر آدھی امت یعنی نصف امت نظرِ بد کا شکار ہونے کی وجہ سے فوت ہوگی۔

آیئے مل کر اس بات پر غور کرتے ہیں کہ آخر وہ کون سی وجہ ہے کہ جس کی وجہ سے نظر لگتی ہے یعنی نظر لگنے کے اسباب وعوامل کیا ہیں؟ اور ان کو دور کیسے کیا جاسکتا ہے؟ اور ان سے اپنا تحفظ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

........................*............*

نظرِ بد سے موت بھی واقع ہوسکتی ہے

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْعَیْنُ تَدْخُلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ

(حلیۃ الاولیا، حدیث نمبر ۷۱۰۵ مسند الشہاب القضاعی)

ترجمہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نظر آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو دیگ میں داخل کر دیتی ہے''۔

قارئین کرام! فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ نے پڑھا کہ نظر یعنی نظرِ بد سے انسان قبر تک یعنی موت کے منہ میں پہنچ جاتا ہے اور اونٹ ہانڈی میں۔ انسان کا موت کے منہ میں پہنچنا، قبر میں داخل ہونا، موت کا واقع ہونا، یہ تو نظرِ بد کا انتہائی درجہ ہے۔ ابتدائی درجہ میں بہت ساری چیزیں داخل ہیں۔ نظرِ بد سے بیمار ہوجانا، نظرِ بد سے گر کر زخمی ہوجانا، نظرِ بد سے ایکسیڈنٹ ہوجانا، نظرِ بد سے صحت مند انسان کا ہڈیوں کا ڈھانچا بن جانا، خوبصورت انسان کا بدصورت ہوجانا، نظرِ بد سے کسی عضو کا ضائع ہو جانا، نظرِ بد سے بینائی کا چلے جانا، نظرِ بد سے قوت سماعت کا زائل ہوجانا، نظرِ بد سے قوت ہاضمہ کا جواب دے جانا، نظرِ بد سے جسمانی صلاحیت سے محروم ہوجانا، نظرِ بد سے تیز رفتاری یا دوڑ کے مقابلوں میں صفر ہوجانا، نظرِ بد سے دماغی صلاحیت کا ختم ہوجانا وغیرہ وغیرہ۔

اونٹ کے ہانڈی میں جانے کے دو مطلب ہیں۔ فرمان رسول کا اشارہ سواری کی طرف ہے تو چونکہ دورِ نبی میں اونٹ بطور سواری کے استعمال ہوتے تھے تو آج کل اس سے مراد ہر سواری کی چیز لی جائے گی۔ سائیکل، موٹر سائیکل سے لے کر مہنگی ترین گاڑیوں تک کہ وہ بھی نظرِ بد کا شکار ہوسکتی ہیں تو اس کی کئی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ ادھر نیا موٹر سائیکل آیا، نئی گاڑی آئی تو دوسرے دن یا چند ہی دنوں میں ایکسیڈنٹ، گاڑی تباہی کی خبر اور بعض اوقات تو اللہ معاف فرمائے، نظرِ بد سے گاڑی کے ساتھ ساتھ قیمتی انسانی جانوں کا بھی ضیاع سننے، دیکھنے اور پڑھنے میں آیا ہے۔ انسانی جانیں بھی ضائع ہوئیں اور گاڑی بھی کباڑ خانے میں پہنچ گئی۔ دوسری صورت یا مطلب اس فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جانور کا ہانڈی میں پہنچنا۔ بہت سارے لوگ اچھے جانور پالنے کے شوقین ہوتے ہیں مگر جانور بچتے نہیں، ضائع ہوجاتے ہیں، اچانک مرجاتے ہیں، بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں، ہڈیوں کا ڈھانچہ بن جاتے ہیں، مختلف موذی امراض کا شکار ہوجاتے ہیں۔ بالآخر فروخت کرنا مجبوری بن جاتا ہے۔ ذبح کیے جاتے ہیں اور ہانڈی میں پہنچ کر فرمان رسول ﷺ کا مصداق بن جاتے ہیں۔ تو بہرحال نظرِ بد واقعی ایسی خطرناک چیز ہے کہ انسان کو قبر اور جانور کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔

........................*............*............*

اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب آسکتی تو نظرِ بد ہوتی

حدیث نمبر (۱) حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: اَلْعَيْنُ حَقٌّ، وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

(مسلم شریف، حدیث نمبر ۲۱۸۸، باب الطب والمرض ورقی)

ترجمہ: ''نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نظر لگ جانا برحق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ چیز نظر ہوتی''۔

حدیث نمبر (۲) حضرت سیدنا عبید بن رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

اَنَّ اَسْمَاءَ بنت عُمَيْسٍ رضی الله عنها قَالَتْ : يَارَسُوْلَ الله صلی الله علیه وسلم اِنَّ وَلَدَ جَعْفَر تَسْرِعُ اِلَيْهِمُ الْعَيْنُ اَفَاسْتَرْقِيْ لَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ الله صلی الله علیه وسلم نَعَمْ فَاِنَّهٗ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

(ترمذی شریف حدیث نمبر ۱۹۸۵، کتاب الطب)

ترجمہ: ''حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جعفر کے بچوں کو بہت ہی جلدی نظر لگ جاتی ہے۔ تو اگر آپ اجازت عنایت فرمائیں تو میں ان کو نظرِ بد سے حفاظت کا دم کرلیا کروں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''ہاں'' اجازت ہے۔ دم کرلیا کرو اور ساتھ ہی آپ نے ارشاد فرمایا (کہ نظرِ بد اتنی خطرناک چیز ہے) کہ اگر کوئی چیز تقدیرِ خداوندی پر سبقت لے جاسکتی تو وہ نظر ہی ہوتی''۔ (خلاصہ یہ ہے کہ نظرِ بد اتنی ظالم اور سریع الاثر چیز ہے کہ صرف اللہ کا حکم ہی اس کو روک سکتا ہے (اللّٰھم احفظنا عنھم)

نظرِ بد کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے تعویذات و نقوش

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ و روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور

برائے دفع نظرِ بد

یہ دو نقش واسطے نظرِ بد کے نہایت مجرب ہیں۔ ان میں سے ایک زعفران وگلاب سے لکھ کر، جس بچے کو نظر لگ جائے، اس کے گلے میں ڈالے۔ حق تعالیٰ اس کو شفائے کلّی عطا فرمائے گا۔

۷۸۶

۳	۱۱	۶
۹	۷	۴
۸	۲	۱۰

یاغفور

	۶	۱	۸	
یاغفور	۷	۵	۳	یاغفور
	۲	۹	۴	

یاغفور

برائے نظرِ بد

۷۸۷

۶	۱	۸
۸	۵	۳
۲	۹	۴

بحق یابدوح

دیگر برائے نظرِ بد

یہ تعویذ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم کا

نظر بد کے لئے اکسیر ہے۔ جس بچے کو یا جس پر کہ نظرِ بد کا شبہ ہو، لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش لکھ کر ہر روز گھول کر اس کو پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد نظر کا اثر جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸۶۱	۸۶۴	۸۶۷	۸۵۳
۸۶۶	۸۵۴	۸۶۰	۸۶۵
۸۵۵	۸۶۹	۸۶۲	۸۵۹
۸۶۳	۸۵۸	۸۵۶	۸۶۸

برائے نظرِ بد

نظرِ بد کے واسطے مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ	ھو	قل
ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ	ھو
یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ
ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد
یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ
لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد
کفوًا	لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم
احد	کفوًا	لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد

نظرِ بد کیلئے

یہ تعویذ نظرِ بد کیلئے بروز جمعہ لکھ کر ٹوپی میں رکھے یا گردن

میں باندھے۔

۷۸۶

یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ
یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ
یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ
یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ	یا اللہ جل جلالہ

برائے نظر بد

یاغفور

۷۸۶

یاغفور				یاغفور
	۸	۱	۶	
	۳	۵	۷	
	۴	۹	۲	

یاغفور

سورۂ ابراہیم کا نقش برائے حفاظت از نظرِ بد وگریہ اطفال

اگر کوئی شخص اس سورۃ کا نقش ریشمی کپڑے پر لکھ کر لڑکے کے بازو پر باندھے گا، لڑکا نظرِ بد اور رونے سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۲۱۴۴۷	۲۱۴۶۰	۲۱۴۵۷	۲۱۴۵۴
۲۱۴۵۸	۲۱۴۵۳	۲۱۴۴۸	۲۱۴۵۹
۲۱۴۵۲	۲۱۴۵۵	۲۱۴۶۲	۲۱۴۴۹
۲۱۴۶۱	۲۱۴۵۰	۲۱۴۵۱	۲۱۴۵۶

دیگر برائے نظر بد

یہ تعویذ بھی نظر بد کے لئے از حد مفید اور مجرب ہے۔

۷۸۶

یامحیط	یامحیط	یامحیط
یامحیط	یامحیط	یامحیط

نظر بد کے لئے

ا	ح	ع ع	مت
ط	و	نصف نصف	و
،	ع	د	له
له	ی	ح	ط

دیگر برائے نظرِ بد

یہ نقش نظرِ بد کیلئے کافی وشافی ہے۔ آزمودہ ہے۔

دیگر برائے نظرِ بد

زمین وفصل وباغات کی نظرِ بد کے لئے چار عدد تعویذ لکھ کر زمین کے چاروں کونوں پر خشک جگہ دفن کریں۔

۷۸۶

یاجبار	یاجبار	یاجبار	یاجبار
یاجبار	یاجبار	یاجبار	یاجبار
یاجبار	یاجبار	یاجبار	یاجبار
یاجبار	یاجبار	یاجبار	یاجبار

دیگر نظرِ بد کیلئے

نظرِ بد کیلئے بارہا آزمایا ہوا ہے۔

۷۸۶

یاھو	یاھو	یاھو	یاھو
یاھو	یاھو	یاھو	یاھو
یاھو	یاھو	یاھو	یاھو
یاھو	یاھو	یاھو	یاھو

دیگر برائے نظرِ بد

۷۸۶

یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ

دیگر برائے نظرِ بد

نظر بد کیلئے یہ تعویذ نہایت مفید ہے۔
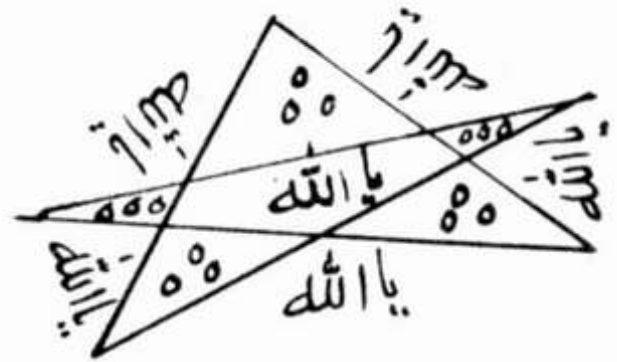
برائے نظرِ بد

اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ نظرِ بد دور ہوگی۔

۶۶	۶۱	۶۸
۶۷	۶۵	۶۳
۶۲	۶۹	۶۴

دیگر برائے نظر بد

نظر بد کیلئے یہ تعویذ مجرب ہے۔

نظر بد کیلئے

جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، نظرِ بد سے محفوظ رہے۔ تعویذ یہ ہے:

۷۸۶

۷۹۰۶	۷۹۰۹	۷۹۱۳	۷۸۹۹
۷۹۱۲	۷۹۰۰	۷۹۰۵	۷۹۱۰
۷۹۰۱	۷۹۱۵	۷۹۰۷	۷۹۰۴
۷۹۰۸	۷۹۰۳	۷۹۰۲	۷۹۱۴

برائے دفع نظر

لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

ھا ھا ھا ھا ھا

ء ء ء ء ء

و و و و و

ط ط ط ط ط

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

دیگر برائے نظرِ بد، جملہ امراض و تسخیر زوجین وغیرہ

یہ نقش نظرِ بد دور کرنے کیلئے اور ہر مرض کے دفعیہ کیلئے مفید ہے۔ خصوصًا موافقتِ زوجین اور دشمنوں میں صلح اور لوگوں میں مہربانی کیلئے یہ نقشِ پانچ آیات، شرفِ زہرہ میں لکھا جائے۔

۷۸۶

ک	كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ	بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ	ح
ہ	هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ	لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	م
ی	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ	وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ	ع
ع	عَلِمَتْ نَفْسٌ	مَّآ اَحْضَرَتْ فَلَآ اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	س
ص	صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِیْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	ق

اس جگہ نام طالب کا لکھا جائے۔ تعویذ چاندی یا چمڑہ میں بند کر کے دائیں بازو پر باندھے۔

نقش برائے دفع نظر

لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۶۰۴	۶۱۷	۶۱۴	۶۱۱
۶۱۵	۶۱۰	۶۰۵	۶۱۶
۶۰۹	۶۱۲	۶۱۹	۶۰۶
۶۱۸	۶۰۷	۶۰۸	۶۱۳

نظرِ بد کے لئے

نظر بد، آسیب کے دفعیہ اور بچہ کے آسانی سے دانت نکلنے کے لئے یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھیں۔

۷۹	۸۹۸	۱۲	۹
۱۳	ح	ف	۷۹۷
۷	ی	ظ	۸۱
۸۹۵	۸۲	۶	۱۱

نظرِ بد

اگر کسی کو بار بار بدنظر لگتی ہو تو اس نقش کو زعفران سے لکھ کر پاک صاف چمڑے میں بند کروا کر اپنے گلے میں پہنے۔ اللہ کے حکم سے بدنظر کبھی نہیں ہوگی۔

۷۸۶

۸۵۳	۸۶۷	۸۶۴	۸۶۱
۸۶۵	۸۶۰	۸۵۴	۸۶۶
۸۵۹	۸۶۲	۸۶۹	۸۵۵
۸۶۸	۸۵۶	۸۵۸	۸۶۳

جنات و آسیب و نظرِ بد سے حفاظت کیلئے

یہ نقش آیت الکرسی کا ہے۔ اس کو بھی ضرورت کے وقت استعمال فرمائیں۔ نقش معظم یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۵۴۵	۱۵۳۸	۱۵۴۳
۱۵۴۰	۱۵۴۲	۱۵۴۴
۱۵۴۱	۱۵۴۶	۱۵۳۹

نوٹ: نقوش اور تعویذات لکھنا صرف عاملین کا کام ہے۔ عوام تعویذات اور نقوش خود سے نہ لکھیں، کسی جاننے والے سے لکھوائیں۔ خ

روحانی درسگاہ سے بغیر فیس عملیات سیکھیں

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ 1997ء سے روحانی علوم سکھانے میں مصروف ہے۔ فیس اور بغیر فیس کے کئی اعمال سکھائے جا رہے ہیں۔ درسگاہ میں پانچ قسم کے افراد کو بغیر فیس اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ بغیر فیس اعمال کے لیے رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کر کے بھیجنا ضروری ہے۔ مزید شرائط اور نئے اضافہ شدہ اعمال کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔ نئے اعمال کا اضافہ وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ تمام اعمال میں بنیادی درجہ کا عامل بنایا جاتا ہے۔

(۱)......عوام کے لیے

درج ذیل اعمال ہر کوئی سیکھ سکتا ہے:

① آیت الکرسی ② بنیادی حصار ③ معوذتین ④ نظرِ بد ختم کرنے کا عمل ⑤ سورۂ فاتحہ ⑥ عمل حفاظت ''یاحافظ یاحفیظ'' ⑦ ''فراخی رزق'' کا مجرب عمل ⑧ درود ابراھیمی ⑨ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بنیادی عمل ⑩ سلام قولا من رب رحیم کا بنیادی عمل

(۲)......ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران کے لیے

ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں۔ ممبر شپ ختم ہونے پر یہ اعمال نہیں سکھائے جائیں گے۔

① درود تنجینا ② ''حصار'' کا خاص عمل ③ دعائے حزب البحر ④ دعائے حزب النصر ⑤ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا عمل ⑥ ''منزل'' کا پہلے درجے کا عمل ⑦ سورۃ الناس کا عمل ⑧ ''تسخیر'' کا خاص عمل ⑨ درودِ خضری کا عمل ⑩ سورۃ یٰسین کا عمل ⑪ ''سورۃ واقعہ'' کا خاص عمل برائے فراخی رزق ⑫ ہاتھ سے تشخیص والا عمل

(۳)......علمائے کرام کے لیے

علمائے کرام درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں۔

① درود تنجینا ② ''منزل کے پہلے دو درجوں'' کے عمل ③ دعائے حزب البحر ④ دعائے حزب النصر ⑤ ''آیت الکرسی'' کا خاص عمل ⑥ ''معوذتین'' کا خاص عمل ⑦ قصیدہ طوبیٰ ⑧ قصیدہ حسنیٰ ⑨ اسمِ ذات کا عمل ⑩ عمل تہدیدی نامہ مبارک ⑪ ''جادو اور جنات کے توڑ اور حفاظت'' کا خاص عمل ⑫ نظرِ بد ختم کرنے کا دوسرے درجے کا عمل

(۴)......خواتین کے لیے

خواتین درج ذیل اعمال سیکھ سکتی ہیں۔ بہت آسان عمل ہیں۔ کسی پرہیز اور ڈر و خوف کے بغیر عمل کریں۔

① آیت الکرسی ② بنیادی حصار ③ معوذتین ④ نظرِ بد ختم کرنے کا عمل ⑤ سورۂ فاتحہ ⑥ عمل حفاظت ''یاحافظ یاحفیظ'' ⑦ عمل محبت ''یالطیف یاودود'' ⑧ عمل زبان بندی

(۵)......روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے

روحانی درسگاہ کے طالب علم سے مراد یہ ہے کہ جس شخص نے داخلہ لیا ہو اور کوئی کورس یا بڑا عمل سیکھ رہا ہو۔ صرف داخلہ فارم جمع کروانے والوں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ درج ذیل اعمال سیکھے جا سکتے ہیں:

① ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا عمل ② آیتِ کریمہ کا خاص عمل ③ شیطان و آسیب کو کمزور کرنے کا خاص عمل ④ شیطان و آسیب کو بھگانے کا خاص عمل

نوٹ جو بھی درج بالا اعمال میں سے کوئی عمل کرنا چاہے، پہلے یہ تسلی کر لیں کہ وہ اس زمرے میں آتے ہوں، ورنہ ہماری طرف سے معذرت ہے۔ ویب سائٹ پر تمام شرائط دی گئی ہیں، وہاں پڑھ لی جائیں۔

نظرِ بد کا علاج

سید ذیشان نظامی صاحب

نظر بد کا علاج

۱)۔ یہ کہ جس بچے کو نظر بد لگ جائے یا ضد کرتا ہو یا سوتے میں ڈرتا ہو تو سورۃ قل اعوذ برب الفلق پوری اور سورۃ قل اعوذ برب الناس پوری سورت تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور یہ آیات کریمہ اور دعا تحریر کر کے تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیجئے۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ۔ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ۔ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّآمَّۃِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّ عَیۡنٍ لَّآمَّۃٍ

۲)۔ یہ کہ اگر کسی کو نظر بد لگ جائے، اس نقش کو تحریر کر کے موم جامہ کر کے (یعنی لپیٹ کر) گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ صحت کاملہ و عاجلہ ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۴۴۶۶	۴۴۶۹	۴۴۷۲	۴۴۵۹
۴۴۷۱	۴۴۶۰	۴۴۶۵	۴۴۷۰
۴۴۶۱	۴۴۷۴	۴۴۶۷	۴۴۶۴
۴۴۶۸	۴۴۶۳	۴۴۶۲	۴۴۷۳

۳)۔ یہ کہ جس شخص کو نظر بد لگ گئی ہو تو وہ درج حروف کو تحریر کر کے تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے ڈالے۔ ان شاء اللہ اثر جاتا رہے گا۔

ما ما ماص ص ص حم حم ر لا ع ع

۴)۔ یہ کہ جناب حضرت مولانا محمد عبد الرحمٰن صاحب پانی پتیؒ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو نظر لگ گئی ہو تو اس کو چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے مرد یا بچہ اپنے دائیں بازو پر باندھے اور عورت اور لڑکی اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ اس تعویذ کو گلے میں بھی ڈالا جا سکتا ہے۔ وہ نقش مکرم یہ ہے:

۷۸۶

۷۹۰۶	۸۹۰۹	۷۹۱۲	۷۸۹۹
۷۹۱۱	۷۹۰۰	۷۹۰۵	۷۹۱۰
۷۹۰۱	۷۹۱۴	۷۹۰۷	۷۹۰۴
۷۹۰۸	۷۹۰۳	۷۹۰۲	۷۹۱۳

خود کو دوسروں کی نظرِ بد سے بچانے کی تدابیر

اللہ سے اپنے لئے برکت کی دعا کرتے رہنا

اہلِ علم کا کہنا ہے کہ خود کو نظرِ بد سے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے برکت کی دعا کرتے رہنا بھی مفید ہے۔ اسی طرح نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا اور ماشاء اللہ وغیرہ جیسے کلمات پڑھتے رہنا بھی نظرِ بد سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ ہیں۔

ایسے چند کلمات حسب ذیل ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ لَنَا فِیۡهِ وَزِدۡنَا مِنۡهُ

''اے اللہ! ہمیں اس چیز میں برکت عطا فرما اور مزید عطا کر''۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ لَنَا فِیۡمَا رَزَقۡتَنَا

''اے اللہ! ہمارے لئے اُس چیز میں برکت عطا فرما جو تو نے ہمیں عطا فرمائی ہے''۔

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

''نہ کسی شر سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی طاقت ہے مگر صرف اللہ بزرگ و برتر کی توفیق سے ہی''۔

مَا شَآءَ اللہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ

''جو اللہ چاہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر کچھ کرنا ممکن نہیں''۔

نظرِ بد کا علاج نقوش کے ذریعہ سے

مولانا سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

نظرِ بد کے علاج کے حوالے سے قرآن کریم پارہ نمبر 29 کی دوسری سورت ''سورۂ القلم'' کی آخری دو آیات اپنی مثال آپ ہیں۔ نظر خواہ کیسی ہی کیوں نہ ہو، اس کے اثرات نئے ہوں یا پرانے، ایک کی نظر لگی ہو یا ہزاروں کی، اپنی نظر لگی ہو یا غیروں کی، انسان کو نظر لگی ہو یا جانور کو، نظر کے اثرات جاندار پر ہوں یا بے جان پر، سب کے لیے مفید ہے۔ چونکہ قرآن کریم ہر ایک بیماری کی دوا بھی ہے اور ہر مرض، پریشانی کا مداوا بھی ہے اور سو فیصد اور شفاء بھی۔ سورۂ قلم کی آخری دو آیات کو اعداد میں ڈھال کر آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اب آپ کا کام ہے اس نسخۂ شفاء کو استعمال کرنا اور کروانا۔ اعداد میں ڈھال کر مثلث اور مربع کی مشہورِ زمانہ چاروں چالیں آتشی، بادی، آبی، خاکی پیشِ خدمت ہیں۔ ان کے ذریعے مخلوقِ خدا کی خدمت کیجئے اور بندہ ناچیز اور میرے پیرو مرشد حضرت اقدس نمونہ اسلاف استاذ العالمین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ، ہمارے ادارے دار العمل چشتیہ اور اس کے تمام شعبہ جات اور ماہنامہ خزینۂ روحانیات کیلئے خصوصی دعاؤں کی گزارش ہے۔

آیات کو اعداد میں ڈھالنے کا فائدہ

ان نقوش کو ان تمام جگہوں اور مقامات پر استعمال کیا جاسکتا ہے، جہاں پر آپ مقدس کلام کو استعمال نہیں کر سکتے۔ مثلاً (۱) جسم پر پھیر کر جلانا۔ (۲) وضو کروانا۔ (۳) غسل کروانا۔ (۴) گھر میں پوچہ وغیرہ لگانا۔ (۵) مکان و دکان کا فرش دھونا۔ (۶) زمین پر چھڑکنا۔ (۷) گاڑی وغیرہ دھونا۔ (۸) جانور وغیرہ کو نہلانا۔ (۹) جانوروں کے گلے میں باندھنا۔ (۱۰) نظرِ بد کے اثرات کو ختم کرنے کیلئے بتی بنا کر چراغ میں جلانا اور کئی طرح سے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ عاملین حضرات اس سے بخوبی واقف ہوں گے کہ اعداد کے نقوش کو کہاں کہاں استعمال کروایا جاسکتا ہے۔

نظرِ بد کیلئے آتشی چال کا مربع نقش

۷۸۶

۱۱۷۱	۱۱۷۴	۱۱۷۷	۱۱۶۳
۱۱۷۶	۱۱۶۴	۱۱۷۰	۱۱۷۵
۱۱۶۵	۱۱۷۹	۱۱۷۲	۱۱۶۹
۱۱۷۳	۱۱۶۸	۱۱۶۶	۱۱۷۸

نظرِ بد کیلئے بادی چال کا مربع نقش

۷۸۶

۱۱۶۶	۱۱۷۲	۱۱۷۰	۱۱۷۷
۱۱۷۸	۱۱۶۹	۱۱۷۵	۱۱۶۳
۱۱۷۳	۱۱۶۵	۱۱۷۶	۱۱۷۱
۱۱۶۸	۱۱۷۹	۱۱۶۴	۱۱۷۴

نظرِ بد کیلئے آبی چال کا مربع نقش

۷۸۶

۱۱۷۷	۱۱۶۳	۱۱۷۱	۱۱۷۴
۱۱۷۰	۱۱۷۵	۱۱۷۶	۱۱۶۴
۱۱۷۲	۱۱۶۹	۱۱۶۵	۱۱۷۹
۱۱۶۶	۱۱۷۸	۱۱۷۳	۱۱۶۸

نظرِ بد کیلئے خاکی چال کا مربع نقش

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۶۸	۱۱۶۶	۱۱۷۸
۱۱۶۵	۱۱۷۹	۱۱۷۲	۱۱۶۹
۱۱۷۶	۱۱۶۴	۱۱۷۰	۱۱۷۵
۱۱۷۱	۱۱۷۴	۱۱۷۷	۱۱۶۳

نظرِ بد کیلئے آتشی چال کا مثلث نقش

۷۸۶

۱۵۶۳	۱۵۵۷	۱۵۶۵
۱۵۶۴	۱۵۶۲	۱۵۵۹
۱۵۵۸	۱۵۶۶	۱۵۶۱

نظرِ بد کیلئے بادی چال کا مثلث نقش

۷۸۶

۱۵۵۸	۱۵۶۴	۱۵۶۳
۱۵۶۶	۱۵۶۲	۱۵۵۷
۱۵۶۱	۱۵۵۹	۱۵۶۵

نظرِ بد کیلئے آبی چال کا مثلث نقش

۷۸۶

۱۵۶۳	۱۵۶۴	۱۵۵۸
۱۵۵۷	۱۵۶۲	۱۵۶۶
۱۵۶۵	۱۵۵۹	۱۵۶۱

نظرِ بد کیلئے خاکی چال کا مثلث نقش

۷۸۶

۱۵۶۱	۱۵۶۶	۱۵۵۸
۱۵۵۹	۱۵۶۲	۱۵۶۴
۱۵۶۵	۱۵۵۷	۱۵۶۳

نظرِ بد کا علاج خود کریں

انتخاب: مولانا علی آفاق

محترم برادرانِ اسلام!

نظرِ بد کا لگنا ثابت ہے

جس بچہ/ بچی کو نظرِ بد لگی ہو، اس کے لیے آپ خود علاج کریں۔ اگر کوئی اور روحانی یا نفسیاتی مسئلہ ہو تو کسی عالم باعمل یا عامل باعلم سے رجوع کریں۔ بازار میں اکثر فراڈ ہوتا ہے۔

جس کو نظرِ بد لگی ہو، وہ خود یا والدین پڑھ کر دم کر دیں یا پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ پڑھنا یہ ہے:

۱)......سورۃ فلق اور سورۃ والناس ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی۔ تین دن تک یہ عمل کریں۔ پھر اثر دیکھیں۔ اللہ جل جلالہٗ پر اور قرآن پاک پر کامل یقین رکھیں۔

۲)......شرعی رقیہ پڑھیں، دم کریں۔

بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ

اس دعا کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ، اول آخر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

اللہ جل جلالہٗ کے حکم اور اس حدیث پاک پر عمل کرنے کی برکت سے بد نظر کا اثر پہلے دن ختم ہو جائے گا، مگر آپ تین دن تک عمل کریں اور صدقہ بھی دیں، جتنا ہو سکے، خالص اللہ جل شانہٗ کی راہ میں صدقہ بلاؤں اور مصیبتوں کو ٹالتا ہے۔ اس سے نظرِ بد دور ہوگی اور پڑھنے والے کو ثواب ہوگا کہ سنت پر عمل کرے گا۔ اللہ جل جلالہ کا کلام پڑھا اور صرف اسی پر یقین کر کے پڑھا اور اسی کی راہ میں صدقہ دیا تو مزید اجر ملے گا۔

نوٹ: ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔ مضمون نگار کی اپنی تجویز ہے۔ اس طریقے کو سنت نہ سمجھا جائے۔ خ

نظرِ بد کی خطرناک صورتحال اور اس کا آسان علاج

مولانا علی آفاق (مدیر خزینۂ روحانیات)

عاملین، مریض، روحانی علوم کے ماہرین اور مولفین عموماً جادو، جنات اور شیاطین پر بحث بھی کرتے ہیں، علاج پر زور بھی دیتے ہیں۔ مریض اور روحانی پریشانیوں کے شکار سائلین بھی جادو، جنات اور شیاطین کی بندش وغیرہ سے انتہائی حساس واقع ہوئے ہیں۔ انٹرنیٹ اور فیس بک پر بھی مختلف پیجز اور گروپس میں مختلف چیزوں پر بحث و مباحثہ جاری رہتا ہے۔ مختلف عاملین دوست علاج تجویز فرماتے ہیں اور کمنٹس میں اس عمل کے حیران کن اثرات وفوائد کا ذکر ہوتا ہے۔ مگر جس چیز سے عمومی طور پر غفلت، تساہل اور عدم توجہ کا معاملہ برتا جاتا ہے، اس چیز کا نام ''نظرِ بد'' ہے۔ نظرِ بد روحانی پریشانیوں اور مسائل کی ایک ایسی وجہ ہے جس کی طرف سے انتہائی غفلت کا رویہ ہے۔ خواص اور عوام، مریض اور سائلین ...... انتہائی عجیب رویہ اختیار کرتے ہیں۔ عام طور پر لوگ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ ایسا عمل بتائیں، ایسا عمل سکھائیں، ایسی تدبیر اور طریقہ بتائیں کہ ہم روحانی اور جسمانی علامات اور پریشانیوں سے محفوظ ہو جائیں۔ کتابوں، رسائل اور عاملین کے مختلف مضامین صرف اس طرح کے اعمال کو ہی زیرِ بحث لاتے ہیں مگر نظرِ بد، جس کا قرآن وحدیث، آثارِ صحابہؓ اور بزرگانِ دین کے واقعات میں جابجا ذکر ہے اور احادیث میں تو یہاں تک ذکر ہے کہ صبح شام حفاظت کے اعمال کئے جائیں۔ اور نظرِ بد کے حوالے سے مشکوٰۃ شریف سمیت دیگر کئی کتب احادیث میں واقعات اور علاج موجود ہیں۔

آپ کو بے شمار لوگ روحانی پریشانیوں اور پیچیدگیوں کی شکایت کرتے نظر آئیں گے۔ مختلف عاملین سے تشخیص کروا کر بھی مطمئن اور شفاء نہیں پاتے کیونکہ عاملین ان کو روحانی طور پر کلیئر قرار دے چکے ہوتے ہیں۔ مگر حالات ٹس سے مس ہونے کا نام نہیں لیتے۔ اس کی وجہ تو میرے تجربے میں بارہا یہ آئی ہے کہ مریض نظرِ بد کا مسلسل شکار ہوتا ہے۔ جس طرح سحرِ مسلسل کا شکار ہونے والوں کی تعداد بے شمار و بے حساب ہے، بالکل اسی طرح مسلسل نظرِ بد کا شکار لوگ ہمیں بے شمار ملتے ہیں۔ لیکن نا تو مریض تشخیص کرتا ہے اور نہ ہی عاملین توجہ فرماتے ہیں۔ بہت سی آیات و وظائف و تعویذات وغیرہ مختلف لوگوں نے لکھے ہیں، مگر ہمارے ادارے اور بندہ ناچیز کے تجربہ میں یہ عمل سب سے مفید ثابت ہوا ہے۔ سورۃ القلم کی آخری دو آیات کو روزانہ 7 عدد ثابت سرخ مرچوں پر فی مرچ 7 مرتبہ دم کریں۔ اس حساب سے کل 49 مرتبہ ہو جائے گا۔ اس کو مریض پر سے 7 مرتبہ سیدھا اور 7 مرتبہ الٹا وار کر چولہے پر جلا دیں یہ عمل حیرت انگیز اثرات کا حامل ہے۔ جس دوست نے کیا اور جس بچے پر اور اپنے بچوں پر کیا، اس کا اثر فوری ظاہر ہوا۔ اور بچے پُرسکون ہو گئے، ضد ترک کر دی، کھانا پینا شروع کر دیا، تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے لگے، بچے چڑچڑا پن چھوڑ کر فرمانبرداری کی طبیعت میں ڈھلنے لگا۔ ملازم پیشہ فرد مشکلات سے نکلنے لگا۔ مقرر وخطیب اب شیریں زبان ہونے کے ساتھ ساتھ فصیح اللسان پھر سے ہو گیا۔ میاں بیوی محبت کی بولی بولنے لگے۔ کاروباری دوست اور شراکت دار مالی معاملات میں بہتری اور گاہک کی بہتری کی صورتحال کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے لگے۔ ڈاکٹر کے پاس مریض پھر سے آنے لگے۔ ایسے دوست جو معاشی تکالیف اور پریشانیاں عرصے سے دیکھ رہے تھے، اس عمل کے بعد الحمدللہ اخراجات کے حوالے سے بہتری آنی شروع ہو گئی۔

اچھے مصنف جو پہلے عمدہ لکھاری اور لاتعداد تصانیف کے حامل تھے مگر اب مضامین لکھنے کا سوچ نہیں سکتے تھے، دوبارہ سے عمدہ اور بہترین لکھاری بن گئے۔ ان کی قلم کی جولانیاں اور روانیاں دیکھ کر قارئین اور ان کا حلقۂ احباب تعریفی خطوط لکھنے لگا۔ لہٰذا روحانی تشخیص میں جادو، جنات، شیاطین سے صفائی اور نجات کے ساتھ ساتھ نظرِ بد کے معاملات کو بھی مدنظر رکھا جائے ورنہ تدبیر مکمل نہیں ہوگی۔

دارالعمل چشتیہ کی علاج گاہ کے عاملین کے خاص الخاص دم شدہ روحانی تیل کی مختلف ورائٹی، جو ہر گھر کی اشد ضرورت ہے

روحانی تیل (1) برائے دفع جادو/ جنات

قیمت: 100 روپے

☆ جادو/ جنات کے دورہ والے مریضوں کیلئے پیام شفا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کو جسم سے چُن چُن کر ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے جسم میں پیدا ہونے والی بے چینی کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے تھکاوٹ سے چور بدن کو آرام پہنچاتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے جسم پر ہونے والی خارش کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے سُستی اور کاہلی کو جڑ سے مٹاتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے بخار کی سی کیفیت کو ختم کرتا ہے۔ ☆ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر لگانے سے متاثرہ مریضوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ☆ عاملین دارالعمل چشتیہ کا تیار کردہ ایک خاص روحانی تحفہ ہے۔

روحانی تیل (2) برائے سکون

قیمت: 300 روپے

☆ جادو/ جنات کے اثرات کو دماغ سے نکالتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والی بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والے ذہنی دباؤ اور ڈیپریشن کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے ہمیشہ سرگرم رہنے کو اعتدال پر لاتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والے غلط خیالات کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہاتھ پاؤں کی جلن کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے سر چکرانے والے مریض کیلئے فائدہ مند ہے۔

روحانی تیل (3) برائے دفع درد ہر قسم

قیمت: 200 روپے

☆ متاثرہ مریضوں کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ ☆ جادو جنات سے متاثر جوڑوں کے درد میں مبتلا مریضوں کے لیے اکسیر ہے۔ ☆ جسم کے تمام دردوں کو ختم کرتا ہے۔ ☆ پٹھوں کے درد کو فی الفور آرام دیتا ہے۔ ☆ پسلیوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ ☆ ہر قسم کے ریاحی دردوں میں تریاق کا کام دیتا ہے۔ ☆ ہڈیوں تک کے درد کو ختم کرتا ہے۔ ☆ ہر قسم کے زخموں پر لگانے سے بہت جلدی زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ☆ دارالعمل چشتیہ کے عاملین کا تیار کردہ ایک زبردست روحانی تحفہ ہے۔

روحانی تیل (4) برائے تقویت دماغ

قیمت: 300 روپے

☆ جادو/ جنات کی وجہ سے معدہ میں ہونے والی پرابلم کو دور کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کی وجہ سے ثقل سماعت کو ٹھیک کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کی وجہ سے دماغی کمزوری کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کی وجہ سے معدہ میں زخم اور سوزش میں مفید ہے۔ ☆ جادو/ جنات کی وجہ سے کان میں درد، کان میں آوازیں آنا، کان کے بہنے اور بہرے پن کیلئے اچھا ہے۔ ☆ جادو/ جنات کے اثرات کی وجہ سے دوران حمل استعمال کروانا بہتر ہے۔ ☆ اثرات کی وجہ سے رہنے والی شدید قبض کو ختم کرتا ہے۔ ☆ ناک میں رہنے والی خارش میں لگانے سے خارش ختم کرتا ہے۔ ☆ سر کی خشکی، خارش، بال گرنے اور بالوں کے اور سر کے جملہ امراض کیلئے آزمودہ ہے۔ ☆ روحانی تیل نمبر 1، روحانی سکونی تیل (2) اور روحانی روغن بادام (4) میں ملا کر استعمال کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔

روحانی تیل (5) برائے اعصاب

چھوٹی پیکنگ: 250 روپے
بڑی پیکنگ: 450 روپے

☆ جادو/ جنات سے متاثر اعصابی مریضوں کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔

☆ جادو/ جنات سے متاثر پٹھوں کے مریض پٹھوں کی مالش کریں ☆ جادو/ جنات کے معالجین کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ ☆ چلہ کشی کی وجہ سے پیدا ہونے والے دردوں کیلئے اکسیر ہے۔ ☆ متاثرہ مریض کو اثرات کی وجہ سے مستقل معذوری سے بچاتا ہے۔ ☆ مستقل ریاضت کی وجہ سے ہونے والی تمام دردوں، تھکاوٹوں کو فی الفور ختم کرتا ہے۔

روحانی عرق گلاب آئی ڈراپر

قیمت: 50 روپے

☆ آنکھوں کے دھندلا پن کو دور کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں کی سوزش کو ختم کرتا ہے۔ ☆ نظر کی کمزوری کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے ☆ آنکھوں سے گندی رطوبات کو ختم کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں کا بوجھل پن دور کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں کے غبار، جالا، میلا پن کو صاف کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں کی خارش، آنکھوں کی جلن کو دور کرتا ہے۔ ☆ نظر کو زبردست طاقت دیتا ہے۔ ☆ آشوب چشم کے مرض کو ختم کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں میں قدرتی چمک پیدا کرتا ہے۔

نظرِ بد کا علاج کتنا عرصہ کرنا چاہیے؟

اہلیہ سلیم اللہ ظفر

(۱)...... ہر مرض کا علاج اس مرض کی تمام وجوہات کو سامنے رکھ کر کرنا پڑتا ہے۔ مرض کتنا ہے؟ کب سے ہے؟ اس کا پھیلاؤ کتنا ہے؟ اس کی شدت کتنی ہے؟ اس کا سبب کیا ہے؟ اس مرض کی علامات مریض پر کون کون سی ظاہر ہو رہی ہیں؟ وغیرہ وغیرہ! ایک ماہر معالج، طبیب، ڈاکٹر، حکیم، پروفیسر ان تمام چیزوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ادویات، دورانیہ اور دوائی کھانے کی مدت تجویز کرتا ہے۔ اگر مرض کم اور معمولی ہے تو اس کی دوائی بھی معمولی اور چند خوراکوں پر مشتمل ہوگی۔ اگر مرض نہ کم ہے اور نہ ہی بہت زیادہ ہے بلکہ درمیانہ ہے تو اس کی دوائی بھی درمیانی ہوگی اور دوائی کھانے کا عرصہ بھی درمیانہ ہوگا اور اگر مرض بہت سخت ہے یا بہت ہی پرانا ہے یا اس کی شدت یا پھیلاؤ بہت ہی زیادہ ہے یا اس کی جڑیں بہت ہی مضبوط ہیں یا اس کے جراثیم بہت ہی پھیل چکے ہیں یا پھر خدانخواستہ وہ موذی، مہلک اور جان لیوا مرض ہے، تھوڑی سی غفلت بھی موت کا سبب بن سکتی ہے، کسی بھی قسم کی سستی، لاپرواہی بھی بہت بڑے نقصان کا پیش خیمہ بن سکتی ہے تو یہ غفلت، سستی، لاپرواہی علاج میں ہو تب، دوائی کھانے میں ہو تب، دوائی لانے میں ہو تب، ڈاکٹر کے پاس جانے میں ہو تب، پرہیز میں ہو تب، چیک اپ کروانے میں ہو تب، مریض کی دیکھ بھال کرنے والوں سے ہو تب، دوائی دیر سے لانے میں ہو تب، ڈاکٹر کو دیر سے دکھانے میں ہو تب، مریض کے علاج میں مریض کی ماننے یا منوانے میں ہو تب...... بہر حال جس کی طرف سے بھی ہو، جب بھی ہو، جتنی بھی ہو، وہ غفلت کرنے والا مجرم ہے۔۔۔ مجرم ہے۔۔۔ مجرم ہے۔

(۲)...... مرض جسمانی ہو یا روحانی ہو، مرض تو مرض ہی ہے۔ مرض کوئی بھی اچھا نہیں ہے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، جسمانی ہو یا روحانی!!

افسوس کی بات یہ ہے کہ اوّل تو ہم روحانی علاج کی طرف توجہ ہی نہیں دیتے، اگر توجہ دیں بھی سہی تو بہت ہی معمولی، بس نام کی حد تک، بس ایک آدھ تعویذ تک، بس ایک دو مرتبہ دم کروانے تک، اس سے آگے جانا تو ہم کفر سمجھتے ہیں یا پھر بہت بڑا گناہِ کبیرہ خیال کرتے ہیں۔

روحانی علاج بھی تو مرض کی شدت کو مدِّ نظر رکھ کر کرنا پڑتا ہے۔ اگر نظرِ بد، جادو، جنات کے اثرات بہت کم ہیں تو علاج کا دورانیہ کم ہوگا، اگر درمیانے درجے کے اثرات ہیں تو علاج کا دورانیہ درمیانہ ہوگا اور اگر مرض سخت ہے یعنی نظرِ بد، جادو، جنات وغیرہ کے اثرات سخت، پرانے اور بہت ہی زیادہ ہیں تو اس کا علاج بھی لمبا اور طویل ہوگا، دورانیہ بھی زیادہ ہوگا، علاج بھی کافی عرصہ کرنا پڑے گا اور اگر یہ اثرات بہت ہی سخت ہیں یا بہت ہی پرانے ہیں یا پھر بہت ہی پھیل چکے ہیں یا پھر مسلسل وہ اثرات آرہے ہیں یعنی نظرِ بد صرف ایک بار نہیں لگی بلکہ مسلسل لگ رہی ہے اور ہر ایک کی لگ رہی ہے اور روزانہ لگ رہی ہے، جناتی اثرات یا پھر جادو کے اثرات مسلسل ہیں، ان کی طرف سے روزانہ نئے حملے اور نئے وار ہو رہے ہیں یا پھر اثرات ہی بہت سخت اور پرانے ہیں یا جان لیوا جادو یا نظر ہے تو پھر تازندگی روحانی علاج جاری رکھنا پڑے گا۔ بالکل اسی طرح جیسے بلڈ پریشر کی دوائی، شوگر کی دوائی، دمہ کی دوائی تازندگی کھانا پڑتی ہے اور مریض باقاعدگی اور پابندی سے کھاتا بھی ہے، میڈیکل سٹور سے لاتا بھی ہے اور مسلسل اپنا چیک اپ بھی کرواتا رہتا ہے، ڈاکٹر سے بھی نہیں لڑتا، بس اس کو پتا ہے کہ اگر جینا ہے تو دوائی کھانا ہوگی۔ کاش کہ ہمیں یہ بات بھی سمجھ آجائے کہ بالکل اسی طرح روحانی معالج سے بغیر لڑے جھگڑے، اس سے روحانی چیک اپ بھی کروانا ہے، علاج بھی کروانا ہے اور اگر جینا ہے، اثرات سے بچنا ہے، زندگی اور خوشیوں سے پیار ہے تو روحانی علاج بھی تازندگی کرنا ہوگا۔

نظرِ بد کا نقصان...... آگ، زہر گولی اور بارود سے زیادہ ہے

اہلیہ مولانا سلیم اللہ ظفر

یہ خاص نمبر چونکہ نظرِ بد کے عنوان سے ہے، اس لیے پورے رسالے میں آپ کو اس عنوان اور موضوع پر بہت ساری باتیں، بہت ساری معلومات، بہت سارے واقعات اور نظرِ بد کے بہت سارے علاج کے طریقہ جات پڑھنے، سننے اور دیکھنے کو ملیں گے۔ نظرِ بد ایک کثیر الوقوع مرض ہے۔ نظر لگانے کیلئے نہ تو کسی خرچے کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی کسی سفلی عامل یا جادوگر کے پاس جانے کی اور اس کو تلاش کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے لیے نہ تو کسی کو کچھ پڑھنا پڑتا ہے اور نہ ہی لڑنا پڑتا ہے اور نہ ہی کچھ کرنا پڑتا ہے۔ یہ مخالفوں، دشمنوں، حاسدوں کی بھی لگ جاتی ہے اور محبت، پیار، ادب، احترام کرنے والے قریبی رشتہ داروں کی بھی لگ جاتی ہے۔ یہ اجنبیوں کی بھی لگ جاتی ہے اور اپنوں کی بھی، جانی دشمنوں کی بھی لگ جاتی ہے اور جانی دوستوں کی بھی، یہ دوسروں کی بھی لگ جاتی اور انسان کو خود اپنی بھی، یہ انسانوں کو بھی لگ جاتی ہے اور حیوانوں کو بھی، یہ گاڑیوں، بسوں، کاروں کو بھی لگ جاتی ہے اور کارخانوں، فیکٹریوں، مارکیٹوں، دوکانوں اور مکانوں کو بھی۔ مطلب یہ ہے کہ دنیا میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے کہ جس کو نظر بد نہ لگتی سکتی ہو اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس کا نقصان ہر نقصان دینے والی چیز سے زیادہ ہے۔ زہر، آگ، گولی، بارود شاید وہ نقصان نہیں کر سکتے جو ایک اکیلی نظرِ بد کر جاتی ہے۔ لیکن ان ساری باتوں کے باوجود ایک بات بہت ہی عجیب ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر نظر لگانے والا یا ہر وہ شخص کہ جس کی نظر لگ گئی ہو، حاسد یا دشمن ومخالف نہیں ہوتا۔ بعض اوقات انسان کو خود اپنی نظر لگ جاتی، اپنے بچوں کو ان کے والدین کی نظر لگ جاتی ہے، اپنے کاروبار کو، اپنی عزت ووقار کو، اپنی صحت اور حسن وجمال کو اور بہت سارے معاملات میں اپنے آپ کو اپنی ہی نظر لگ جاتی ہے۔ اس کا یہ مطلب تو ہرگز نہیں ہے کہ انسان خود اپنا، اپنی صحت کا، اپنے کاروبار کا، اپنے بچوں کا دشمن ہے۔ حاسدین ومخالفین کی نظر تو حسد، بغض کی وجہ سے لگتی ہے کہ اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ یہ نعمت اس کے پاس کیوں ہے؟ میرے پاس کیوں نہیں؟ لہٰذا اس کے پاس بھی نہیں ہونی چاہیے تھی یا پھر میرے پاس بھی ہوتی۔ میرے پاس نہیں ہے تو اس کے پاس کیوں رہے؟ اس کے پاس بھی نہیں ہونی چاہیے۔ یہ تو ہوا غیروں کا حسد۔ اپنوں کی نظر یا اپنی نظر حسد یا اس نعمت کے زوال، چھن جانے یا ضائع ہونے کی نیت سے یا ارادہ سے تو نہیں ہوتی اس کا سبب حیرت، حیرانگی، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دونوں کی تاثیر ایک ہی ہوتی ہے اور سبب الگ الگ ہوتے ہیں۔ سبب خواہ کچھ بھی ہو، اس کے علاج میں سستی ہرگز ہرگز نہیں کرنی چاہیے۔ چونکہ نظرِ بد برحق ہے، اس میں نیک یا بد ہونا ضروری نہیں۔ ہر ایک کی لگ سکتی ہے، ہر وقت لگ سکتی ہے، ہر جگہ لگ سکتی ہے، ہر ایک چیز کو لگ سکتی ہے۔ ہاں فرق صرف اور صرف بس اتنا ہے کہ بعض اوقات نقصان اسی وقت فوراً ہو جاتا ہے اور بعض اوقات نقصان آہستہ آہستہ ہوتا ہے یعنی نقصان بہر حال ہو جاتا ہے، ہوتا ہے، ہوا ہے۔ لہٰذا اس کا علاج بھی فی الفور اور ہمیشہ کرتے رہنا چاہیے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہر نظرِ بد میں مبتلا مریض کو شفائے کاملہ عطا فرمائیں اور ہر ایک کی حفاظت فرمائیں۔

(آمین ثم آمین)

تصویر سے بھی نظر لگ سکتی ہے

مقبول احمد سلفی (سعودی عرب)

نظر حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ ﴿سُوْرَةُ الْقَلَمِ: ۵۱﴾

ترجمہ: ''اور بالکل قریب تھا کہ کافر آپ کو اُن کی نظروں کے ساتھ پھسلا دیں، جب انہوں نے (یہ) ذکر (قرآن کریم) سُنا''۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''اَلْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا''

(صحیح مسلم حدیث: 5831 کتاب السلام)

ترجمہ: ''اور نظرِ بد (لگنا) حق ہے اور اگر تقدیر پر کوئی حاوی ہو سکتا ہوتا تو یقیناً نظر بد حاوی ہو جاتی اور اگر تم لوگوں کو (خود کو) غسل دینے کا کہا جائے تو غسل دو''۔

نصوص سے پتہ چلتا ہے کہ نظر کسی کو بھی لگ سکتی ہے۔ مذکورہ آیت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر کے اثر کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

نظر کا اثر محض دیکھنے پر ہی منحصر نہیں ہے بلکہ مجرد وصف، حکایت اور خیال سے بھی ممکن ہے۔

ابن القیمؒ نے کہا ہے: ''نظر کا اثر صرف دیکھنے پر موقوف نہیں بلکہ بسا اوقات کسی اندھے آدمی سے کسی شئے کا وصف بیان کیا جائے تو آدمی متاثر ہو سکتا ہے، اگرچہ اس کو نہیں دیکھا ہو۔ اور اکثر نظر بغیر رویت کے وصف سے ہی لگ جاتی ہے''۔ (زاد المعاد 4/153)

اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آدمی کا محض تصویر دیکھنے یا موصوف کا وصف سننے سے بھی نظر لگ سکتی ہے۔

اسلام میں نظر بد کا علاج بھی بتلایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں نظر بد سے بچائے۔ آمین

نظرِ بد کا علاج و حفاظت بذریعہ اسماء الحسنٰی

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ و روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور

نظرِ بد کے سے حفاظت کا عمل

اگر کسی کو اپنے یا اپنے بچہ پر نظر کا اندیشہ ہو تو گیارہ مرتبہ "یَا حَفِیْظُ" کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں باندھ لیں۔ ان شاء اللہ، کبھی نظر نہ لگے گی۔

نظرِ بد کے واسطے

اگر بچے یا بڑے کو اکثر نظر لگ جاتی ہو جس کے سبب کھانا پینا بند، طبیعت نڈھال، مزاج چڑچڑا، غصہ بات بات پر آنا، بچہ ہے تو مچلتا ہے، ضد کرتا ہے، کچھ کھاتا پیتا نہیں ہے، زمین پر لوٹتا ہے……اس کے لئے باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے یہ تعویذ لکھے اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بڑا ہو یا بچہ، نظرِ بد کے اثرات سے پاک ہو جائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے:

۷۸۶

یَا مُمِیْتُ	
یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ
یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ

نظرِ بد سے حفاظت

اللہ جل جلالہ کے نام "حَافِظُ" کا نقش درج ذیل طریقے پر تیار کریں اور جس کو بھی نظرِ بد سے حفاظت کے لیے دینا ہو، اس کو "یَا حَافِظُ" نو سو نواسی (۹۸۹) مرتبہ پڑھ کر، اول و آخر درود تنجینا گیارہ بار، دم کر کے دیں۔ اور مریض کو کہیں کہ ہر جمعرات کو نقش کو اچھی اگربتی کی دھونی دے اور درج بالا دم کرے۔ اس طرح نقش کی طاقت کم نہیں ہوگی، بڑھتی جائے گی۔ نقش جس طرح لکھا گیا ہے، اسی طرح تیار کرنا ہے۔

۷۸۶

ح	ا	ف	ظ
۸۱	۸۹۹	۹	۰
۸۹۸	۷۸	۳	۱۰
۲	۱۱	۸۹۷	۷۹

نظرِ بد سے حفاظت

اللہ جل جلالہ کے نام "حَفِیْظُ" کا نقش درج ذیل طریقے پر تیار کریں اور جس کو بھی نظرِ بد سے حفاظت کے لیے دینا ہو، اس کو "یَا حَفِیْظُ" نو سو اٹھانوے (۹۹۸) مرتبہ پڑھ کر، اول و آخر درود تنجینا گیارہ بار، دم کر کے دیں اور مریض کو کہیں کہ ہر جمعرات کو نقش کو اچھی اگربتی کی دھونی دے اور درج بالا دم کرے۔ اس طرح نقش کی طاقت کم نہیں ہوگی، بڑھتی جائے گی۔ نقش جس طرح لکھا گیا ہے، اسی طرح تیار کرنا ہے۔

۷۸۶

ح	ف	ی	ظ
۱۱	۸۹۹	۹	۷۹
۸۹۸	۸	۸۲	۱۰
۸۱	۱۱	۸۹۷	۹

نظرِ بد سے حفاظت

اگر کسی بچے پر صبح آیت الکرسی پڑھ کر ۳ مرتبہ "یَا حَفِیْظُ" پڑھ کر دم کر دیا جائے تو اس کو تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر یہی عمل رات کو کر کے بچے پر دم کر دیا جائے تو تمام اثرات سے اور نظرِ بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

آزمائش شرط ہے

نامردوں کو مرد اور مردوں کو شیر بنانے والی قیمتی، آزمودہ مجرب ادویات

ان کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آ گرتی ہیں۔۔۔ جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھن گئی ہوں

(۱) معجون خاص زعفرانی قیمت: 950 روپے

☆ جوانوں میں جوانی کی حقیقی چمک و دمک پیدا کرتا ہے۔ ☆ بوڑھوں میں نوجوانوں جیسی چستی اور تیزی پیدا کرتا ہے۔ ☆ جنسی کمزوریوں کا نام و نشان تک ختم کر دیتا ہے۔ ☆ بے رغبتی، بے توجہی، عدم دلچسپی اور بے حسی کا خاتمہ کرتا ہے۔ ☆ خواہشات میں زبردست اور بے انتہا اضافہ کرتا ہے۔ ☆ قوت مردانگی کیلئے ایک بے مثل، باکمال اور لاجواب تحفہ ہے۔ ☆ جنسنگ اور قیمتی جڑی بوٹیوں کا ایک خاص الخاص مرکب ہے۔ ☆ ہر عمر کا مریض بلا جھجھک اور بغیر کسی خوف کے استعمال کر سکتا ہے۔ ☆ جسم کو مضبوط اور چہرے کو سرخ و سفید کرتا ہے۔ ☆ اعضائے رئیسہ شریفہ کو زبردست قوت و طاقت دیتا ہے۔ ☆ ہر قسم کی اعصابی کمزوریوں کو ہمیشہ کیلئے ختم کرتا ہے۔ ☆ عضو خاص میں سختی اور مضبوطی کو قائم و دائم رکھتا ہے۔ ☆ نامرد کو مرد بنانے اور کمزور حضرات کو طاقت ور بنانے کے کام آتا ہے۔ ☆ قدرتی طریقے سے ہر قسم کی مردانہ کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ ☆ جسم کو لوہے کی طرح مضبوط اور طاقت ور بناتا ہے۔ ☆ لاعلاج مریضان باہ کیلئے ہماری دیگر ادویات کا ایک اہم حصہ ہے۔ ☆ طب یونانی اور دیسی جڑی بوٹیوں کا ایک بہترین شاہکار ہے۔ ☆ معجون خاص زعفرانی ہر وقت مطب العارف پر دستیاب ہے۔

(۲) پیغام جوانی کیپسول چھوٹی پیکنگ: 750 روپے بڑی پیکنگ: 1500 روپے

☆ طاقت و قوت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ ☆ مخفی و پوشیدہ طاقتوں کا سرچشمہ ہے۔ ☆ زندگی کا ایک سچا اور بہترین ساتھی ہے۔ ☆ ہمیشہ کی شرمندگی سے نجات دلاتا ہے۔ ☆ مسرت و شادمانی کے لمحات میں اضافہ کرتا ہے۔ ☆ خاص اوقات میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔ ☆ بلا مبالغہ حقیقت میں ہی جوانی کا پیغام ہے۔ ☆ ازدواجی تعلقات کو مستحکم و مضبوط بناتا ہے۔ ☆ روزانہ کی گھریلو لڑائیوں کو محبتوں میں تبدیل کرتا ہے۔ ☆ زوجین کے اعتماد کو ہمیشہ بحال رکھتا ہے۔ ☆ خاوند کو جلدی گھر آنے پر مجبور کرتا ہے۔ ☆ طلاق کے مطالبات کو ختم کروانے والا بہترین تحفہ ہے۔ ☆ مایوس الباہ دوستوں کیلئے ایک عظیم خوشخبری ہے۔ ☆ فوری اور پہلی خوراک میں رزلٹ دینے والا گفٹ ہے۔ ☆ منٹوں کو گھنٹوں میں بدلنے والا ایک خاص نسخہ ہے۔ ☆ ہر عمر کے مرد حضرات بلا خوف و خطر استعمال کر سکتے ہیں۔ ☆ ہر قسم کی نشہ آور اور مضر اثرات سے سو فیصد پاک ہے۔ ☆ آپ کی سوچ سے زیادہ قیمتی اجزاء سے تیار کیا گیا ہے۔ ☆ قدردانوں کیلئے ایک انمول، بے مثال اور لاجواب چیز ہے۔ ☆ مطب العارف کی طرف سے عوام الناس کیلئے طب یونانی کا 100 فیصد رزلٹ دینے والا ایک خاص مثالی تحفہ ہے۔

(۳) سفوف شباب آور قیمت: 850 روپے

☆ مایوسیوں کو امیدوں میں تبدیل کرتا ہے۔ ☆ جسم انسانی میں حقیقی شباب کو قائم رکھتا ہے۔ ☆ حکماء اور طبیبوں کے سینوں کا خاص راز ہے۔ ☆ رگوں اور پٹھوں میں غضب کا جوش پیدا کرتا ہے۔ ☆ اعصاب میں زبردست مضبوطی پیدا کرتا ہے۔ ☆ بوڑھوں کو نوجوان بنانے والا ایک نسخہ کیمیا ہے۔ ☆ برف کی مانند ٹھنڈوں کو آگ کی سی تپش دیتا ہے۔ ☆ مرجھائے ہوئے چہروں کو گلاب جیسی رعنائی دیتا ہے۔ ☆ مرد کو حقیقی مرد اور جسم میں بجلی کی سی تیزی پیدا کرتا ہے۔ ☆ قدیم اور شاہی حکیموں کی زندگی بھر کا نچوڑ اور خلاصہ ہے۔ ☆ شوگر کے مریضوں کے لیے بھی ایک نایاب و کامیاب چیز ہے۔ ☆ انتہائی مقوی، بے حد مغلظ اور بے انتہا محرک ہے۔ ☆ جوانی کو قائم و دائم اور ہمیشہ فٹ رکھنے والا سفوف ہے۔ ☆ بڑھاپے کے اثرات اور نشانیوں کو ختم کرتا ہے۔ ☆ ہر قسم کے نقصان دہ اور صحت کو تباہ کرنے والے مضر اجزاء سے پاک ہے۔ ☆ تا زندگی استعمال کیا جا سکنے والا ایک بے ضرر قیمتی ٹانک ہے۔ ☆ انتہائی کم خوراک میں بہت زیادہ طاقت پیدا کرتا ہے۔ ☆ ہر عمر میں استعمال ہونے والا ایک ارزاں دیسی نسخہ ہے۔ ☆ سفوف شباب آور مطب العارف کا ایک اہم اور کثیر تعداد میں فروخت ہونے والا انتہائی مفید اور قیمتی اجزاء پر مشتمل بیش قیمت مرکب ہے۔

مطب العارف کی تمام ادویات بذریعہ ڈاک / کوریئر منگوائی جا سکتی ہیں۔ مطب العارف: 586 کامران بلاک اقبال ٹاؤن لاہور

042-35410586, 0307-5525103, Web: darulamal.org/matabalaarif
Email: matabalaarif@gmail.com, Blog: matabalaarif.blogspot.com

نظرِ بد کا علاج بذریعہ قرآنی اعمال

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ و روحانی درسگاہ دار العمل چشتیہ، لاہور

نظرِ بد کا علاج

علامہ محمد جاوید صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ نظرِ بد میں مبتلا بچوں کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے بنائیں اور اس پر سورۂ فاتحہ گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف ہزارہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو نظرِ بد والے بچے کے گلے میں موم جامہ کرکے پہنادیں۔ ان شاء اللہ نظرِ بد سے شفائے کاملہ حاصل ہوجائے گی۔

سامنے

۷۸۶

۴۳۹	۴۵۳	۴۵۰	۴۴۶
۴۵۱	۴۴۵	۴۴۰	۴۵۲
۴۴۴	۴۴۸	۴۵۵	۴۴۱
۴۵۴	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۹

پشت

۷۸۶

الحمدللہ	رب العلمین	الرحمن الرحیم	ملک	یوم الدین
صراط الذین	المستقیم	اھدنا الصراط	وایاک نستعین	ایاک نعبد
انعمت	علیھم	غیرالمغضوب	علیھم	ولا
الضآلین	آمین	بسم اللہ	الرحمن	الرحیم

دفعیہ نظرِ بد

جس شخص کے ہاتھوں پیروں میں درد ہو، یا اس کو نظر لگ گئی ہو، اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر ہاتھ پر باندھ دیں۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (ابراھیم:۱۲)

نظرِ بد کا عمل

اگر کسی کو نظر بد ہوجائے تو یہ آیت مع بسم اللہ کے سات (۷) بار پڑھ کر دم کریں۔ اور یہی آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ (البقرۃ:۲۷۰)

نظرِ بد کے دفع ہونے کے لئے

تین سورتیں اخیرہ قرآن مجید کی تین بار، اول وآخر درود شریف ایک ایک بار، پڑھ کر جس کو نظرِ بد لگی ہو یا نظر بد لگنے کا خوف ہے، اس پر دم کرتا رہے۔

جانور کی نظرِ بد کے دفع ہونے کے لئے

اور اگر جانور ہو، اس پر بھی تین سورتیں اخیرہ قرآن مجید کی تین بار، اول وآخر درود شریف ایک ایک بار دم کرے اور گھاس وغیرہ پر دم کرکے کھلا دے۔ اگر نمک پر دم کرکے تین دن کھلاتا رہے تو بہتر ہے۔

برائے دفع نظر

آیاتِ کریمہ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ (القلم:۵۱-۵۲)

پڑھ کر دم کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ بے حد مفید ہے۔

تمام قسم کی بیماریوں اور آسیب اور نظر بد کیلئے خاص طور پر جادو کے دفع کے لیے

یہ عمل ہر قسم کی بیماریوں کے لیے مجرب ہے مگر جادو توڑنے کے لیے اس کو خاص دخل حاصل ہے اور اس کی سند بہت اونچی ہے۔ جادو کئے ہوئے شخص پر اگر یہ عمل استعمال کیا جائے تو ان شاء اللہ بے حد مفید پائیں گے۔ مریض کو شفا حاصل ہوگی۔ یہ عمل بہت سے طریقوں سے حاصل ہوا ہے۔ خاص طور پر شاہ عبدالحق صاحب محدث جلیلؒ سے ملا ہے اور یہ عمل ایک عجیب وغریب کرشمہ ہے۔ لوگوں کو چاہئے کہ اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں اور یہ عمل بہت ہی مجرب و آزمودہ پایا ہے۔ عمل یہ ہے کہ سات بیری کے ہر پتے لے کر پیس ڈالیں۔ یعنی کسی پتھر اینٹ وغیرہ سے ذرا چوٹ ماردیں اور چوٹ مارتے وقت سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر ان پتوں پر دم کر دیں اور پھر ان ساتوں پتوں کو نہانے والے پانی میں ڈالیں اور معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس آخر تک سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پانی ہاتھ سے ہلاتے رہیں۔ پھر اس پانی سے مریض غسل کرے سات دن تک۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

نظرِ بد

سورۂ ویل لکل (یعنی سورہ الھمزۃ پ ۳۰) سات (۷) بار پڑھ کر دم کریں۔ سورۂ ہمزہ یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۝٤ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۝٦ الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ۝٨ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

نظر لگے ہوئے شخص کیلئے مجرب عمل

سورۂ فاتحہ شریف اور چاروں قل شریف سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور دم کر کے ہی پانی پلادیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسی لمحہ تندرستی حاصل ہوجائے گی۔ (مجربات صحیح)

کسی کی نظر اتارنا

اگر کسی کو کسی کی نظر لگ جائے تو نیچے والی آیت شریفہ سات (۷) مرچوں کے ساتھ سات (۷) مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ مرچوں کو نظر لگے ہوئے شخص پر سات مرتبہ گھمائیں اور سات مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر مریض پر دم بھی کر دیں۔ اور ان مرچوں کو آگ میں پھینک دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً نظرِ بد ختم ہوجائے گی۔ بہت مجرب ہے اور مستند ہے۔ آیاتِ شریفہ یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۝٥١ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝٥٢

(القلم: ۵۱-۵۲)

نظرِ بد کے ختم کرنے کے لیے بہترین تعویذ

جس شخص کو نظر ہوجائے، اس کے لیے ایک کاغذ پر وہ تین سورتیں لکھ کر اس کے سر پر باندھ دیں، جن تین سورتوں میں حرف کاف نہیں ہے۔ والعصر۔ لایلف۔ قل اعوذ برب الفلق۔ بسم اللہ کے ساتھ ساتھ۔ ان شاء اللہ فوراً نجات حاصل ہوگی۔

دودھ دینے والے جانور کو نظرِ بد لگنے کا علاج

جو جانور نظرِ بد لگنے سے دودھ دینا بند یا کم کردے، اس کے لئے گوندھا ہوا آٹا خمیر کر کے اس میں نمک ڈال کر آیات ذیل اس پر دم کر کے جانور کو کھلائیں۔ ان شاء اللہ نظرِ بد دُور ہوگی۔

آیات یہ ہیں:

وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ (النحل: ۶۶)

(از حکیم عبدالوہاب انصاری)

نظرِ بد کے ازالہ کے لئے

یہ آیت پڑھ کر بچے پر دم کیا جائے یا زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ ۚ وَعَلَیْہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝۶۷ (یوسف:۶۷)

برائے نظرِ بد حیوانات

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۵۲ (القلم:۵۱-۵۲)

آٹے کے پیڑے پر دم کریں۔ اسی طرح دو مرتبہ کریں اور حیوانات کو کھلائیں۔

نظرِ بد سے حفاظت کا عمل

تجویز کردہ حضرت شیخ الاسلام رحمہ اللہ

مندرجہ ذیل آیات سات عدد (سرخ) مرچوں پر سات سات مرتبہ پڑھ کر سات بار دم کر کے بچہ کے اوپر سے وار کر (یعنی سر کے چاروں طرف گھما کر) دہکتی ہوئی کوئلے کی آگ میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نظر اسی وقت دور ہو جائے گی۔ مرچوں کے جلنے سے دھسک/ دھانس اور چھینکیں وغیرہ بالکل نہیں آئیں گی بشرطیکہ بچہ کو نظر لگی ہو۔ مجرب ہے۔ وہ آیات یہ ہیں: وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۵۲ (القلم:۵۱-۵۲)

نظرِ بد سے نجات

اگر کسی کو بار بار نظر لگ جاتی ہو، بچہ ہو یا بڑا، مرد ہو یا عورت، ایسی صورت میں چرخے کے کاتے ہوئے نیلے رنگ کے سوت کو لے یا اگر چرخے کا کاتا ہوا سوت نہ ملے تو سوتی دھاگے کی نیلی گٹی لے کر اس کے نو (۹) تار (نو دھاگے) ایک ہاتھ کے برابر لے کر ان کو برابر کرایا جائے اور سات بار درود ابراہیمی اور تین بار سورۂ اخلاص پوری سورت پڑھ کر ان دھاگوں میں ایک گرہ لگا کر دم کرے۔ اسی طرح یہ عمل چھ (۶) مرتبہ کر کے چھ (۶) گرہ لگیں گی اور ہر گرہ پر دم کرنا ہوگا۔ یہ دھاگہ مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، بار بار لگنے والی نظرِ بد سے محفوظ ہو جائے گا۔

بچہ سوتے میں چونکتا ہے، ڈرتا ہے، دودھ نہیں پیتا

نظرِ بد دور کرنے کا عمل

اگر کوئی بچہ یا بڑا رات کو سوتے میں چونکتا ہے یا جھٹکے لگتے ہیں یا ڈر و خوف کی وجہ سے نیند نہیں آتی یا چھوٹا بچہ دودھ نہیں پیتا یا بچے یا بڑے کو نظر لگ گئی ہے، جس کی وجہ سے کھانا کم ہو گیا ہے، صحت گرتی جا رہی ہے یا ہر وقت بخار رہتا ہے یا جو کھاتا ہے الٹی کر دیتا ہے یا تمام بدن میں درد رہتا ہے تو اس کے لئے مندرجہ ذیل سورتیں پڑھ کر پانی پر یا دوا پر یا شربت پر یا چینی پر پڑھ کر دم کر کے مریض کو کھلا دیں یا پلا دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مریض اسی وقت صحت مند اور تندرست ہو جائے گا۔ رات کو سوتے میں اسے کوئی ڈر و خوف نہیں لگے گا اور نظرِ بد سے بھی نجات ملے گی اور چھوٹا بچہ دودھ پینے لگے گا۔ وہ سورتیں یہ ہیں:

1۔ سورۂ فاتحہ ایک بار
2۔ آیۃ الکرسی ایک بار
3۔ سورۃ الکوثر ایک بار
4۔ سورۂ کافرون ایک بار
5۔ سورۂ اخلاص ایک بار
6۔ سورۂ فلق ایک بار
7۔ سورۂ ناس ایک بار
8۔ سورۂ اخلاص تین بار
9۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ گیارہ بار

نوٹ: تمام قارئین کو ان تمام اعمال کو کرنے کی عام اجازت ہے۔ خود بھی فیض اٹھائیں اور دوسروں کو بھی پہنچائیں۔

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے 11 انمول خاص نمبروں پر زبردست ڈسکاؤنٹ

1 جنات نمبر (فوٹوسیٹ) قیمت: 100 روپے

جنات کے متاثرہ مریضوں وجگہوں کی تشخیص وعلاج کے طریقے، علاج میں کیا احتیاط کی جائیں؟ جنات کو حاضر کرنا، قید کرنا، تابع کرنا، جلانا وغیرہ کے اعمال، چلہ کیسے شروع کی جائے؟ کیا جنات کو دیکھنا ممکن ہے؟

7 حل المشکلات نمبر قیمت: 100 روپے

معاشی، تعلیمی، ازدواجی مسائل ہوں یا شادی اور اولاد کے مسائل، جادو کی تخریب کاریاں، جنات کی ستم ظریفیاں ہوں یا جسمانی، نفسیاتی اور خواتین کے خاص امراض الغرض تمام مشکلات کا حل اس خاص نمبر میں پائیں۔

2 جادو ٹونہ نمبر قیمت: 70 روپے

جادو کی تشخیص اور نجات، حفاظت اور واپسی کے اعمال، جادو کی اشیاء ... نا، فن جادو کا پتہ لگانا، مختلف قسم کی بندشوں مثلاً کاروبار، نکاح، صحت، شہوت کا توڑ وغیرہ، کالی ماتا کے وار کا توڑ، علاج میں احتیاطیں اور بہت کچھ۔

8 نکاح نمبر قیمت: 80 روپے

رشتہ آتے ہیں مگر بنتے نہیں، منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہے، دوسری شادی نہیں ہوتی، شادی کے لیے رضامند نہیں ہوتے، پسند کی شادی، رشتہ کی بندش کی تشخیص، جلد رشتہ ہونے کے لیے مجرب اعمال وغیرہ۔

3 درود شریف نمبر (فوٹوسیٹ) قیمت: 120 روپے

درود شریف کی فضیلت، دنیاوی واُخروی فضائل، تسخیر الارواح کا خاص عمل، درود شریف کے اعمال مثلاً زیارت رسول ﷺ، مشکلات سے نجات، شادی، حفاظت، سحر، آسیب وامراض سے نجات اور بہت کچھ۔

9 حفاظت نمبر قیمت: 80 روپے

لوح مبارک برائے روحانی حفاظت، علوی اعمال، علم الدفاع کورس، روحانی حفاظت ہو تو کیسے، حصار برائے ہر مصیبت و آفت، سورہ یٰسین سے حفاظت، مجموعہ تعویذات اور بہت کچھ۔

4 کشائش رزق نمبر (فوٹوسیٹ) قیمت: 150 روپے

رزق کی کنجیاں، غربت کا خاتمہ، کشائش رزق، کاروبار کی ترقی، ادائیگی قرض، دستِ غیب، دولت مند ہونے، غربت وافلاس ختم کرنے، رزق وکاروبار کی بندش کو دور کرنے کے مجرب اعمال اور بہت کچھ۔

10 بندش نمبر قیمت: 80 روپے

بندش کیا ہوتی ہے؟ کیسے لگتی ہے؟ کیسے ختم ہوتی ہے؟، بندش لگانے و کھولنے کے تیر بہدف اعمال، رشتہ کی بندش کو ختم کرنے کے اعمال، کاروبار کی بندش اور اولاد کی بندش کو ختم کرنے کے اعمال وغیرہ

5 شفائے جسمانی امراض نمبر (فوٹوسیٹ) قیمت: 150 روپے

سر سے پیر تک کی تمام بیماریوں کے روحانی علاج، کینسر، امراض دل وجگر وگردہ جیسے جان لیوا امراض کا علاج، بزرگان دین کے شفائے امراض کے مجربات، لوح خاص برائے شفائے امراض اور بہت کچھ۔

10 اسمائے الحسنیٰ نمبر قیمت: 80 روپے

چلہ اللہ الصمد، برکات اسماء الحسنیٰ، اللہ کے خواص و اعمال، آسیب دور بھگانا، امیر کبیر بننے کا وظیفہ، بادشاہت حاصل کرنا، دشمن کو برباد کرنا، طاعون کا علاج، ہر دل عزیز ہو، برائے دفع حرام، بہت کچھ۔

6 حب وتسخیر نمبر قیمت: 100 روپے

مطلوب کا دل مسخر کیجئے، لوگوں کے محبوب بن جائیں مگر کیسے؟ محبوب آپ کو خود چاہے، سسرالی جھگڑوں اور مسائل سے نجات، آپس میں شیر وشکر کرنے کا خاص عمل، سورۃ ناس کے خدام سے محبت کا کام لیں اور بہت کچھ۔

دھماکہ آفر 22% ڈسکاؤنٹ حاصل کریں

11 خاص نمبرز اب صرف 870 روپے میں منگوائیں۔

7 پرنٹڈ خاص نمبر صرف 400 روپے میں طلب فرمائیں۔

یہ آفر 31 اکتوبر تک ہے۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار

مکتبۃ العارف دارالعمل چشتیہ لاہور، پاکستان

Ph: 35410586
Cell: 0332-4487877

Web: darulamal.org/bookshop
E-mail: maktaba@darulamal.org

روحانی دفاعی اعمال سیکھنے کیلئے تفصیل goo.gl/AOCI6Q نظرِ بد نمبر

پاور فل کورس

قیمت صرف -/5500 روپے فی کورس

- آپ اپنے آپ کو ناکام اور نامکمل مرد کیوں سمجھتے ہیں؟
- کیا آپ مردانہ طاقت اور قوت سے محروم ہو چکے ہیں؟
- کیا آپ اپنی ازدواجی جنسی لائف سے مطمئن نہیں ہیں؟
- کیا آپ کے عضوِ خاص میں جوش قائم نہیں رہتا؟
- کیا آپ اپنے عضوِ خاص میں تناؤ کی کمی محسوس کرتے ہیں؟
- کیا آپ اپنی شریک حیات کو مطمئن نہیں کر پا رہے؟
- کیا آپ کو انتشار بہت دیر اور مشکل سے ہوتا ہے؟
- کیا آپ کو دوبارہ انتشار بالکل بھی نہیں ہوتا؟

ان سب پریشانیوں کا ایک ہی حل مطب العارف کا تیار کردہ **پاور فل کورس**

مطب العارف **042-35410586, 0307-5525103**

darulamal.org/matabalaartif

ٹائمنگ کورس

قیمت صرف -/5500 روپے فی کورس

- کیا آپ کو ہر وقت کپڑے ناپاک رہنے کی شکایت ہے؟
- کیا آپ کو ہر وقت رطوبات بہتے رہنے کا مسئلہ ہے؟
- کیا آپ کو تھوڑا سا خیال آتے ہی قطرے بہنا شروع ہو جاتے ہیں؟
- کیا آپ عورتوں کو دیکھتے ہی فوراً فارغ ہو جاتے ہیں؟
- کیا آپ عضوِ خاص کو ہاتھ لگتے ہی فوراً فارغ ہو جاتے ہیں؟
- کیا آپ جنسی فعل کا صرف ارادہ کرتے ہی فوراً فارغ ہو جاتے ہیں؟
- کیا آپ عورت کے پاس جاتے ہی فوراً فارغ ہو جاتے ہیں؟
- کیا آپ بہت ہی زیادہ ذکاوتِ حس محسوس کرتے ہیں؟

ان تمام علامات کا واحد حل مطب العارف کا تیار کردہ ٹائمنگ کورس

انتہائی قیمتی جواہرات اور جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک

مطب العارف **042-35410586, 0307-5525103**

darulamal.org/matabalaartif

مختلف شہروں میں مطب العارف کی خدمات کا شیڈول

مردانہ کمزوری	بے اولادی	جریان	احتلام	مثانہ کی گرمی	سرعت انزال۔۔انتشار میں کمی
عورتوں کے امراض	کثرت حیض	بندش حیض	لیکوریا	نلوں میں درد	اعصابی کمزوری
یورک ایسڈ	کولیسٹرول	امراض معدہ	یرقان	بواسیر	جوڑوں میں درد
گردوں کے امراض	بلڈ پریشر	شوگر	نزلہ و بخار	جگر کی بیماریاں	الرجی کی تمام اقسام

تمام بیماریوں کے علاج نیز لاعلاج ڈاکٹروں، حکیموں کی سمجھ میں نہ آنے والے اور ادویات سے فرق نہ پڑنے والے امراض کے علاج کیلئے بھرپور اعتماد سے تشریف لائیں یا رابطہ کریں۔

لاہور: بروز اتوار سہ پہر 4 بجے تا نماز مغرب ..... **پشاور:** ہر انگریزی مہینے کا پہلا ہفتہ صبح 9 بجے تا نماز مغرب

راولپنڈی: ہر انگریزی مہینے کا پہلا اتوار صبح 9 بجے تا نماز مغرب ..... **کراچی:** ہر 3 ماہ بعد 3 دن

رابطہ: مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر **0343-4686217 , 0346-4661681** (اوقات فون: صبح 10 بجے تا شام 5 بجے، تعطیل بروز جمعۃ المبارک)

اعمال اولیاء سیکھنے کیلئے تفصیل **goo.gl/q3LtqJ**

جادو، نظرِ بد، آسیب و جن اور جمیع امراض کا علاج بالرقیہ الشرعیہ

ابن بشیر الحسینوی ... اضافہ: خالد مقبول حفظہ اللہ

جس کو جادو، نظرِ بد، آسیب و جن اور مختلف امراض کی شکایت ہے، وہ ان قرآنی آیات اور دعاؤں کو باوضو ہو کر بار بار پڑھے اور پانچ وقت نماز باجماعت کا اہتمام کرے، صدقہ خیرات کرے۔ اور جو بھی ان کو پڑھتا رہے گا، اس پر جادو اثر نہیں کر سکے گا، ان شاء اللہ۔

قرآنی آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ (الفاتحہ:۱-۷)

الٓـمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖ فِیۡہِ ۚ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ (البقرۃ:۱-۴)

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرۃ:۲۵۵)

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ ؕ فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾ (البقرۃ:۲۸۴-۲۸۶)

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾ (آل عمران:۱۸)

قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ تُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۫ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (آل عمران:۲۶-۲۷)

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۟ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا ۙ وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ؕ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۴﴾ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ (الاعراف:۵۶-۵۷)

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (الاعراف:۱۱۷-۱۱۹)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (یونس:۷۹-۸۲)

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ (بنی اسرائیل:۴۵-۵۱)

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ (طٰه:۶۵-۶۹)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (المومنون:۱۱۶-۱۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

(الصافات:۱-۱۸)

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝۲۹ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۰ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝۳۱ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۲ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝۳۳ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۴ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝۳۵ (الرحمٰن:۲۲-۳۵)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۲۲ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۲۳ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۴ (حشر:۲۱-۲۴)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ (الملک:۱-۴)

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۵۲ (القلم:۵۱-۵۲)

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳ (الجن:۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶ (الکافرون:۱-۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (الاخلاص:۱-۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ (الفلق:۱-۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ (الناس:۱-۶)

دعائیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَايُغَادِرُ سَقَمًا ، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(مسلم 1728/4).

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ (مسند أحمد 119/3 بإسناد صحيح، وابن السني برقم 637، وانظر مجمع الزوائد 127/10).

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِن كُلِّ شَيطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَينٍ لَّامَّةٍ (البخاری مع الفتح 408/6).

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِن غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِن شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِن هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَن يَّحْضُرُونَ.

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً وَلَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

(البخاری مع الفتح 206/10، ومسلم 1721/4)

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِن غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِن هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَن يَّحْضُرُونَ.

(أبو داود والترمذی، وانظر صحیح الترمذی 171/3)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبعِ وَرَبَّ الْعَرشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيءٍ، فَالِقَ الحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّورَاةِ وَالقُرآنِ، اَعُوذُبِكَ مِن شَرِّ كُلِّ شَيءٍ اَنتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَنتَ الْاَوَّلُ فَلَيسَ قَبلَكَ شَيءٌ، وَاَنتَ الآخِرُ فَلَيسَ بَعدَكَ شَيءٌ، وَاَنتَ الظَّاهِرُ فَلَيسَ فَوقَكَ شَيءٌ، وَاَنتَ البَاطِنُ فَلَيسَ دُونَكَ شَيءٌ (مسلم 2084/4).

بِسمِ اللهِ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيءٍ يُّؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفسٍ اَوْ عَينٍ حَاسِدَةٍ اللهُ يَشْفِيكَ بِسمِ اللهِ اَرْقِيكَ

(مسلم عن أبي سعيد رضی الله عنه 1718/4).

بِسمِ اللهِ يُبرِيكَ وَمِن كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيكَ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِن شَرِّ كُلِّ ذِي عَينٍ (مسلم: 1718/4).

بِسمِ اللهِ اَرْقِيكَ مِن كُلِّ شَيءٍ يُؤْذِيكَ مِن حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِن كُلِّ ذِي عَينٍ اللهُ يَشْفِيكَ (صحیح ابن ماجہ 268/2).

یہ تعوذات، دعائیں، رقیہ علاج ہیں جادو، نظرِ بد، آسیب وجن اور جمیع امراض کا۔ یہ تمام رقیہ ایک جامع رقیہ ہے اور بہت نافع ہے، باذن اللہ۔

دیکھیں: زاد المعاد 125/4 وهناك أنواع من علاج السحر بعد وقوعه لابأس بها إذا جربت ونفعت. انظر: مصنف ابن أبي شيبة 387/7 وفتح الباری 233/10-334، ومصنف عبد الرزاق 13/11، والصارم البتار ص 194-200، والسحر حقيقته وحكمه للدكتور مسفر الدميني ص 64-66).

جادو کا حکم

جادو کرنا کفر ہے اور بہت بڑا گناہ ہے۔ اللہ کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ جادو کرنے والے کو جادو سے باز آ جانا چاہئے ورنہ قیامت کے دن وہ پچھتائے گا اور اس دن کا پریشان ہونا کسی کام نہیں آئے گا۔

خاص طریقہ......خالد مقبول حفظہ اللہ

بعد فجر اور بعد عصر یا مغرب، اس رقیہ شرعیہ کو ایک بار پڑھیں۔ اول و آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لیں۔ ساتھ ہی پانی، چینی، نمک اور آٹے پر بھی دم کر لیں اور یہ پانی پینے میں استعمال کریں۔ اگر گھر پر بھی اثرات ہوں تو اس پانی کو صبح وشام پاک کونوں پر چھڑکیں۔ نمک، چینی اور آٹا کھانے میں استعمال کریں۔

اکیس دن متواتر کریں۔ ان شاء اللہ، بہت فائدہ ہوگا۔ اگر کمی رہ جائے تو چالیس دن پورے کر لیں۔

اس رقیہ کے پڑھنے کی عام اجازت ہے۔ مزید راہنمائی کے لیے روحانی علاج گاہ رابطہ فرمائیں۔ 0344-8439477

نظرِ بد اور حسد کے اثرات کو دور کرنے کا رقیہ شرعیہ

اس رقیہ کے اول و آخر ایک ایک بار درود ابراھیمی پڑھیں۔ روحانی معالج کی ہدایت کے مطابق مریض پر اس رقیہ کا دم کیا جائے۔ اس رقیہ کا تعویذ مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔ چھپے ہوئے تعویذ کیلئے 0334-4312272۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

........................*............*

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖ فِیۡہِ ۚ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

وَ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ الۡفُلۡکِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا وَ بَثَّ فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ دَآبَّۃٍ ۪ وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾

........................*............*

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿ؕ۱۸﴾

........................*............*

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۟ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا ۙ وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ؕ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۴﴾ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿ۚ۵۵﴾ وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِہَا وَ ادۡعُوۡہُ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾

........................*............*

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡہَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ الۡکَوَاکِبِ ﴿۶﴾ وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوۡرًا وَّلَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

* .... * .... *

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

* .... * .... *

لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَتِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُہَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ہُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾

* .... * .... *

وَاِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِہِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَیَقُوۡلُوۡنَ اِنَّہٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۲﴾

* .... * .... *

وَاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

* .... * .... *

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

* .... * .... *

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

* .... * .... *

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

* .... * .... *

بِسۡمِ اللّٰہِ أَرۡقِیۡکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ یُؤۡذِیۡکَ مِنۡ شَرِّ کُلِّ نَفۡسٍ أَوۡ عَیۡنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشۡفِیۡکَ بِسۡمِ اللّٰہِ أَرۡقِیۡکَ (3 بار)

* .... * .... *

بِسۡمِ اللّٰہِ یُبۡرِیۡکَ، مِنۡ کُلِّ دَاءٍ یَشۡفِیۡکَ، وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، مِنۡ شَرِّ کُلِّ ذِیۡ عَیۡنٍ (3 بار)

* .... * .... *

اَللّٰہُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذۡہِبِ الۡبَأۡسَ، وَاشۡفِ أَنۡتَ الشَّافِیۡ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُکَ، شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا (3 بار)

* .... * .... *

أَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنۡ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَہَامَّۃٍ وَمِنۡ کُلِّ عَیۡنٍ لَامَّۃٍ (3 بار)

* .... * .... *

أَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ (3 بار)

* .... * .... *

سالہا سال سے آزمودہ نظرِ بد کی تشخیص و علاج کا مجرب عمل

خالد مقبول حفظہ اللہ (سرپرست دارالعمل چشتیہ)

نظرِ بد کی تشخیص اور علاج کے بہت سے طریقے ہیں۔ ہر کسی کے اپنے تجربے ہیں۔ میرے تجربے میں ایسا عمل جو بہت آسان بھی ہو، ایک ہی عمل میں تشخیص اور علاج دونوں ہوں اور مجرب بھی ہو، وہ درج ذیل ہے۔ عرصہ دراز سے دارالعمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ میں یہ عمل استعمال کر رہا ہوں اور ہزارہا لوگوں کو بتا بھی چکا ہوں۔ الحمدللہ، سب ہی نے فائدہ اٹھایا۔ ''نظرِ بد'' کے خاص نمبر کے حوالے سے یہ عمل عوام کے لیے پیشِ خدمت ہے۔ سب کو کرنے کی عام اجازت ہے۔ خود بھی فائدہ اٹھائیں، دوسروں کو بھی بتائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد نظرِ بد کے برے اثرات سے نجات حاصل کریں۔

عمل کا طریقہ

اس عمل سے نظرِ بد کی تشخیص بھی ہوتی ہے اور علاج بھی۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ سات ثابت لال مرچیں لی جائیں۔ ایک لال مرچ پر درج ذیل آیات سات بار پڑھ کر دم کی جائے۔ اگر مریض پاس ہو تو اس پر بھی ساتھ ہی دم کر دیا جائے۔ اسی طرح ساتوں لال مرچوں پر دم کیا جائے۔ کل انچاس (49) مرتبہ آیات پڑھی جائیں گی۔ پھر مریض کو لٹا کر اس پر سے سات چکر (گھڑی کی الٹی سمت میں) دے کر ساتوں مرچوں کو چولہے پر رکھ کر جلائیں۔ نظرِ بد ہونے کی صورت میں مرچوں سے دھسک نہیں آئے گی یا کم آئے گی۔ روزانہ عمل کریں، یہاں تک کہ دھسک آنا شروع ہو جائے۔ چاہے جتنے دن لگ جائیں۔ آیات یہ ہیں:

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

(القلم: ٥١-٥٢)

ترجمہ: ''اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے یہ تو دیوانہ ہے۔ اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے''۔

نوٹ:

* ...... مرچیں ثابت لیں۔ خالی نہ ہوں اور نہ ہی کوئی سوراخ ہو۔ ان کو ہلائیں تو چھن چھن کی آواز آئے۔

* ...... پہلے سات لال مرچوں کو بغیر دم کئے اور بغیر وارے، چولہے پر رکھ کر جلا کر دیکھ لیں کہ اصل میں کیسی دھسک آ رہی ہے؟ جب یہی دھسک عمل کے بعد آئے تو سمجھ لیں کہ نظر اتر گئی ہے۔

اس عمل کو کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ کو علاج کے ساتھ ساتھ تشخیص کا بھی پتہ لگتا رہتا ہے کہ نظر اتر گئی یا نہیں۔ اس طرح کے عمل بہت کم ہیں، جن میں تشخیص و علاج...... دونوں ہوں۔

سخت نظر اتارنے کا خاص طریقہ

اگر ایک ہفتہ عمل کرنے کے بعد نظرِ بد کے اثرات بالکل نہ کم ہوں یا معمولی کم ہوں تو پھر درج ذیل طریقہ اختیار کریں۔

جب سات دفعہ آیات پڑھیں تو ایک مرتبہ معوذتین بھی ساتھ ہی پڑھیں اور پھر دم کریں۔ اس طرح ساتوں مرچوں پر کریں۔ تین دن عمل کریں۔ اگر خدانخواستہ فرق نہ پڑے تو پھر ایک کی بجائے تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مزید تین دن عمل کریں۔ اگر پھر بھی فرق نہ پڑے تو سات مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کریں۔ اس طرح مزید تین دن اور کریں۔ ایک ہفتہ اور اضافی نو دن ملا کر کل سولہ دن ہوئے۔

اگر خدانخواستہ ایسی صورت حال ہو کہ درج بالا تمام تدابیر کر کے بھی فرق

نہ پڑے تو اس کا مطلب ہے کہ نظر بہت زیادہ سخت ہے۔ عموماً سخت نظر انسانی نہیں ہوتی، جناتی ہوتی ہے۔ اس کے لیے ہماری روحانی علاج گاہ سے ھانڈی کا عمل کروالیا جائے۔ ان شاء اللہ، سات روز کے عمل سے نظرِ بد سے مکمل نجات مل جائے گی یا معاملہ اتنا کنٹرول ہو جائے گا کہ پھر دم کرنے والے عمل سے مریض خود آسانی سے نظر اتار سکے گا۔

عمل کے عامل بننے کے طریقے

اگر اس عمل کا باقاعدہ عامل بنا جائے تو ان شاء اللہ، عامل بہت جلد اپنی اور دوسروں کی نظر اتار سکے گا۔ اس کا دم بھی مریضوں کو کافی فائدہ دے گا۔ درجہ اوّل کا عمل کرنے سے سخت قسم کی نظر نہیں اترتی اور نہ ہی دور کے مریضوں کو دم کیا جا سکتا ہے۔ ان دونوں مقاصد کے لیے درجہ دوم کا عمل کرنا ضروری ہے۔

درجہ اوّل کے عمل کا طریقہ قارئین کے لیے پیشِ خدمت ہے۔ سب کو عام اجازت ہے۔ عمل کریں، عامل بنیں۔ خود بھی فیض اٹھائیں اور دوسروں کو بھی فیض بانٹیں۔ جس نے یہ عمل کرنا ہو، وہ یہ تفصیلات دیے گئے نمبر پر sms کر دے۔ اپنا نام، والدہ کا نام، شہر، موبائل نمبر، تاریخ آغاز۔ جب اختتام ہو تو اس کی اطلاع بھی بذریعہ sms کریں۔ 0343-7772772

یاد رہے کہ آپ پہلے درجہ کا عمل کرنے کے بعد کسی کو پہلے درجے کا عمل نہیں کروا سکتے۔ اس طرح آپ کا اپنا عمل دوسرے کے پاس چلا جائے گا۔ آگے سکھانے کے لیے دوسرے درجے کا عمل کرنا اور باقاعدہ آگے سکھانے کی تحریری اجازت لینا ضروری ہے۔ تحریری اجازت کی کوئی فیس نہیں جو کہ مختصر امتحان کے بعد دے دی جاتی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے روحانی درسگاہ پر رابطہ فرمائیں۔

یہ عمل ہر فرد کر سکتا ہے۔ اس طرح کے عمل ضرور کرنے چاہئیں کیونکہ نظرِ بد سے ہر شخص کو زندگی میں واسطہ پڑتا رہتا ہے، یہ الگ بات ہے کہ وہ مانے یا نہ مانے۔ خصوصاً خواتین کو اس عمل کی عاملہ ضرور بننا چاہئے کیونکہ بچوں کو سب سے زیادہ نظرِ بد کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر ماں سمجھدار ہو، وہ فوراً نظرِ بد کو اتار لیتی ہے۔ غفلت کا شکار مائیں بچے پر ایک طرح سے نادانستہ ظلم کر رہی ہوتی ہیں۔ ہر طرح کی تدبیر کر لیتی ہیں مگر نظرِ بد کی تشخیص نہیں کرتیں۔ ایک مختصر سے عمل سے پتہ لگ جاتا ہے کہ نظرِ بد ہے بھی یا نہیں۔ پھر بھی غفلت کی وجہ سمجھ نہیں آتی۔ اس غفلت کی وجہ سے کئی بار بچے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں، معذور ہو جاتے ہیں، ایسا نقصان ہو جاتا ہے جو نا قابلِ تلافی ہو۔ اللہ جل جلالہ حفاظت فرمائیں۔ آمین

درجہ اوّل

کلام	وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝٥١ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٥٢ (القلم: ٥١-٥٢)
آغاز	نو چندی شبِ جمعرات یا جمعہ بہتر ہے۔ ورنہ کسی شبِ جمعہ۔
تعداد، وقت	ایک سو (۱۰۰) بار۔ بعد نمازِ عشاء۔
درود شریف	اول و آخر گیارہ بار۔
مدتِ عمل	چالیس (۴۰) یوم۔
پرہیز	گناہوں سے پرہیز۔ کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں۔
ھدایات	ایک مقرر وقت۔ جگہ کی قید نہیں۔
مداومت	سات مرتبہ بعد نمازِ عشاء۔ اول و آخر ایک بار درود شریف۔

نوٹ: خواتین کے لیے اس عمل کی عاملہ بننے کا طریقہ الگ ہے۔ اس طریقے کے لیے روحانی درسگاہ پر رابطہ فرمائیں۔

امید ہے کہ قارئین اس عمل کو اہمیت دیتے ہوئے پہلی فرصت میں خود اپنی اور اپنے گھر والوں کی نظرِ بد کی تشخیص کریں گے اور نظرِ بد ہونے کی صورت میں علاج بھی شروع کر دیں گے۔ اور اپنے احباب کو بھی یہ عمل بتائیں گے۔ یہ آپ کے لیے ایک طرح کا صدقۂ جاریہ ہوگا۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ نظر ہر کسی کو ہر عمر میں لگ سکتی ہے۔

اگر عمل سمجھنے میں کوئی بات پوچھنا ہو یا عمل کرتے ہوئے کسی طرح کی کوئی مشکل پیش آئے تو روحانی علاج گاہ پر رابطہ فرمائیں۔ ان شاء اللہ، رہنمائی کر دی جائے گی۔

دفعِ نظرِ بد کے اعمال

ذوالفقار احمد عزیز (راولپنڈی)

سب سے پہلے اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر، آقائے نامدار محمد ﷺ پر، ازواج مطہراتؓ پر، صحابہؓ پر، اہل بیتؓ پر کروڑوں درود وسلام۔ آج کا جو موضوع ہے وہ ہے ''نظرِ بد''۔ اس کا اثر بہت ہی بُرا ہوتا ہے۔ یہ تلوار کے وار سے بھی زیادہ تیز اثر کرتی ہے۔ نگاہِ بد شیطان کی کمان کا زہریلا تیر ہے۔ یہ انسان کو قبر کی دیواروں تک پہنچا دیتی ہے۔ امام جعفر صادقؓ کا قول ہے کہ اگر قبروں کو کھود کر دیکھا جائے تو اکثر اموات نظرِ بد کی وجہ سے ہوئی ہوں گی۔ آج لوگ شکایت کرتے ہیں کہ خوراک اچھی کھاتے ہیں مگر اثر نہیں کرتی تو جناب آپ لوگ بازار سے دودھ، دہی، مکھن، فروٹ، گوشت، سبزی جب خریدتے ہیں تو شاپر استعمال کرتے ہیں، گھر تک لے جاتے ہوئے ان گنت نگاہیں ان چیزوں پر پڑتی ہیں تو اثر کیا دیں گیں؟ لہٰذا، کپڑے کے تھیلے بنوائیں اور چیزیں ان میں ڈال کر لائیں۔ مائیں بچوں کو فیڈر دیں تو فیڈر پر رنگ دار کپڑا لپیٹ دیں تا کہ بچہ جو دودھ پی رہا ہو، نظرِ بد سے محفوظ رہے۔ معتبر حدیثوں میں وارد ہے کہ جو چیز آپ کو اچھی لگے، خواہ انسان ہو، حیوان ہو، بے جان ہو، بچہ ہو تو بلند آواز سے 3 بار اللہ اکبر ماشاء اللہ کہیں یا درود شریف پڑھ لیں، آخر میں مجھ گنہگار ذوالفقار احمد عزیز کو میرے اساتذہ کرام کو، ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے سٹاف اور بانی کو دعاؤں میں یاد رکھیں جن کی وجہ سے یہ انمول خزانے آپ تک پہنچتے ہیں۔

اللہ نگہبان

عمل نمبر 1: جب کسی کو نظر لگ جائے تو اول آخر درود ابراہیمی تین تین بار، سورۃ قریش ستائیس (۲۷) مرتبہ پڑھ کر نمک اور پانی پر دم کریں۔ مریض سارا دن یہی پانی استعمال کرے اور جب کھانا کھائے تو سالن میں یہ نمک تھوڑا سا مکس کر لے۔ پانی مٹی کے برتن میں پیئے۔ سات دن کے اندر ہی مریض صحت مند ہو جائے گا۔ ان شاءاللہ۔

عمل نمبر 2: جس کسی کو نظر لگ جائے تو صبح شام سورۂ فلق اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ پانی پر بھی دم کریں۔ سارا دن مریض یہی پانی استعمال کرے۔ نیلے رنگ کا دھاگہ سات (۷) تاریں مریض کے قد کے برابر ناپ لیں۔ دھاگے کو کڑوے تیل میں بھگو کر گھر کے دروازے کے درمیان کیل ٹھونک کر باندھ کر آگ لگائیں۔ مریض دھاگے کو جلتا ہوا دیکھتا رہے۔ یہ کام مغرب سے کچھ دیر پہلے کریں۔ متواتر سات (۷) دن کرنا ہے۔ نظرِ بد کا رتی برابر اثر نہ رہے گا۔ مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ ان شاءاللہ

عمل نمبر 3: بچے کو بخار ہے، روتا ہے، دودھ نہیں پیتا اور دوا اثر نہیں کر رہی تو سمجھ لیں بچے کو نظرِ بد ہے۔ تو آپ بچے پر ہر رات تین (۳) مرتبہ سورۂ فلق، تین (۳) بار سورۂ ناس اور ایک سو (۱۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کریں۔ اگر آپ یہ عمل پابندی سے کریں گے تو بچہ ہر قسم کی بیماری اور نظرِ بد سے محفوظ رہے گا اور جو بچے پڑھائی سے جی چراتے ہیں تو روزانہ پانی پر سورۂ کوثر ستائیس (۲۷) مرتبہ اول آخر درود تین تین بار دم کر کے ستائیس (۲۷) دن تک پلائیں۔ پھر نتیجہ خود دیکھیں۔

عمل نمبر 4: یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بچہ نظرِ بد سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

۷۸۶

۷۲۰۹	۷۲۲۱	۷۲۳۳	۷۱۸۱
۷۲۲۹	۷۱۸۵	۷۲۰۵	۷۲۱۵
۷۱۸۹	۷۲۴۱	۷۲۱۳	۷۲۰۱
۷۲۱۷	۷۱۹۷	۷۱۹۳	۷۲۳۷

نظرِ بد سے حفاظت کے اعمال

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ و روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور

نظرِ بد سے حفاظت

جو کسی چیز کو دیکھے اور وہ چیز اس کو اچھی لگے اور پھر وہ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھ لے تو اس چیز کو نظرِ بد نہیں لگے گی۔

(انس ابن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعًا)

بچوں کی نظرِ بد سے حفاظت کا عمل

یہ مسنون دُعا پڑھ کر بچے پر دم کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔

نظرِ بد سے حفاظت کی خاص دعائیں

درج ذیل میں چند دعائیں نقل کی جاتی ہیں۔ نظرِ بد سے حفاظت کے لیے سب کو صبح و شام اور رات کو بستر پر لیٹتے وقت ایک ایک بار پڑھنا مجرب ہے۔

*...... اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔

*...... اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

*...... اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

*...... اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

*...... اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔

نظرِ بد سے حفاظت کا دم

اگر کسی بھائی، بہن، بیٹی یا بیٹے پر نظرِ بد ہو یا کوئی اپنے پیاروں کو نظرِ بد سے بچانا چاہتا ہو، جس کیلئے پڑھنا مقصود ہو، اس کے سینے یا سر پر ہاتھ رکھ کر سات (۷) مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔ ان شاءاللہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر نظرِ بد سے حفاظت کے لیے دم کرتی تھی اور وہ اس طرح کہ میں اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھتی اور کہتی:

اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ۔

''اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، شفا تیرے ہاتھ میں ہے، تیرے علاوہ اسے کوئی دور نہیں کر سکتا''۔ (مسند احمد: 24995)

چیز، آدمی یا بچے کو نظرِ بد سے محفوظ کرنا

کسی بھی چیز، آدمی یا بچے کو نظرِ بد سے محفوظ کرنا منظور ہو تو ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھ کر اس چیز، آدمی یا بچے پر دم کر دیں۔ ان شاءاللہ، نظرِ بد سے حفاظت ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

حَبْسٌ حَابِسٌ شَجَرٌ يَابِسٌ شِهَابٌ قَابِسٌ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔

یہ عمل حضرت شاہ ابو اسحٰق صاحب نور اللہ مرقدہٗ (نواسہ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نور اللہ مرقدہٗ) کا ہے۔

تمام بلاؤں سے حفاظت کے لئے

جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے گا وہ ان شاء اللہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ نقش کالے کپڑے میں پیک ہو گا۔ یہ تعویذ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نور اللہ مرقدہٗ کا ہے۔ نظرِ بد سے حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:

یاحافظ ۷۸۶ یاناصر

حسبنا	الله	ونعم	الوكيل
عزيز	سابق	محيط	مغني
مانع	واحد	ملك	عالم
محيي	مميت	معبود	باقي

یاحفیظ یابصیر

تمام بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے

اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے گا تو وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا، ان شاء اللہ۔ یہ تعویذ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب نور اللہ مرقدہٗ کا ہے۔ نظرِ بد سے حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔

یادافع	البلیات	یاقاضی	الحاجات
یامجیب	الدعوات	یاشافی	یاکافی
بحرمت	سیدالمرسلین	واصحابہ	وآلہ
الطاہرین	اجمعین	آمین	ثم آمین

نظرِ بد سے حفاظت کے لیے

اگر کسی بچے پر صبح آیت الکرسی ایک مرتبہ اور یَا حَفِیْظُ تین مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا جائے تو اس کو تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر یہی عمل رات کو کر کے بچے پر دم کر دیا جائے تو تمام اثرات اور نظرِ بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

نظرِ بد سے بچاؤ کیلئے

جس بچے کو بہت جلد نظرِ بد ہو جاتی ہو، ہر روز کسی نہ کسی کی نظرِ بد کا شکار ہو جاتا ہو تو چاہئے کہ باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ لکھ کر تعویذ میں محفوظ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا مگر ادب کو ملحوظِ خاطر رکھے اور دھیان اور توجہ کرے کہ کہیں بچہ تعویذ کو ناپاک جگہ پر نہ گرا دے۔ اس کے علاوہ اگر بچے کے گلے میں تعویذ نہ ڈالنا ہو تو پھر ہر روز نمازِ مغرب کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھ کر درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بچے کو دم کر دیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

نظرِ بد سے نجات اور بچاؤ کی اہمیت

مولانا علی آفاق (مدیر خزینۂ روحانیات)

ایک معروف ٹی وی چینل کے ایک مشہور و معروف پروگرام کے میزبان ہمارے محلے میں رہائش پذیر ہیں۔ بہت غریب پرور اور خدا ترس ہیں۔ ان کے گھریلو ملازمین، ڈرائیور وغیرہ مختلف ضروریات کے حوالے سے مارکیٹ میں چکر لگاتے رہتے ہیں۔ میں ایک دفعہ اپنے کام کی جگہ پر بیٹھ کر کسی سائل یا مریض کیلئے تعویذات لکھ رہا تھا، ان مشہور و معروف ٹی وی ہوسٹ کا ڈرائیور میرے پاس بیٹھ گیا۔ جب میں کام سے فارغ ہو کر اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ کہنے لگا کہ مجھ پر سخت قسم کی مالی، معاشی اور کاروباری بندش ہے۔ میں اپنے ان صاحب کے بھائی کے گھر ڈرائیور تھا۔ ان کے پاس بیرونِ ملک سے مہمانوں اور کاروباری لوگوں کی کثرت سے آمد و رفت رہتی ہے۔ وہ آنے والے مہمان میرے ساتھ لاہور، اسلام آباد اور دیگر علاقوں میں جاتے تھے۔ میں بطورِ ڈرائیور ان کے ساتھ ائیر پورٹ سے ائیر پورٹ تک رہتا تھا۔ جب ان مہمانوں کی واپسی ہوتی تو ان میں سے ہر ایک مجھے 200 سے لے کر 500 ڈالرز تک بطورِ انعام اور بخشش سے نوازتا تھا۔ کئی ماہ یہ سلسلہ چلتا رہا۔ میرے گھر کا خرچہ آسودگی سے چلتا رہا اور میری بچت بھی کافی ہوگئی۔ اس دوران جب بھی میری ڈرائیور برادری میں بیٹھک ہوتی تو میں شیخی کے طور پر ذکر کرتا کہ فلاں نے مجھے اتنے دیے اور فلاں نے آج اتنے دیے، جو پاکستانی روپوں میں ایک ڈرائیور کی تنخواہ سے بہت زیادہ بنتے تھے۔ آہستہ آہستہ ایک دن ایسا آگیا کہ میرے مالکان نے مجھے اپنے بھائی کے گھر واپس بھیج دیا۔ وہاں سے اجازت لے کر میں نے اپنا چاول کا بزنس شروع کر دیا۔ مگر چند دن کے بعد میرا چاول کا بزنس تقریباً بند ہوگیا۔ جو بوریاں بیچ سکتے ہیں، وہ میرے چند کلو چاول بیچنے سے قاصر ہیں۔ میں نے اس کو کہا کہ تمہارے اوپر روحانی بندش وغیرہ نہیں لگی ہوئی، میں نے چیک کر لیا ہے۔ البتہ نظرِ بد کا شکار ہو۔ اس کو فوری طور پر خاص طریقہ پر نظرِ بد کا دم کیا اور چند روز اور متواتر کروانے کی تاکید کر دی۔ پانچ دن کے بعد اس نے کہا کہ میری جسمانی حالت اور طبیعت پہلے سے بہت بہتر ہے اور ساتھ کاروباری نظرِ بد، جس کو وہ بندش سمجھ رہا تھا وہ بھی ختم ہو گئی۔ میں نے اس سے چند روپے صدقہ کروانے اور آئندہ شیخی مارنے اور اپنی نعمتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں، ان کو پردہ میں رکھنے کا کہہ کر رخصت کر دیا۔

لہٰذا قارئین! آپ بھی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو برتیں، شکر ادا کریں مگر مجموعی طور پر حاسد معاشرے سے بچائیں۔ بچے، کاروبار، حسن، ملازمت، تعلقات، تقریر اچھی اور صاف و خوبصورت عمارت، کپڑے، فیکٹری اور اچھے دوست حتیٰ کہ ہنر اور فن کو بھی نظرِ بد لگ جاتی ہے۔ میرا مشاہدہ اور ذاتی تجربہ ہے کہ مجھے خود اپنے کاروبار، علاج معالجہ میں نظرِ بد کی کاٹ کرتے رہنا پڑتا ہے۔ یہ تو اللہ کا خاص فضل اور حضرت سیدی مرشدی خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ کی خاص دعا اور دستِ شفقت ہے کہ بندہ ناچیز چلتا پھرتا اور سیدی و مرشدی کا عطا کردہ فیض بانٹتا پھرتا ہے۔ ورنہ تو کب کا تباہ و برباد ہو چکا ہوتا۔ اللہ ادارے، حضرت کو، حضرت کی آل کو خاص سایۂ رحمت میں رکھے، آمین۔

کس طرح آپ ایک ماہر روحانی معالج کی طرح اثراتِ بد کا علاج کر سکتے ہیں؟

خالد مقبول حفظہ اللہ (سرپرست دارالعمل چشتیہ)

یہ مضمون روحانی معالجین کے ساتھ روحانی مریضوں کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ اس کو پڑھ کر ایک مکمل روحانی علاج کرنے اور کروانے کا لائحہ عمل معلوم ہوگا۔

مرحلہ (۱)......روحانی تشخیص

جب کسی روحانی معالج کے پاس کسی مریض کو لایا جائے تو اس کو چاہیے کہ سب سے پہلے وہ مریض کی تمام شکایات یا حالات سنے۔ ان کو نوٹ کرے۔ پھر اچھی طرح روحانی تشخیص کرے اور مکمل تسلی کر لے کہ مریض کے اوپر اگر اثراتِ بد ہیں تو وہ کس قسم کے ہیں؟ مریض کی تمام علامات کے بارے میں معلومات حاصل کرے کہ کون کون سی علامات طبی ہیں؟ کون سی نفسیاتی ہیں؟ کون سی روحانی ہیں؟ یہاں ایک اہم بات کو لازمی مدِّ نظر رکھا جائے کہ مریض کی رہائش گاہ کی تشخیص بھی ساتھ ہی کی جائے۔ اگر کاروباری مسائل ہیں تو کاروباری جگہ کی تشخیص بھی کی جائے۔

پھر جو روحانی علامات ہوں، اس کو بھی آگے تقسیم کرے کہ کون سی جادو کی وجہ سے ہیں؟ کون سی جنات و شیاطین کی وجہ سے؟ اور کون سی نظرِ بد کی وجہ سے ہیں؟ ان سب کو روحانی معالج لکھ لے۔ تشخیص کا مرحلہ مکمل ہوا۔

علاج کے لیے مریض کو واضح بتا دیا جائے کہ فلاں علامات کا تعلق جسمانی علاج یعنی طبی علاج سے ہے اور فلاں کا نفسیاتی علاج سے ہے۔ اس کا علاج آپ طبی اور نفسیاتی کروائیں۔ جہاں تک روحانی علامات کا تعلق ہے تو وہ فلاں فلاں ہیں اور ہم اُن کا علاج کریں گے۔ ان شاء اللہ، حالات بہتر ہو جائیں گے۔

مرحلہ (۲)......روحانی علاج

روحانی تشخیص میں معالج کو جو جو علامات کی وجہ روحانی معلوم ہوئی اور اس نے ان کو بھی علیحدہ کر لیا۔ علیحدہ تین طرح سے کیا:

1. نظرِ بد کی وجہ سے پیدا ہونے والی علامات
2. جادو کی وجہ سے پیدا ہونے والی علامات
3. جنات کی وجہ سے پیدا ہونے والی علامات

نوٹ یہ مثال اس مریض کی لی گئی ہے، جس میں روحانی علامات موجود ہوں اور اس پر تینوں طرح (نظر بد، جادو اور جنات) کا اثر پایا جائے)۔

اب ان تینوں اثراتِ بد کا علامات کے متعلق علاج تجویز کریں۔ ایک ماہر معالج کو معلوم ہوتا ہے کہ اگر فلاں اثر ہو اور فلاں علامت ظاہر ہو جائے تو اس کا علاج کس طرح کیا جائے؟ اگر وہ بذریعہ جنات و مؤکلات علاج کرتا ہے تو بھی اس کو چاہئے کہ وہ جنات کو علامات کا بتائے کہ مریض فلاں فلاں علامات کی شکایت کر رہا ہے، اس کو ختم کریں۔ اس مرحلے میں کبھی کم وقت لگتا ہے اور کبھی بہت وقت لگتا ہے۔ یہ بات بھی معالج کو معلوم ہونی چاہئے کہ اگر کسی علامت کو ٹھیک ہونے میں زیادہ وقت لگ رہا ہے تو کیا تدبیر کی جائے کہ وہ جلد از جلد ٹھیک ہو۔ یہاں یہ بات بہت اہم ہے کہ مریض جس علامت کی زیادہ شکایت کرے، معالج اس پر زیادہ توجہ دے اور اس کو جلد از جلد ختم کرنے کی کوشش کرے تا کہ مریض کا اعتماد بحال رہے اور وہ علاج جاری رکھے۔ جب روحانی علامات ختم ہو جائیں یعنی مریض کو روحانی اثرات سے نجات مل جائے تو روحانی علاج کا مرحلہ ختم ہوا۔

مرحلہ (۳)......روحانی حفاظت

روحانی علاج کے بعد سب سے اہم مرحلہ روحانی حفاظت کا ہوتا ہے۔ اس بارے میں عموماً مریض تو غفلت کا مظاہرہ کرتے ہی ہیں، معالجین بھی بہت غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ایک مریض کی مکمل راہنمائی کرنا معالج کی ذمہ داری ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر مریض خدانخواستہ تین طرح کے روحانی بداثرات یعنی نظرِ بد، جنات اور جادو میں کبھی مبتلا ہو جائے تو مکمل علاج کے بعد اس مریض کو اس روحانی اثرِ بد سے حفاظت تا زندگی کرنی چاہیے۔ اس روحانی معالج کو بھی چاہئے کہ مریض کی اُس اثرِ بد سے حفاظت کا مضبوط نظام بنا کر دے تاکہ وہ مریض دوبارہ مبتلا نہ ہو۔ یہ جتنا اہم مرحلہ ہے، اتنی ہی زیادہ اس معاملے میں غفلت برتی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے آج کل بار بار روحانی معالجین کو روحانی مریضوں سے یہ سننے کو ملتا ہے کہ علاج تو ہو جاتا ہے مگر بار بار اثر واپس آ تا ہے۔ جادو میں مبتلا مریض یہی سمجھتے رہتے ہیں کہ ہم پر بار بار جادو کروایا جا رہا ہے۔ جب کہ وہ اتنی سی بات نہیں سمجھتے کہ جادو کی وجہ سے مسلط شیاطین روحانی علاج کی وجہ سے مریض کو چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ جیسے ہی علاج بند کرتا ہے، وہ دوبارہ پکڑ لیتے ہیں۔ روحانی علاج سے مخالف جنات اور شیاطین دنیا سے کہیں غائب نہیں ہو جاتے۔ اور اگر بالفرض موجودہ مسلط جنات و شیاطین سے نجات مل بھی گئی تو کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ کبھی بھی، کوئی بھی جن یا شیطان مریض کو تنگ نہیں کر سکتا؟

اگر مریض علاج کے بعد مکمل حفاظت کا اہتمام کرے تو پھر وہ شیاطین ناکام ہو کر واپس چلے جاتے ہیں۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ حفاظت کا اہتمام مریض کو خود ہی کرنا پڑتا ہے۔ کوئی عامل کسی مریض کے لیے روز روز نہیں پڑھ سکتا۔ روحانی معالج کو چاہئے کہ مریض پر مسلط اثراتِ بد کے لحاظ سے حصارات تجویز کرے تاکہ مریض مکمل حفاظت میں رہے۔ اس کے لیے معالج کو کئی طرح کے حصارات کا عامل ہونا چاہئے تاکہ وہ انہی حصارات میں سے کوئی مریض کو پڑھنے کو دے۔

کوشش کی ہے کہ بات سمجھ میں آجائے۔ اگر پھر بھی سمجھ نہ آئے تو روحانی علاج گاہ سے رابطہ کر لیا جائے۔

اُمنت باللہ کا خاص عمل

تعارف: اُمنت باللہ کا عمل خاص عمل ہے جس کے پیچھے مسلمان جنات کی بہت بڑی بڑی جماعتیں کام کرتی ہیں۔ان جنات کا تعلق زیادہ تر مدارس سے ہے۔اسی لئے یہ جنات ایسے افراد کی معاونت زیادہ کرتے ہیں جن کا تعلق مدارس سے ہوتا ہے یا پھر وہ دین سے جڑیں ہوں اور دین کا کام کر رہے ہوں۔

اجازت کون لے؟: روحانی معالجین، مشائخ اور پیر حضرات، علمائے کرام اور مفتیانِ عظام، دین سے جڑے افراد۔

اجازت لینے کے فائدے: اجازت ملتے ہی، اجازت یافتہ کا نام اُمنت باللہ کے پیچھے جو جنات ہیں، ان کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے، اس لئے عامل فوراً کام لینا شروع کر سکتا ہے۔اس عمل سے ہر جائز کام لیا جا سکتا ہے، مختصراً چند درج ذیل ہیں: *...... ہر قسم کے جادو کا علاج *...... ہر طرح کی بندش سے نجات *...... ہر طرح کے جنات سے نجات *...... مسلط جن کو حاضر کرنا *...... جنات کو جلانا *...... جنات کو بوتل میں بند کرنا *...... جگہ سے جادو جنات نکالنا *...... روحانی تشخیص *...... محبت اور حاضری مطلوب *...... زبان بندی اور جدائی *...... مختلف بیماریوں کا علاج *...... تسخیر و شادی کے لئے *...... ہر جائز مقصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے

darulamal.org/ruhanidarsgah

اجازت کے لیے اہلیت: اس عمل کی اجازت ہر کوئی لے سکتا ہے۔اجازت لینے والے کا فنِ عملیات سے پہلے سے واقف ہونا بھی ضروری نہیں۔

اجازت لینے کا طریقہ: اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ہدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔ نقد ہدیہ مع اعمال کی کاپی **6100/-** روپے، علاوہ ڈاک خرچ / کوریئر چارجز

ruhanidarsgah@gmail.com

رابطہ روحانی درسگاہ ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0345-4661681 دفتر: 0343-7772772, 042-35410586

سات سلام اور چہل کاف کے عامل بنیں

تعارف: سات سلام اور چہل کاف کا عمل ''پیرانِ پیر غوثِ اعظم حضرت شاہ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ'' سے منقول ہے۔اس عمل کے ذریعے سے جنات، شیاطین، سایہ، ہر قسم کے جادو ٹونے اور نظرِ بد کے برے اثرات کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ دنیا کا شاید ہی کوئی جائز کام ایسا ہو، جو اس عمل سے ممکن نہ ہو۔

اجازت کون لے؟: روحانی معالجین، مشائخ اور پیر حضرات، ایسے مریض جو عرصہ سے جادو اور جنات کی پکڑ میں ہوں اور نجات چاہتے ہوں اور ساتھ ہی اپنی اور اپنے گھر والوں کی جادو اور جنات سے حفاظت چاہتے ہوں، جادو جنات میں مبتلا افراد کا علاج کرنا چاہتے ہوں۔

اجازت لینے کے فائدے: اجازت ملتے ہی، اجازت یافتہ کا نام چہل کاف کے پیچھے جو جنات ہیں، ان کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے، اس لئے عامل فوراً کام لینا شروع کر سکتا ہے۔اس عمل سے ہر جائز کام لیا جا سکتا ہے، مختصراً چند درج ذیل ہیں: *...... ہر قسم کے جادو کا علاج *...... ہر طرح کی بندش سے نجات *...... ہر طرح کے جنات سے نجات *...... مسلط جن کو حاضر کرنا *...... جنات کو جلانا *...... جگہ سے جادو جنات نکالنا *...... روحانی تشخیص *...... محبت اور حاضری مطلوب *...... زبان بندی اور جدائی *...... مختلف بیماریوں کا علاج *...... تسخیر و شادی کے لئے *...... ہر مقصد کے لئے

اجازت کے لیے اہلیت: اس عمل کی اجازت ہر کوئی لے سکتا ہے۔اجازت لینے والے کا فنِ عملیات سے پہلے سے واقف ہونا بھی ضروری نہیں۔

اجازت لینے کا طریقہ: اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ہدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔ نقد ہدیہ مع اعمال کی کاپی **5100** روپے، علاوہ ڈاک خرچ۔

darulamal.org/ruhanidarsgah

رابطہ روحانی درسگاہ ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0345-4661681 دفتر: 0343-7772772, 042-35410586

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردِ سحر حصہ اول (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریقہ عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	350
2	ردِ سحر حصہ دوم	جادو ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر بکلوا کی چوکی اور گندا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردِ سحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردِ سحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گندا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضرب کلیمی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرافشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی و کافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	100
5	چھو منتر (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر جو چھو منتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے	300
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور ان کی عفریت ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات، تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ محققانہ شرح و تشریح تفسیر و معانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش و تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و افعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی "متبادل طریقہ علاج" جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرانارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، ارومانتھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، جی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشق حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر راہ، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہانِ تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی و سالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلید رموز مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الخفاء، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ، دعائے بشخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے شمخیثہ اور دعوت عبریہ کی تشریح شرح وضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال۔ اس سالہ ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی و ابن سینا پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ رُوحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقانِ رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر الآثار اور ریاضات و دعوات پر مبنی جامع الفوائد و نادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عاکف نقشبندی، لاڑکانہ)	360
	مکمل سیٹ 17 کتب		4360

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے پر ڈاک خرچہ الگ ہے

خیر اندیش

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

0333-6974734, 0300-4967412

دارالعمل چشتیہ کا سالانہ روحانی، اصلاحی، تربیتی، عملیاتی

بدعاء:
پیر طریقت رہبر شریعت
حضرت مفتی محمد حسن صاحب دامت برکاتہم العالیہ

3 روزہ عظیم الشان

زیر سرپرستی:
نمونہ اسلاف استاد العالمین
حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ

اجتماع

ان شاء اللہ حسب سابق صفر المظفر ۶-۷-۸-۱۴۳۸ھ کو منعقد ہو گا۔

لاہور سٹیشن، یادگار، نیازی اڈہ، ٹھوکر نیاز بیگ سے بیدیاں تک 2 گھنٹے کا سفر ہے

اجتماع میں آنے کا راستہ

- اسٹیشن اتر کر آر۔اے۔بازار کی گاڑی پر بیٹھیں
- یادگار اتر کر آر۔اے۔بازار کی گاڑی پر بیٹھیں
- نیازی اڈہ اتر کر اسپیشل رکشہ لے کر آر۔اے۔بازار پہنچیں
- ٹھوکر نیاز بیگ اتر کر بھٹہ چوک کی گاڑی پر بیٹھیں

آر۔اے۔بازار سے بیدیاں کی گاڑی میں بیٹھ کر بیدیاں خاص جامع مسجد اللہ اکبر پہنچ جائیں

سالانہ اجتماع میں شمولیت کی شرائط

دارالعمل چشتیہ کا سالانہ اجتماع ہر سال صفر المظفر کے مہینے میں ۶۔۷۔۸ تاریخ کو منعقد ہوتا ہے۔اس اجتماع میں دعائے حزب البحر، دعائے حزب النصر اور دیگر بہت سارے باموکل وغیر باموکل اعمال کی ریاضت اپنی نگرانی میں کروائی جاتی ہے۔اجتماع کے 3 دنوں میں کروائے جانے والے تمام اعمال کی مکمل تفصیل اگست اور ستمبر کے شمارے میں شائع کردی گئی ہے اور ہماری ویب سائٹ پر بھی مکمل تفصیل موجود ہے۔اگر پھر بھی آپ کو معلومات درکار ہوں تو بذریعہ ڈاک واپسی لفافے کے ساتھ آپ ادارے سے تفصیلی بروشر طلب فرما سکتے ہیں۔اجتماع میں آنے والے ہر شخص کو 5 صفر (انگریزی تاریخ اور دن کا حساب لگا کر) عصر کی نماز تک اجتماع گاہ پہنچنا ضروری ہے۔

چونکہ بعد نماز مغرب اعمال شروع ہو جاتے ہیں۔اجتماع گاہ دارالعمل سے کافی فاصلے پر ہے۔لہٰذا دارالعمل آنے کی غلطی نہ کریں بلکہ لاہور پہنچتے ہی (اسٹیشن، یادگار، نیازی اڈا، ٹھوکر نیاز بیگ جہاں بھی آپ اتریں وہاں سے آر۔اے۔بازار کی گاڑی پر یا اسپیشل رکشا لے کر آپ آر اے بازار اڈے پر اتر جائیں۔وہاں سے ہر گھنٹے بعد بیدیاں کیلئے گاڑی نکلتی ہے۔اس پر بیٹھ کر آخری بس سٹاپ بیدیاں خاص پہنچ کر جامع مسجد اللہ اکبر میں تشریف لائیں۔اجتماع میں شرکت کے خواہشمند ماہنامہ خزینۂ روحانیات اگست، ستمبر، اکتوبر کے آخری صفحے پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھیجیں۔دور دراز کے لوگ اور مستورات اپنے گھر اور اپنے مقام پر بھی تمام شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے اعمال کر سکتے ہیں۔اجتماع میں تشریف لانے والے تمام دوست واحباب بذریعہ خط میسج یا فون کر کے اپنا نام درج کروالیں، تاکہ چونکہ ایک محدود تعداد مکمل ہو جانے پر کہیں آپ آنے اور چاہنے کے باوجود بھی اس اجتماع سے محروم نہ رہ جائیں۔اجتماع میں آنے والے تمام احباب موسم کے مطابق بستر، کپڑے، مسواک، خوشبو، تسبیح وغیرہ ہمراہ لائیں۔باموکل اعمال کی ریاضت کیلئے تشریف لانے والے احباب اجتماع میں آنے سے 3 دن پہلے ہی ترک حیوانات کا پرہیز شروع کر دیں۔ہماری روحانی درسگاہ سے اجازت یافتہ اپنی تمام اجازت والی کاپیاں ساتھ لائیں چونکہ ان تمام اعمال کی خصوصی کلاسیں ہوگی۔اسی طرح اگر کسی طالب علم کو کوئی بات پوچھنی ہے یا روحانی علاج میں کوئی رکاوٹ ہے یا مزید کچھ سمجھنا چاہتا ہے تو وہ اپنے سوالات باقاعدہ کاغذ پر تحریر کر کے لائے تاکہ آپ کی مکمل رہنمائی کی جا سکے۔

اجتماع میں تشریف لانے والے تمام نئے اور پرانے شرکاء کو فائدے اور بھرپور روحانی استفادے کیلئے بنائے گئے تمام اصول وضوابط کی پابندی کرنا ہوگی خلاف ورزی کی صورت میں اجتماع کی انتظامیہ کو مکمل اختیار ہوگا کہ وہ آپ کو اجتماع سے واپس بھیج دیں۔

اجتماع کے ان 3 دنوں میں روزہ رکھنا ضروری ہوتا ہے نیز سحری، افطاری کا کھانا ترک حیوانات کے پرہیز کے ساتھ دیا جاتا ہے۔3 دن کے کھانے اور آخری دن بکروں کے صدقے کے تمام اخراجات بذمہ شرکاء اجتماع ہوں گے۔لہٰذا اجتماع میں پہنچتے ہی انتظامیہ کے پاس اخراجات کی رقم جمع کروانا ضروری ہے۔ملکی حالات اور سکیورٹی کے پیش نظر تمام شرکاء اجتماع اپنا اصلی شناختی کارڈ ہمراہ لانا ہرگز ہرگز نہ بھولیں، بصورت دیگر ہم معذرت چاہیں گے۔اجتماع کے آخری دن روحانی درسگاہ کے ایسے تمام طلباء کرام، ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران، علمائے کرام، عوام الناس جو کسی بھی وجہ سے اجتماع میں شرکت نہیں کر سکے، الوداعی اور اختتامی تقریب اور دعا میں شرکت کر سکتے ہیں۔اجتماع میں تشریف لانے والے نئے دوست واحباب کیلئے ہماری روحانی درسگاہ سے سکھائے جانے والے تمام فری اور فیس والے اعمال کی اجازت، ماہنامہ خزینہ روحانیات کی ممبر شپ اور روحانی دکان کی تمام اشیاء اجتماع گاہ سے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔اس کیلئے دارالعمل آنے کی ضرورت نہیں ہے۔اجتماع میں ریاضتی اعمال کرنے والوں کی دستار بندی بعد نماز مغرب ہوگی۔اجتماع کی تمام تر تفصیلات جاننے کیلئے فون نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

رابطہ: مولانا سلیم اللہ ظفر صاحب 0346-4661681 مولانا علی آفاق صاحب 0324/0344-8439477 قاری ممتاز صاحب 0303-4378576

کوپن برائے بغیر نسبی اعمال

اکتوبر 2016ء

نام ________ والد ________
والدہ ________ مکمل پتہ ________
____
موبائل نمبر ________
Email (اگر ہو) ________
مطلوبہ اعمال ________

نوٹ جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جاسکتی ہے۔ مزید شرائط و تفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

042-35410586, 0343-7772772

کوپن برائے اجتماعی روحانی اعمال

۶، ۷، ۸ صفر المظفر — اکتوبر 2016ء

نام ________ والد ________
والدہ ________ مکمل پتہ ________
____
موبائل نمبر ________
Email (اگر ہو) ________
مطلوبہ اعمال ________

نوٹ جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ مزید شرائط و تفصیلات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

ناظم: 0346-4661681، نائب ناظم: 0345-4661681

جنات کے موضوع پر بیش بہا معلومات اور منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا پہلا خاص نمبر ''جنات نمبر'' آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام وخواص.......... سب کے لئے.......... یکساں مفید

قیمت 100 روپے
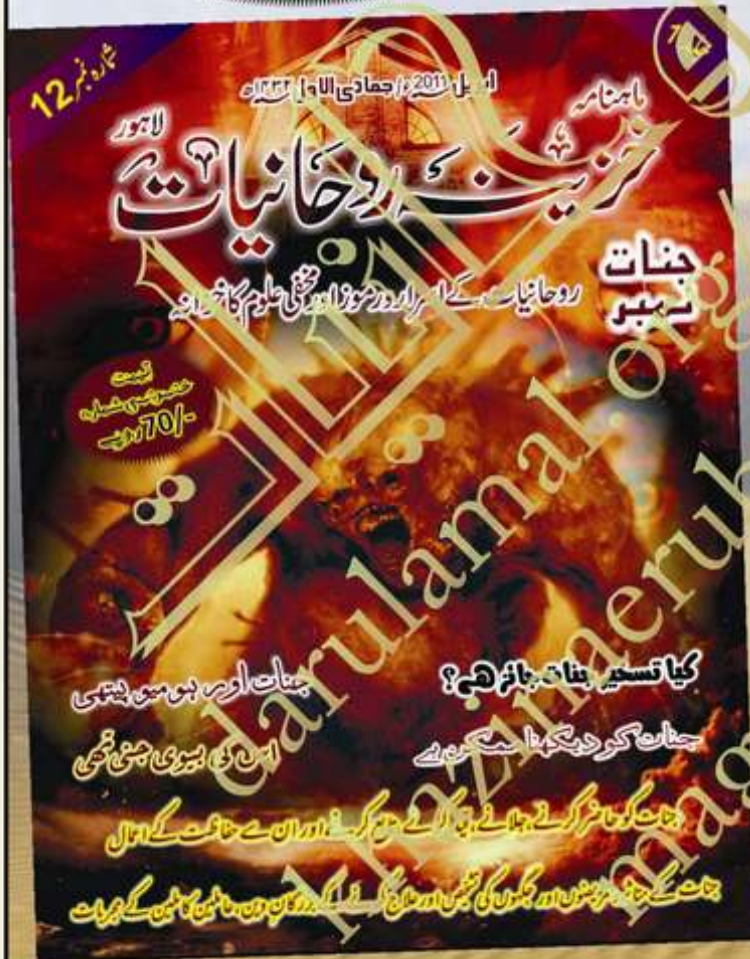
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے بزرگانِ دین کے مجربات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے نئے عاملین کاملین کے تجربات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کی تشخیص کیسے کریں؟
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج میں کیا احتیاط کریں؟
- عاملین کے جنات سے متاثرہ مریضوں کے علاج کرنے کے واقعات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے طریقے
- جنات کی متاثرہ جگہوں کے علاج کے طریقے
- جنات کو مریض کے اندر حاضر کرنے کے اعمال
- جنات کو جلانے کے اعمال معہ شرعی حیثیت
- جنات کو قید کرنے کے اعمال
- جنات سے حفاظت کے اعمال
- جنات کو دیکھنا ممکن ہے
- جنات کے متاثرہ مریضوں کا علاج صرف اہل افراد کو سکھائیں
- عامل جنات...... ایک بہت بڑا محسن
- جنات کو تابع کرنے کے اعمال معہ شرعی حیثیت
- جنات کے عاملین کو نقصان پہنچانے کے واقعات

ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور — اپریل 2011ء — شمارہ نمبر 12 — جنات نمبر

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

جادو ٹونہ کے موضوع پر دلچسپ اور اہم معلومات و اعمال پر مشتمل

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا دوسرا خاص نمبر "جادو ٹونہ نمبر" آج ہی طلب فرمائیں

قیمت 70 روپے

- جادو سے نجات کے لئے بزرگانِ دین کے مجربات
- جادو سے نجات کے لئے عاملین کاملین کے مجربات
- جادو زدہ مریضوں کی تشخیص کیسے کریں؟
- جادو زدہ مریضوں کے علاج میں کیا احتیاط کریں؟
- جادو زدہ مریضوں کے علاج کے طریقے
- جادو زدہ جگہوں کے علاج کے طریقے
- جادو سے حفاظت کے اعمال
- جادو کہاں ہے؟ پتہ لگانے کا خاص عمل
- دینی اداروں پر ہونے والے سحر و جادو کے توڑ کا مجرب عمل
- ایک عرب عامل کا جادو کے توڑ کے لئے مجرب عمل
- جادو کی کاٹ کے بڑے اعمال:
  ہانڈی، کالے بکرے، اونٹ کی ہڈی، کڑاہی، تھیلی والے اعمال
- عاملین کے جادو زدہ مریضوں کا علاج کرنے کے واقعات
- جادو زدہ مریضوں کا علاج صرف اہل افراد کو سکھائیں

Ocotober 2011 جلد نمبر 2 شمارہ نمبر 6
ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور
جادو ٹونہ نمبر

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خوشخبری

کشائش رزق نمبر

OCTOBER 2012 فوٹوسٹیٹ

کشائش رزق، کاروبار کی ترقی کے اعمال پر مشتمل رسالہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا چوتھا خاص نمبر ”کشائش رزق نمبر“ اپنی مثال آپ ہے

رسالہ عوام و خواص سب کے لیے یکساں مفید

(فوٹوسٹیٹ)

قیمت 150 روپے

OCTOBER – NOVEMBER 2012
ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور

- بے گمان رزق کا خاص عمل
- دولت مند اور امیر ہونے کے اعمال
- بندش رزق کا علاج
- بندش کاروبار کا علاج
- پھر کسر نکل جاتی ہے (کالم)
- تجارت......دین سے جدا نہیں
- رزق حلال اور اُس کے اثرات
- وسعتِ رزق کے خاص اعمال
- ادائیگی قرض کے اعمال
- قرض وصول کرنے کا خاص عمل
- تسخیر رزق......بندوبست قدرت
- نوکری و روزگار ملنے کے لئے
- رزق حرام پر دنیا و آخرت کے عبرتناک واقعات
- غربت کا خاتمہ
- دستِ غیب کے اعمال
- خاص الخاص اعمال
- کشائش رزق کے اعمال
- نوکری و عہدہ سے متعلق اعمال
- رزق حلال کی برکتیں
- رزق کی کنجیاں
- سیٹیاں بجاؤ (کالم)
- کشائش رزق کے اعمال
- کاروبار کی ترقی کے اعمال
- دکان کی ترقی کے اعمال
- کشائش رزق سے متعلق اولیاء اللہ کے ارشادات
- رزقِ حلال میں ترقی کیلئے علمِ جفر کا قیمتی تحفہ
- رزق سے متعلق کام کی باتیں
- استغفار کے ذریعے کشائشِ رزق
- غربت، افلاس ختم کرنے کے اعمال

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

حُب وتسخیر کے مجرب عملیات پر مشتمل منفرد خاص نمبر

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا چھٹا خاص نمبر "حُب وتسخیر نمبر" اپنی مثال آپ ہے

- حُب کی تعریف...... جائز و ناجائز حُب
- زوجین کے جھگڑوں سے نجات کے اعمال
- کمالاتِ جفر...... حب کا سربستہ راز
- عاملین کاملین کے تسخیر کے مجربات
- حُب کا مختصر مگر اچھوتا عمل
- حُب وتسخیر کا خاص الخاص عمل "دعائے تسخیر وعقد المحبة"
- حُب وتسخیر کے لئے حروفِ صوامت کے مخفی مجرب اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے تسخیر کے مجربات
- کسی کو اپنی طرف راغب کرنے کے اعمال
- تسخیر کے خاص خاص اعمال
- عام اجازت والے تسخیر کے اعمال
- بیوی مطیع اور فرمانبردار ہو
- اولاد کی فرمانبرداری کے اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے حب کے مجربات
- شوہر اور بیوی کی اصلاح کے لئے اعمال
- گھر والوں میں اتفاق و محبت اور جھگڑوں سے نجات کے اعمال
- عاملین کاملین کے حُب کے مجربات
- حُب کے خاص خاص اعمال
- زوجین میں محبت کے اعمال
- سسرالی جھگڑوں اور مسائل سے نجات
- کمالاتِ جفر...... عملِ تسخیر دنیا
- افسر اور حاکم کو راضی کرنے اور ان کی تسخیر کرنے کے اعمال
- عام اجازت والے حُب کے اعمال
- حُب کے مخفی اعمال
- حُب کے اعمال کے عامل بنیں
- حُب وتسخیر کے مجرب عملیات
- نادر روزگار...... عملِ حُب
- تسخیرِ قلوب کے اعمال

رسالہ عوام وخواص سب کے لئے یکساں مفید

قیمت: 100 روپے

October-2013
ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور
چھٹا خاص نمبر
قیمت شمارہ: 70
حُب وتسخیر نمبر

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خوشخبری

حل المشکلات نمبر

APRIL 2014

مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے موضوع پر منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا ساتواں خاص نمبر "حل المشکلات نمبر" آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام وخواص........سب کے لئے........یکساں مفید

قیمت
100 روپے

- پریشانیاں اور ان کا علاج
- یہ پریشانیاں اور ہمارے اعمال
- مشکلات ومصائب سے نجات کیسے؟
- عامل کامل ماسٹر شفیع الدین نظامی مرحوم کے ہر مشکل وپریشانی سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- متقیان وعلمائے کرام کے پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- عاملین کاملین کے مشکلات سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- مشکلات کے حل کے خاص اعمال
- مشکل سے نجات اور حاجت پوری ہونے کا ایک خاص عمل
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے مسنون اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء الحسنیٰ کے اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے قرآنی اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے درود شریف کے اعمال
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے نفسیاتی طریقے اور جدید تحقیقات
- مولانا حسن الہاشمی صاحب کے ہر مشکل وپریشانی سے نجات کیلئے مجرب اعمال
- حل المشکلات کے تین خاص اعمال
- مشکلات سے نجات کے لئے خاص علوی اعمال

April-2014
ماہنامہ
لاہور
خزینۂ روحانیات
"حل المشکلات نمبر"
قیمت 100 روپے

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خوشخبری

APRIL 2015

حفاظت نمبر

حفاظت کے موضوع پر منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا نواں خاص نمبر ”حفاظت نمبر“ آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام وخواص..........سب کے لئے..........یکساں مفید

- عارف باللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا اشرف علی تھانوی دامت برکاتہم العالی کا حفاظت کیلئے ایک خاص وظیفہ
- اللہ جل جلالہ کے امر کے بغیر کسی کو نفع اور نقصان نہیں پہنچتا
- روحانی درسگاہ میں روحانی حفاظت کے لیے سکھائے جانے والے اعمال کی تفصیل
- صدقات سے حفاظت
- حفاظت کے چند خاص اعمال
- حفاظت کے لیے درود شریف کے اعمال
- حفاظت کے خاص طلسمی تعویذات
- اولیائے کرام، بزرگانِ دین اور اکابرین علمائے کرام کے حفاظت کے مجرب اعمال
- حضرت مولانا امان اللہ صاحب رحمہ اللہ
- دعائے استعاذہ
- استاذ العاملین حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ کے حفاظت کے لیے مجرب اعمال
- عاملین کے حفاظت کے خاص خاص اعمال
- مجموعہ تعوذات
- دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کی خاص دعا
- دجال سے حفاظت کا انمول تحفہ
- دشمنوں سے حفاظت کے اعمال
- روحانی حفاظت کے اعمال
- ہر برائی، شر اور تمام موذی چیزوں سے حفاظت کے خاص الخاص اعمال
- میرا سالہا سال کا سفر میں حفاظت کا وظیفہ
- نقش حفاظت
- لوح مبارک برائے روحانی حفاظت
- مضبوط حصار کی ضرورت
- سورۃ یٰسین، صدقہ اور نیکی سے حفاظت
- روحانی حفاظت ہو تو کیسی ہو
- حفاظت کی تین خاص مسنون دعائیں
- حصار کی ضرورت وحفاظت کے قرآنی اعمال
- اپنے بڑوں سے چھوٹی سی گذارش
- غلط لوگوں اور دشمنوں کی نظر سے مستور رہنے کا ایک خاص عمل
- ایمانی، روحانی، جسمانی حفاظت کے لیے مسنون دعائیں

قیمت 80 روپے

April-2015
ماہنامہ
خزینہ روحانیات لاہور
قیمت شمارہ 80 روپے
”حفاظت نمبر“

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

ماہنامہ خزینۂ روحانیات گیارہواں خاص نمبر "اسماء الحسنٰی نمبر" آج ہی طلب فرمائیں۔

رسالہ عوام وخواص.........سب کے لئے.........یکساں مفید

قیمت 80 روپے

- اسماء الحسنٰی کے ہر اسم کی الگ مناجات
- چلّہ اللہ الصمد
- برکات اسماء الحسنٰی
- اسماء الحسنٰی کے خواص و اعمال
- مجموعہ اسماء الحسنٰی کے چند خاص اعمال
- کراماتِ جفر... تسخیر مؤکل و تسخیر ہمزاد بذریعہ اسماء الحسنٰی
- نقش اسماء الٰہی بمع خواص

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے ارسال کیا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

عاملین کیلئے حُب کے خاص اور مجرب اعمال کی بیاض

عاملین یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ حُب کے اعمال کے لوگ دعوے تو بہت کرتے ہیں، مگر کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ ''کھودا پہاڑ، نکلا چوہا''۔ کئی عامل بہت چکر لگوانے پر بھی اصل عمل نہیں دیتے۔

دارالعمل چشتیہ کی طرف سے ایسے حُب کے متلاشی عاملین کے لئے ایک روحانی تحفہ جس میں چند ایسے اعمال ہیں جو عرصہ سے ہمارے استعمال میں ہیں اور بعض اعمال کے پیچھے باقاعدہ مخلوق بھی ہے۔ مخلوق ہمارے پاس رہے گی، عامل صرف اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

بیاض کے حصول کے لئے نقد ھدیہ ادا کرنا شرط ہے۔ اجازت یافتہ عامل ان اعمال کو استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ بیاض ہر کسی کو نہیں دی جائے گی۔ جن پر اطمینان ہوا، صرف ان عاملین کو ہی دی جائے گی۔ اجازت کے لئے عوام الناس رابطہ نہ کریں۔

ھدیہ 11,000 روپے

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0345-4661681

مندرہ کبیر

ھدیہ 7100 روپے

جنات، جادو، آسیب، دشمن، جادوگر، شیاطین کے خلاف ایک انتہائی مضبوط روحانی ہتھیار ہے۔ جس عامل کے پاس یہ عمل ہوتا ہے، اس پر آسانی سے جادو اور جنات کا حملہ نہیں ہوتا۔ اس عمل کے پیچھے جو مخلوق ہے، وہ لڑنے کی ماہر ہے اور دشمن کو اچھا سبق سکھانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ چھوٹے درجے کے جنات و جادو صرف اس کے دم سے ہی ختم ہو جاتے ہیں یا بھاگ جاتے ہیں۔ آج کل کے ماحول کے لحاظ سے ایک بہترین عمل ہے۔ اس عمل کا کم از کم ایک چلّہ کرنا ضروری ہے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان
فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

+92-322-7772772

نورانی مندرہ

ھدیہ 7100 روپے

ہر طرح کے جادو اور جنات سے نجات اور ہر طرح کے عمل کو واپس کرنے کا خاص عمل۔ یہ وہ واحد عمل ہے جو ہر قسم کے مندروں کا بھی توڑ ہے۔ اس کے عامل پر آسانی سے جنات اور جادو کا حملہ نہیں ہوتا۔ اور چھوٹے جنات و شیاطین تو اس کے عامل سے مقابلہ ہی نہیں کرتے، بھاگ جاتے ہیں۔

جادو، جنات کے اثرات کے علاوہ پیچیدہ قسم کی بیماریوں کے لیے بھی مجرب ہے۔ خاص کر وہ بیماریاں، جو جادو اور جنات کی وجہ سے بنی ہوں۔ اس عمل کا بھی چلہ کرنا ضروری ہے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان
فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
+92-322-7772772

خزینۂ مجربات

فیس 5100

◆ بکری کے صدقہ کا خاص عمل جس کو کرنے سے جس کام یا مریض کے علاج میں رکاوٹ آ رہی ہو، اس میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ نیز بڑے سے بڑے جنات و جادو کے علاج میں صدقہ کا عمل کرنے سے عامل اور مریض، دونوں رجعت سے محفوظ رہتے ہیں ◆ سوئیوں والا خاص عمل، جس کو کرنے سے ہر قسم کا بخار، ٹی بی، ٹائی فائیڈ وغیرہ ختم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹرز حیران رہ جاتے ہیں ◆ مختلف جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج ◆ جب ڈاکٹرز آپریشن کا کہہ دیں تو بغیر آپریشن ولادت کا خاص عمل ◆ مقدمہ جیتنے کا مجرب عمل ◆ نکاح و حب کے اعمال کے ساتھ اور بھی دیگر مقاصد کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔

ناظم: 0346-4661681 نائب ناظم: 0345-4661681

نقد صدقہ ادا کر کے درج بالا اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

Monthly
Khazina-e-Ruhaniyaat CPL # 288